اپنی زبان، اپنی زمین اور اپنی زندگی کا ترجمان
نیا نظریہ
NN NEWS
YouTube Channel
Digital Urdu News Channel
YouTube Per Dekhein
CHANNEL KO SUBSCRIBE, LIKE
SHARE ZAROOR KAREIN
Visit Our Channel Link:
https://bit.ly/2pP4D6y

بیادِ جناب محمود زکی

روزنامہ

نیا نظریہ

दैनिक नया नज़रिया
Daily Naya Nazariya
E-mail - nayanazariya@gmail.com Web:-www.nayanazariya.com

Thursday, 20, August 2026 | Vol. :10 Issue: 86 | R.N.I. No. MPURD/2017/72415 Bhopal | ₹ 5 قیمت: 8 صفحات: | جمعرات، ۲۰، اگست ۲۰۲۶ء بمطابق، ۶، ربیع الاول ۱۴۴۸ھ

مختصر خبریں

چار ریاستوں میں ریل پٹریوں کی تعداد بڑھانے والے منصوبوں کو منظوری

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) حکومت نے مغربی بنگال، اڈیشہ، تمل ناڈو اور آندھرا پردیش میں ریل پٹریوں کی تعداد بڑھانے والے چار منصوبوں کو منظوری دی ہے اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کے روز یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کی اقتصادی امور کی کمیٹی کی میٹنگ میں ان منصوبوں کو منظوری دی گئی تقریباً 410 کلومیٹر طویل ان منصوبوں کی تعمیر کی تخمینہ لاگت تقریباً 9,450 کروڑ روپے ہے اور انہیں سال 31-2030 تک مکمل کیا جانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان منصوبوں میں مغربی بنگال اور اڈیشہ میں 173 کلومیٹر طویل کھڑگپور - بھدرک (رانی تال) چوتھی لائن، اڈیشہ میں 75 کلومیٹر طویل بھدرک - ہرداس پور چوتھی لائن، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں 90 کلومیٹر طویل گمڈی پونڈی - گدور تیسری و چوتھی لائن نیز اڈیشہ میں 72 کلومیٹر طویل کٹک - پارادیپ (بدابندھا) تیسری و چوتھی لائن شامل ہیں۔

بہنوں کا احترام اور معاشی طور پر بااختیار بنانا ہماری اولین ترجیح ہے: وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے میہار ضلع کے لیے مختلف ترقیاتی کاموں کا اعلان کیا۔ میہار میں ریاستی سطح کی لاڈلی بہنا کانفرنس کا انعقاد

بھوپال: وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ بہنیں اور بیٹیاں ہمارے گھروں کا فخر ہیں۔ ان کا احترام اور معاشی طور پر بااختیار بنانا ہماری اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رکشا بندھن سال میں ایک بار آتا ہے، لیکن ہماری حکومت ہر مہینے ہماری بہنوں کی حفاظت کا اپنا وعدہ پورا کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہماری پیاری بہنوں کو ہر ماہ تحائف مل رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میہر ایک شاندار جگہ ہے جسے دیوی شاردا نے نوازا ہے۔ بندیل کھنڈ کی بہادری کی علامت الہا اور اُدال دیوی شاردا کے پرجوش عقیدت مند ہیں۔ ہماری ہندوستانی ثقافت سخاوت اور رشتوں کے احترام سے عبارت ہے۔ واسودھائیو کٹمبکم کے جذبے کے ساتھ، ہم پوری دنیا کو اپنا خاندان سمجھتے ہیں۔ آج ہم نے ریاست کی تمام پیاری بہنوں کو ریاستی حکومت کا نیر کی نیگ (ریاستی حکومت کی طرف سے تحفہ) کا تحفہ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو بدھ کو میہر میں منعقدہ ریاستی سطح کے لاڈلی بہنا سمیلن سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے میہر میں ماں شاردا بھوانی کا دورہ کیا۔ اس کے بعد، اس نے اسی ضلع کے باصلاحیت ہاکی کھلاڑیوں، محترمہ انتیا آودھیا اور محترمہ انتی پانڈے کے ساتھ، ریاست میں 12.5 ملین سے زیادہ لاڈلی بہنوں کے بینک کھاتوں میں 2,148 کروڑ روپے منتقل کیے، جس میں وزیر اعلیٰ کے لاڈلی بہنوں کی 39 ویں قسط اور 5 روپے کا خصوصی تحفہ بھی شامل ہے۔ (کل 1750) ایک کلک کے ساتھ۔ قابل ذکر ہے کہ جون 2023 میں چیف منسٹر لاڈلی بہنا یوجنا کے آغاز اور اگست 2026 میں اس کے مکمل ہونے کے بعد سے لاڈلی بہنا کے کھاتوں میں 39 قسطوں میں کل 63,248 کروڑ روپے منتقل کیے گئے ہیں۔ رواں مالی سال 27-2026 میں اسکیم کے لیے 23,882.81 کروڑ روپے کے بجٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم شری مودی کے دور میں ہندوستانی فوج بہنوں کی عزت اور وقار کے تحفظ کے لیے بااختیار بن گئی ہے۔ رکشا بندھن کا دھاگہ بھائی اور بہن کے درمیان محبت کی علامت ہے۔ ریاستی حکومت بہنوں کی عزت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتی۔ لاڈلی بہنا یوجنا کے تحت بہنوں کو ہر ماہ رقم بھیجی جاتی ہے۔ حکومت ریاست کی 5.12 ملین لاڈلی بہنوں کا آشیرواد حاصل کر رہی ہے۔ ہر سال رکشا بندھن سے پہلے بہنوں کو 250 روپے کا تحفہ بھیجا جاتا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے میہار ضلع میں 256 کروڑ روپے سے زیادہ کے 25 ترقیاتی کاموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے میہر کے استاد علاؤالدین خان اسٹیڈیم میں منعقدہ ریاستی سطح کے لاڈلی بہنا سمیلن کا چراغ جلا کر افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے ضلع کی ترقیاتی سرگرمیوں، پروگراموں اور کامیابیوں کی نمائش کرنے والی ایک نمائش کا بھی دورہ کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ ہماری بہنیں زندگی بھر اپنے والدین کے گھروں کی پرورش کرتی ہیں اور شادی کے بعد اپنے سسرال کی ذمہ داری سنبھالتی ہیں۔ بہنوں کی یہ قربانی قابل تعریف ہے۔ ہندوستانی ثقافت میں مائیں اور بیٹیاں خاندان کے ستون ہیں۔ مائیں، اپنی فکر کیے بغیر، پورے خاندان کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ ریاستی حکومت نے لاڈلی بہنا کو اگلے پانچ سالوں کے لیے فنڈ فراہم کرنے کا کابینہ کا فیصلہ کیا ہے۔

کھڑگے کا مودی حکومت پر تیکھا حملہ

کھڑگے نے نوجوانوں کے مستقبل، رام مندر ٹرسٹ اور سرحدی سلامتی پر اٹھائے سوال

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کو کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کے اجلاس میں مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے نوجوانوں کے مستقبل، رام مندر ٹرسٹ کے چندے اور چین سے جڑی سرحدی صورتحال سمیت کئی اہم مسائل پر حکومت سے جواب طلب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام معاملات کے مرکز میں ایک بنیادی سوال ہے کہ کیا عوام اس حکومت پر اعتماد کر سکتے ہیں؟ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے افتتاحی خطاب کے اقتباسات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ آج کانگریس کی اجتماعی تشویش کا سب سے بڑا موضوع نوجوان ہیں۔ حکومت کی غلط پالیسیوں نے نوجوانوں کو مایوسی کے دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ تعلیم مہنگی ہوتی جا رہی ہے، اسکول بند ہو رہے ہیں اور تعلیم مکمل کرنے کے بعد بھی نوجوانوں کو پیپر لیک، بھرتی امتحانات میں بے ضابطگیوں اور تقرریوں میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس صدر نے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی نوجوانوں، تعلیم اور ہنرمندی پر توجہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دور میں ووٹنگ کی عمر 21 سے کم کر کے 18 سال کی گئی، نوودیہ ودیالیوں کا نیٹ ورک قائم کیا گیا اور تعلیم کو روزگار و اسکل ڈیولپمنٹ سے جوڑنے کی کوشش ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اب نوجوانوں کے لیے واضح، جامع اور وقت مقررہ پر مبنی 'ایجوکیشن ٹو ایمپلائمنٹ روڈ میپ' پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بھوپال ڈویژن کو دو نئی امرت بھارت ایکسپریس کا تحفہ ملا

ہفتہ وار امرت بھارت ایکسپریس پریاگ راج-لوکمانیہ تلک اور صوبیدار گنج-لوکمانیہ تلک کے درمیان باقاعدگی سے چلے گی، یہ سہولت اٹارسی اسٹیشن سے دستیاب ہوگی

بھوپال (ایجنسی)۔ مسافروں کو سہولت فراہم کرنے، بہتر ریل کنیکٹیویٹی اور طویل فاصلے کے مسافروں کو جدید ریل سروس فراہم کرنے کے مقصد سے، ریلوے انتظامیہ نے پہلے سے چلائی گئی دو خصوصی ٹرینوں کو باقاعدہ ٹرینوں کے طور پر چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں پریاگ راج-لوکمانیہ تلک اور صوبیدار گنج-لوکمانیہ تلک کے درمیان چلنے والی خصوصی ٹرینیں باقاعدہ امرت بھارت ایکسپریس کے طور پر چلائی جائیں گی۔ دونوں ٹرینوں کا اسٹاپیج بھوپال ڈویژن کے اٹارسی اسٹیشن پر ہوگا۔ 1۔ پریاگ راج-لوکمانیہ تلک امرت بھارت ایکسپریس یہ ٹرین پہلے ٹرین نمبر 04151/04152 پریاگ راج-لوکمانیہ تلک اسپیشل کے طور پر چلتی تھی اب ہفتہ وار بنیادوں پر ٹرین نمبر 20436/20435 پریاگ راج-لوکمانیہ تلک-پریاگ راج امرت بھارت ایکسپریس کے طور پر باقاعدگی سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 20436 پریاگ راج-لوکمانیہ تلک امرت بھارت ایکسپریس 21 اگست 2026 سے ہر جمعہ کو پریاگ راج جنکشن سے باقاعدگی سے چلے گی۔ ٹرین شام 6:10 بجے پریاگ راج سے روانہ ہوگی، ستنا اور جبل پور سے ہوتے ہوئے صبح 3:35 بجے اٹارسی پہنچے گی اور 5AM:3 پر روانہ ہوگی۔ اس کے بعد یہ کھنڈوا، بھوساول اور کلیان سے ہوتا ہوا اگلے دن شام 4:45 بجے لوک مانیہ تلک ٹرمنس پہنچے گا۔ واپسی کے سفر پر، ٹرین نمبر 20435 لوک مانیہ تلک-پریاگ راج امرت بھارت ایکسپریس 22 اگست 2026 سے ہر ہفتہ کو لوک مانیہ تلک ٹرمنس سے باقاعدگی سے چلے گی۔ ٹرین لوک مانیہ تلک ٹرمنس سے 17;20 پر روانہ ہوگی، اٹارسی اسٹیشن پر 02:50 پر پہنچے گی اور 03:03 پر روانہ ہوگی۔ اس کے بعد یہ جبل پور اور ستنا سے ہوتا ہوا اگلے دن 12:40 پر پریاگ راج جنکشن پہنچے گا۔ یہ ٹرین دونوں سمتوں میں پریاگ راج جنکشن، ستنا، جبل پور، اٹارسی، کھنڈوا، بھوساول، کلیان اور لوک مانیہ تلک ٹرمنس سمیت طے شدہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔

جموں و کشمیر انتہائی خوبصورت اور ہندوستان کا اہم حصہ

ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور سری نگر پہنچے، عمر عبداللہ سے ملاقات کے بعد امریکی سفیر سرجیو گور کا بیان

سری نگر: ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور آج سری نگر پہنچے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد گور نے کہا کہ یہاں آکر خوشی ہوئی۔ جموں و کشمیر ہندوستان کا اہم حصہ ہے۔ میں یہاں پہلی بار آیا ہوں۔ یہ جگہ بے حد خوبصورت ہے۔ یہاں آکر اور اس جگہ کو دیکھ کر بہت پرجوش ہوں۔ ہماری میٹنگ کافی اچھی ہوئی۔ ہم اس تعلق کو آگے بڑھانے کے لیے پرامید ہیں۔ واضح رہے کہ سرجیو گور جموں و کشمیر اور لداخ کے 2 روزہ دورے پر آج سری نگر پہنچے۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے بعد انہوں نے میڈیا سے بات کی۔ گور نے کہا کہ امریکہ سفر سے متعلق الرٹ جاری کرتا ہے۔ ہم وقتاً فوقتاً ان کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ دہلی، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور یہاں کی انتظامیہ نے اس خطے کو زیادہ محفوظ بنانے کے لیے کچھ بہترین اقدامات کیے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس لیے ہم اس معاملے پر غور کریں گے کہ کیا امریکہ کی جانب سے جاری ٹریول الرٹ کی سطح کو کم کیا جانا چاہیے۔ جیسا میں نے پہلے کہا کہ یہ ایک خوبصورت جگہ ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ بہت سے امریکی جموں و کشمیر آکر اس کی خوبصورتی کا دیدار کرنا پسند کریں گے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گور سے ملاقات کے بعد کہا کہ ہمارے درمیان بہت اچھی ملاقات ہوئی۔ ہمیں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات پر بات چیت کا موقع ملا، جس میں خاص طور پر اس بات پر توجہ مرکوز کی گئی کہ امریکہ جموں و کشمیر کے لیے کیا کر سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ کچھ پرانے مسائل ہیں جنہیں ہم وقت کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ حالانکہ ہم اس بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے پرامید ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آنے والے سالوں میں امریکہ اور جموں و کشمیر کے درمیان روابط مزید گہرے اور وسیع ہوں گے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ سرجیو گور اور ہمارے درمیان بہت اچھی بات چیت ہوئی کہ جموں و کشمیر اور امریکہ کے درمیان روابط کو کیسے بڑھایا اور گہرا کیا جا سکتا ہے۔

کانگریس کا اعلان، اکھلیش یادو ہوں گے اتحاد کا چہرہ

ستمبر میں ہوگی سیٹوں کی تقسیم پر بات

لکھنؤ: 19 اگست (پی این ایس) اتر پردیش میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے قریب آتے ہی سیاسی درجہ حرارت تیزی سے بڑھ گیا ہے۔ رہنماؤں کے درمیان دعووں اور زبانی حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس تناظر میں، اتر پردیش کانگریس کے انچارج راجندر پال گوتم نے سماج وادی پارٹی کے صدر اوم پرکاش راج بھر کے اس دعوے کو یکسر مسترد کر دیا ہے کہ انہوں نے کانگریس لیڈر سے ملاقات کی تھی یا ان سے رابطہ کیا تھا۔ راجندر پال گوتم نے راج بھر کے دعوے کا سختی سے جواب دیتے ہوئے کہا، "اگر ہماری ملاقات ہوئی ہے تو اسے تصویر کو پبلک کرنا چاہیے۔ میں نے نہ تو ان سے ذاتی طور پر ملاقات کی ہے اور نہ ہی ان سے فون پر بات کی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ ایسے بے بنیاد دعوے کیوں کر رہے ہیں۔" اپوزیشن اتحاد کے اندر سیٹوں کی تقسیم سے متعلق صورتحال کو واضح کرتے ہوئے کانگریس انچارج نے کہا کہ اتحادیوں کے ساتھ باضابطہ بات چیت اگلے ماہ یعنی ستمبر میں شروع ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ستمبر میں شروع ہونے والی بات چیت اکتوبر تک مکمل ہو جائے گی اور نشستوں پر اتفاق رائے ہونے کے بعد امیدواروں میں ٹکٹوں کی تقسیم کا عمل بھی شروع ہو جائے گا۔ اتحاد کی نشستوں کی تقسیم کے بارے میں راجندر پال گوتم نے زور دیا کہ سیٹوں کی تقسیم باعزت بنیادوں پر کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا بنیادی مقصد ریاست میں حکومت بنانا ہے۔ ہم اکھلیش یادو کو اپنا چہرہ بنا کر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی ہمیشہ فراخ دل رہی ہے، اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے اتحادی بھی بڑے دل کا مظاہرہ کریں گے۔" یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کانگریس 2017 کے اسمبلی انتخابات میں اتنی ہی سیٹوں کا مطالبہ کرے گی، تو انہوں نے مخصوص تعداد بتانے سے گریز کیا، صرف اتنا کہا کہ ہمارے ارادوں کا اندازہ لگانے کے لیے لفظ "قابل احترام" استعمال کیا جا سکتا ہے۔ راجندر پال گوتم نے بھی ذات پات کی مردم شماری کو آنے والے انتخابات میں سب سے بڑا سیاسی مسئلہ قرار دیا۔ مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت اس مسئلہ کی سنگینی کو نہیں سمجھ رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کی طرف سے تیار کی جا رہی ذات شماری کے فارمیٹ میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے کوئی علیحدہ کالم شامل نہیں کیا گیا ہے۔

حکومت کا مقصد ملک کے عوام کی خدمت کرنا ہے: صدر جمہوریہ

سوشل میڈیا کا استعمال معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی تشویش کو دور کرنے کے لیے بھی کریں افسران: مرمو

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے انڈین انفارمیشن سروس (آئی آئی ایس) کے افسران کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال صرف معلومات فراہم کرنے اور لوگوں کو جوڑنے کے لیے ہی نہیں بلکہ عوام کی تشویش کو سننے، سمجھنے اور ان کے حل کے لیے بھی کریں۔ پریذیڈنٹ سکریٹریٹ نے بدھ کے روز یہاں بتایا کہ انڈین انفارمیشن سروس اور انڈین اسٹیٹسٹیکل سروس کے زیر تربیت افسران کے ایک گروپ نے راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ سے ملاقات کی۔ محترمہ مرمو نے ٹرینی افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انڈین انفارمیشن سروس اور انڈین اسٹیٹسٹیکل سروس کے کام میں فرق کے باوجود ان کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے حکومت کے معیار کو مضبوط کرنا اور ملک کے عوام کی خدمت کرنا۔ انہوں نے کہا کہ موثر مواصلات اور قابل اعتماد معلومات ایک متحرک اور جواب دہ جمہوریت کے ضروری ستون ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ٹرینی افسران جب اپنے کریئر کی شروعات کریں، تو انہیں مسلسل سیکھتے رہنے اور خود کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالتے رہنا چاہیے۔ ٹیکنالوجی، میڈیا، معیشت اور عوامی پالیسی کی دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ انہوں نے انہیں متجسس رہنے، نئی صلاحیتیں پیدا کرنے اور تجربے سے سیکھنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے افسران سے فیصلے کرنے میں دانشمندی، رویے میں حساسیت کے ساتھ ساتھ ایمانداری کو برقرار رکھنے میں ثابت قدم رہنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اختیار اپنے ساتھ غیر جانبداری، عاجزی اور لگن کے ساتھ عوام کی خدمت کرنے کی گہری ذمہ داری بھی لے کر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین انفارمیشن سروس نے حکومت اور شہریوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا نے شہریوں کے لیے معلومات حاصل کرنے، شیئر کرنے اور اس پر ردعمل دینے کے طریقہ کار کو بنیادی طور پر بدل دیا ہے۔ انہوں نے انڈین انفارمیشن سروس کے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال صرف معلومات فراہم کرنے اور لوگوں کو جوڑنے کے لیے ہی نہیں، بلکہ عوام کی تشویش کو سننے، سمجھنے اور ان کے حل کے لیے بھی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ماحول میں، جہاں معلومات بہت تیزی سے پھیلتی ہیں، ان کے مواصلات میں ہمیشہ درستگی، قابل اعتمادی اور مفاد عامہ کو رہنمائی کرنے والے اصول ہونا چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ جیسے جیسے ہندستان سال 2047 کی طرف بڑھ رہا ہے، انڈین انفارمیشن سروس کے افسران کا کردار اور بھی اہم ہو جائے گا، کیونکہ ایک باخبر شہری ترقی اور جمہوری عمل میں سرگرمی سے حصہ لینے کا اہل ہوتا ہے۔

محترمہ مرمو نے کہا کہ اعداد و شمار پر مبنی دنیا میں عوامی پالیسی کا معیار کافی حد تک درست، بروقت اور قابل اعتماد اعداد و شمار کی دستیابی پر منحصر ہوتا ہے۔ انڈین اسٹیٹسٹیکل سروس سرکاری اعداد و شمار، ان کے تجزیے اور تشریح میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو ہمارے لاکھوں شہریوں کی زندگی کو متاثر کرنے والے فیصلوں کی بنیاد بنتے ہیں۔

تمام طبقات میں بی ایس پی کی عوامی حمایت بڑھنے سے مخالفین پریشان: مایاوتی

لکھنؤ، 19 اگست (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے کہا کہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے تحت بی ایس پی کی عوامی بنیاد تمام طبقات میں مسلسل مضبوط ہو رہی ہے، جبکہ امیدواروں کے انتخاب اور ان کے ناموں کے اعلان کا عمل بھی جاری ہے، جس سے مخالف جماعتوں میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔

محترمہ مایاوتی نے بدھ کے روز 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بی ایس پی تمام طبقات میں اپنی عوامی حمایت بڑھانے کے ساتھ امیدواروں کے انتخاب اور اسمبلی سطح کی کارکن کانفرنسوں میں ان کے ناموں کے اعلان کا عمل آگے بڑھا رہی ہے۔ اس بات پر مخالف جماعتوں میں شدید بے چینی ہے اور برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں میں سراسیمگی ہونا فطری ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی ایس پی تمام طبقات بالخصوص برہمن سماج کو بھی سال 2007 کی طرح مکمل اکثریت کی حکومت بنانے کی تیاری کے تحت پارٹی کا امیدوار بنانے کے عمل میں آگے بڑھ رہی ہے۔ بی ایس پی کی اس حکمت عملی پر مخالف جماعتوں میں بحث اور تشویش واضح ہے۔ انہوں نے 'بہوجن سماج' کے لوگوں کو مخالف جماعتوں کے ہتھکنڈوں سے ہوشیار اور محتاط رہنے کا مشورہ دیا۔ بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ اسی سلسلے میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری، سینئر ایڈووکیٹ اور بی ایس پی کے دور حکومت میں اتر پردیش کے ایڈووکیٹ جنرل رہے ستیش چندر مشرا کو پارٹی نے الیکشن کمیشن سے متعلق امور کے ساتھ ساتھ قانونی اور میڈیا سے جڑی اہم ذمہ داریاں سونپی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات کے دوران الیکشن کمیشن سے متعلق معاملات میں مسٹر مشرا کا اہم کردار رہے گا۔

عرفان کا نظریہ

مرکزی کابینہ کا بڑا فیصلہ: 9450 کروڑ روپے کے 4 ریلوے منصوبوں کو دی منظوری

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت والی اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی (سی سی ای اے) نے بدھ کو ملک میں ریل اور سڑک کنیکٹیویٹی کو مضبوط کرنے کی سمت میں بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 13041 کروڑ روپے کی لاگت والے 5 اہم انفراسٹرکچر منصوبوں کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی کابینہ کی منظوری میں 4 ملٹی ٹریکنگ ریل منصوبے اور بہار میں ایک 4-لین قومی شاہراہ منصوبہ شامل ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان منصوبوں سے نقل و حمل کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا، لاجسٹکس لاگت کم ہوگی اور مختلف ریاستوں میں معاشی سرگرمیوں کو نئی رفتار ملے گی۔ کابینہ کے ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی ریلوے کی صلاحیت میں اضافے کے لیے مغربی بنگال، اڈیشہ، تمل ناڈو اور آندھرا پردیش میں 4 ملٹی ٹریکنگ منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان منصوبوں کی کل تخمینہ لاگت تقریباً 9450 کروڑ روپے ہے اور انہیں 31-2030 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ان منصوبوں کے مکمل ہونے کے بعد ہندوستانی ریل نیٹ ورک میں تقریباً 410 کلومیٹر کی اضافی صلاحیت شامل ہو جائے گی، جس کی وجہ سے مصروف ریل لائنوں پر ٹرینوں کی آمد و رفت زیادہ آسان ہوگی اور مال برداری میں بھی تیزی آئے گی۔ سب سے بڑا ریل منصوبہ کھڑگ پور-بھدرک (رانی تال) چوتھی لائن کا 173 کلومیٹر طویل منصوبہ ہے، جس پر تقریباً 3352 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بھدرک-ہری داس پور چوتھی لائن منصوبے کے لیے 1583 کروڑ روپے، گمیدی پونڈی-گدور تیسری اور چوتھی لائن منصوبے کے لیے 2229 کروڑ روپے اور کٹک-پارادیپ تیسری اور چوتھی لائن منصوبے کے لیے 2286 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

سنہستھ میں صنعت کاروں کی شرکت کو آسان بنانے کیلئے میٹنگ منعقد

اُجین 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) کلکٹر روشن کمار سنگھ کی صدارت میں سنہستھ کے بارے میں میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں صنعتی شعبے کے نمائندوں پر زور دیا گیا کہ وہ سی ایس آر اقدامات کے ذریعے سنہستھ کے انتظامات کی حمایت کریں۔ میٹنگ میں بڑے صنعتی یونٹس اور پبلک سیکٹر کے 35 سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ 10 سے زیادہ صنعتوں اور پبلک سیکٹر کے اداروں کی طرف سے 20 کروڑ سے زیادہ کی امداد کے لیے تجاویز انتظامیہ کو پیش کی گئی ہیں۔ میٹنگ کے دوران ایم پی آئی ڈی سی نے ایک پریزنٹیشن پیش کی جس میں سنہستھ 2028 کے فریم ورک اور ضروریات کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں سی ایس آر پر مبنی تعاون کے امکانات کی تفصیل دی گئی۔ کلکٹر روشن کمار سنگھ نے کہا کہ حکومت سنہستھ کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے پر بڑے پیمانے پر کام کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تقریب کے دوران حجاج کو عارضی لیکن ضروری خدمات فراہم کرنے کے لیے سی ایس آر کے ذریعے نجی شعبے کی شرکت بہت اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زائرین کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے اعلیٰ معیار کی سہولیات کو یقینی بنانا محض فرض ہی نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔ سب کے تعاون سے ہم عازمین حج کو ایک ایسا تجربہ فراہم کر سکتے ہیں جو وہ طویل عرصے تک پسند کریں گے۔ کلکٹر سنگھ نے کہا کہ سنہستھ صنعتوں کو اپنی خدمات کے ساتھ ساتھ اپنی سماجی وابستگی کا مظاہرہ کرنے اور دیرپا میراث چھوڑنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے صنعت کاروں اور کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد اپنی صلاحیت کے مطابق سی ایس آر پر مبنی تعاون کے لیے تجاویز پیش کریں۔ انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ سی ایس آر کے اقدامات کو سنہستھ کے دورانیے تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کے نتیجے میں اُجین کے شہریوں اور اس کے آنے والوں کے لیے طویل مدتی عوامی افادیت کے اثاثوں کی تخلیق ہونی چاہیے۔ میٹنگ کے دوران اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ سی ایس آر سپورٹ مختلف شعبوں میں فراہم کی جا سکتی ہے بشمول پینے کے پانی کے کھوکھے، عارضی صحت کے مراکز، ایمبولینس اور کشتی ایمبولینس، موبائل ٹوائلٹ اور پیشاب خانے، گھاٹوں پر خواتین کے لیے چینج رومز، ہائبرڈ سولر لائٹنگ، موبائل چارجنگ اسٹیشنز، ای وی ایوینٹ کے انتظامات، ای وی سٹیشنز، ای وی اسٹیشنز، بیریکیڈنگ، سمتی اشارے، اجین شہر اور شپرا گھاٹوں کی خوبصورتی، رضا کارانہ یونیفارم، ای کارٹس، اور دریائے شپرا کی صفائی وغیرہ۔ کلکٹر سنگھ کی اپیل کا مثبت جواب دیتے ہوئے میٹنگ میں موجود صنعت کاروں اور نمائندوں نے سی ایس آر اقدامات کے ذریعے فعال تعاون کا یقین دلایا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سنہستھ 2028 کامیاب، منظم اور عوام کے لیے فائدہ مند ہے۔ میٹنگ میں ایم پی آئی ڈی سی کے ایگزیکٹیو ڈائرکٹر راجیش راٹھور کے علاوہ صنعت کاروں اور اہم صنعتی علاقوں بشمول پیتھم پور، مہو، ناگدا، دیواس، اور اجین کے نمائندوں نے شرکت کی۔

طلباء نے یونین کے انتخابات کے مطالبات پر کیا احتجاج

اندور 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) طلبہ یونین کے انتخابات کا مطالبہ کرنے والے طلبہ کا احتجاج شدت اختیار کر گیا ہے۔ آئی پی ایس کالج سے دیوی اہلیہ یونیورسٹی تک سائیکل ریلی کے بعد طلباء نے سہ پہر 3 بجے یونیورسٹی کیمپس میں احتجاج کیا۔ طلباء کو داخلے سے روکنے کے لیے انتظامیہ نے مین گیٹ کو تالہ لگا دیا تھا۔ جواب میں طلبہ نے گیٹ توڑ کر زبردستی اندر جانے کا راستہ اختیار کیا۔ انتظامیہ کی شکایت کے بعد پولیس نے 10 طلباء کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ سائیکل ریلی آئی پی ایس کالج سے شروع ہوئی تھی۔ ریلی میں مختلف کالجوں کے طلباء نے حصہ لیا جس کی قیادت آئی پی ایس کالج کے وریندر گجر نے کی۔ طلباء نے اپنے مطالبات کا خاکہ پیش کرنے والے پوسٹرز اٹھائے ہوئے اور نعرے لگاتے ہوئے یونیورسٹی انتظامیہ سے طلباء یونین کے انتخابات کرانے کی اپیل کی۔ گیٹ ٹوٹنے کی ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ یونیورسٹی پہنچ کر طلبہ نے زبردست نعرے بازی کی۔ طلبہ کے نمائندے وریندر گجر نے بتایا کہ انھوں نے ایک میمورنڈم پیش کیا ہے جس میں طلبہ یونین کے انتخابات ستمبر میں کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انتخابات کی تاریخوں کا ابھی اعلان نہیں ہوا۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر زور دیا کہ وہ جلد ہی سرکاری انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرے۔ انہوں نے انتخابات کو براہ راست ووٹنگ سسٹم کے ذریعے کرانے کی وکالت کی تاکہ ہر اہل طالب علم کو اپنے نمائندوں کو ووٹ دینے کا موقع ملے۔ گیٹ توڑنے کے الزام کے بارے میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ گیٹ پرانا ہے اور طلباء نے اسے نہیں توڑا۔ یہ بھیڑ کے دباؤ کی وجہ سے خود ہی گر گیا ہے۔ احتجاج کے دوران طلبہ رہنماؤں نے یونیورسٹی انتظامیہ کو اپنے مطالبات پیش کئے۔ بعد ازاں وائس چانسلر نے طلبہ رہنماؤں سے ملاقات کی۔ وفد نے الیکشن کی تاریخوں کے اعلان اور ستمبر میں انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک یادداشت پیش کی۔ وائس چانسلر نے طلبہ یونین کے انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے یقین دہانی کرائی ہے جس کے بعد طلبہ نے احتجاج ختم کر دیا۔

اندور کی آئی ڈی ایس پی ٹیم کا کیا گیا اعزاز

اندور 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) اندور کی ڈسٹرکٹ انٹیگریٹڈ ڈیزیز سرویلنس پروگرام (آئی ڈی ایس پی) ٹیم کو ریاستی سطح پر بیماری کے انتباہات پر بروقت کارروائی کرنے اور وباء پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر بھوپال میں منعقدہ ایک ریاستی سطح کی تقریب میں وبائی امراض کے ماہر ڈاکٹر انشول مشرا اور ضلع ڈیٹا منیجر شاردا رائے ترپاٹھی کو 26-2025 کی مدت کے دوران ان کی شاندار کارکردگی کے لیے مشن ڈائریکٹر ڈاکٹر سلونی سیڈانہ نے اعزاز سے نوازا۔ چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ افسر ڈاکٹر مادھو پرساد حسنی نے بتایا کہ ضلع آئی ڈی ایس پی یونٹ کو 26-2025 میں بیماریوں سے متعلق 31 الرٹس موصول ہوئے۔ تحقیقات نے ان میں سے 18 معاملوں میں پھیلنے کی تصدیق کی ہے۔ ٹیم نے فوری نگرانی کی، بیماری کی شناخت کی، ضروری کنٹرول کے اقدامات کو نافذ کیا اور ان تمام معاملات کے لیے فالو اپ کیا۔ آئی ڈی ایس پی کی ٹیم نے بھی صورتحال پر گہری نظر رکھی اور بھاگیرتھ پورہ میں آلودہ پانی کی وجہ سے پھیلنے والی وباء کے دوران ضروری کارروائی کی۔ بیماری کے ممکنہ پھیلاؤ کی نگرانی کے ساتھ ساتھ، ٹیم نے متاثرہ علاقے میں فالو اپ کیا۔ مختلف ڈیجیٹل پورٹلز کے ڈیٹا کا تجزیہ کرکے اور بیماری کے رجحانات کا مشاہدہ کرکے انفیکشن کی صورتحال کا پتہ لگایا گیا۔ محکمہ صحت کے مطابق ٹیم کا کام صرف وباء کی نشاندہی تک محدود نہیں تھا۔ متاثرہ علاقوں میں احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کے علاوہ، ٹیم نے عوام کو صحت سے متعلق ضروری مشورے بھی فراہم کیے۔ بروقت انتباہات اور اس کے نتیجے میں فوری کارروائی نے متاثرہ افراد تک صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے میں مدد کی۔ ڈسٹرکٹ آئی ڈی ایس پی یونٹ نے سال بھر متعدی بیماریوں کی نگرانی، کیسز کی شناخت، تیز رفتار ردعمل، اور فالو اپ پر کام کیا۔ ڈیجیٹل پورٹلز سے حاصل کردہ ڈیٹا کے مسلسل تجزیہ کے ذریعے ممکنہ انفیکشن کے خطرات والے علاقوں کی نشاندہی کی گئی۔ اس سے بیماری کے معاملات میں ابتدائی مداخلت کی سہولت ملی، جس سے انفیکشن کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرنے میں مدد ملی۔

چائلڈ اینڈ منی ڈسٹرکٹ فینسنگ چیمپئن شپ میں الحرا پبلک اسکول چیمپئن

اندور 19 اگست (پریس ریلیز) چائلڈ اینڈ منی ڈسٹرکٹ فینسنگ چیمپئن شپ میں الحرا پبلک اسکول کے کم عمر فینسنگ کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 1 گولڈ، 9 سلور اور 5 برونز، غرض مجموعی طور پر 15 میڈلز حاصل کیے۔ اس نمایاں کارکردگی کی بدولت الحرا پبلک اسکول نے چیمپئن شپ میں رنر اَپ چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا۔ چیمپئن شپ میں اسکول کے ہونہار فینسنگ کھلاڑی محمد نواز نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فینسنگ (اِپی) میں گولڈ میڈل حاصل کیا اور اسکول کا نام روشن کیا۔ اسی طرح مدیحہ، ماہرہ، مائرہ، اقراء، عاطفہ، حبیبہ، سمیرا اور محمد رافع نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے سلور میڈلز اپنے نام کیے۔ جبکہ آفرین، مدیحہ، عاصف، محمد تقظر اور محمد راحت نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے برونز میڈلز حاصل کیے۔ الحرا کے کھلاڑیوں کی اس شاندار کامیابی پر اسکول کے پرنسپل یعقوب میمن، فینسنگ کوچ ماسٹر سعید عالم اور پورے اسٹاف نے تمام کامیاب کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری میں حاصل ہونے والی یہ کامیابی کھلاڑیوں کی محنت، نظم وضبط، لگن اور مسلسل جدوجہد کے ساتھ ساتھ کوچ کی بہترین رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ پرنسپل یعقوب میمن نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے روشن اور تابناک مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ الحرا پبلک اسکول طلبہ وطالبات کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور آگے بڑھنے کے لیے مسلسل بہتر مواقع فراہم کرتا رہے گا۔

بچی سے نازیبا زبان استعمال کرنے پر ٹیچر کیخلاف ایف آئی آر درج

اندور 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) اندور میں ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جس میں ایک اسکول ٹیچر نے 3 سالہ بچی کے ساتھ بدسلوکی کی اور اسے جسمانی طور پر نقصان پہنچانے کی دھمکی دی۔ یہ واقعہ وجے نگر کے فرسٹ کرائی انٹیلیکٹس پری اسکول میں پیش آیا جہاں لڑکی نرسری کی طالبہ ہے۔ پولیس نے لڑکی کے والد رتنیش کی شکایت پر ٹیچر کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ رتنیش نے بتایا کہ جب وہ 8 اگست کو اپنی بیٹی کو اسکول سے لینے گیا تو وہ پریشان دکھائی دی۔ ان کی گفتگو کے دوران اس نے انکشاف کیا کہ ٹیچر نے اسے "گندی" کہا ہے۔ روتے ہوئے بچی نے کہا کہ وہ اسکول میں خوف محسوس کرتی ہے اور ٹیچر نے اسے چٹکی ماری تھی۔ اگلے دن رتنیش نے ایک وائس ریکارڈر خریدا، اسے اپنی بیٹی کے بیگ میں رکھا اور اسے اسکول بھیج دیا۔ اس رات رتنیش نے ریکارڈنگ سنی۔ اس نے ٹیچر پر انجلی کو پکڑ لیا، اس نے بیٹی کے ساتھ بدسلوکی کا استعمال کیا اور اسے مارنے کی دھمکی دی۔ بچے کو مارے جانے سے بچنے کی التجا کرتے ہوئے بھی سنا گیا۔ ٹیچر نے بچے کے والدین کے بارے میں بھی نازیبا زبان استعمال کی ہے۔ یہ سارا واقعہ ایک آواز کی ریکارڈنگ میں قید ہو گیا۔ ریکارڈنگ سننے کے بعد رتنیش اپنی بیٹی کو اسکول لے گیا۔ اس وقت بچی نے احاطے میں داخل ہونے سے انکار کر دیا اور بے اختیار رونے لگی۔ رتنیش نے اس کے بعد اسکول کے پرنسپل سے بات کی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کا مطالبہ کیا۔ اسکول انتظامیہ نے فوٹیج فراہم نہیں کی۔ متاثرہ خاندان نے معاملے کے حوالے سے دیگر رشتہ داروں اور وکیل سے مشورہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ریکارڈنگ کو وجے نگر پولیس کے حوالے کر دیا اور واقعات کی پوری ترتیب بیان کی۔ جانچ کے بعد وجے نگر پولس نے منگل کو استاد کے خلاف سنگین الزامات کے تحت کارروائی کی ہے۔

انسانیت کی مثال، بے سہارا آنندی لال کیلئے اسپتال بنا خاندان

بڑوانی 19 اگست (پریس ریلیز) سرکاری اسپتال میں بے سہارا مریض آنندی لال کے علاج اور دیکھ بھال نے طبی خدمت کے ساتھ انسانی ہمدردی کی مثال پیش کی ہے۔ 18 جولائی کو ٹانگ میں فریکچر کے بعد بڑوانی ریفر کیے گئے آنندی لال کی اہلیہ معذور ہیں اور اکلوتے بیٹے کا انتقال ہو چکا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر ہڈیوں کے ماہر ڈاکٹر سنتوش پریہار نے سماجی کارکن اجیت جین کو اطلاع دی۔ اجیت جین نے رشتہ دار کی حیثیت سے علاج کے دوران ان کا ساتھ دیا۔ آنندی لال کا بلڈ پریشر بڑھا ہوا تھا اور ہیموگلوبن صرف 6 گرام تھا۔ اس دوران گریش جین نے ایک یونٹ خون عطیہ کیا جبکہ بلڈ بینک کے منیش پانچال نے بھی ایک یونٹ خون فراہم کیا۔ 30 جولائی کو سول سرجن منوج کھنہ کی قیادت میں ڈاکٹر سنتوش پریہار نے تقریباً تین گھنٹے تک پیچیدہ آپریشن کر کے ان کا کامیاب علاج کیا۔ 22 دن تک دلیپ رونوال، سنگیتا انگلے، دیپیکا یادو، انکیتا سنگوریا، رتیش ڈابڑ، سونیتا نرگاوے، شوانی سسٹر، سونیتا سولنکی، شکنتلا نیوڈنگے، پوجا بوڑکھے، وجے کمار پرجاپت، سومن موریہ اور سنجے دھاڑو سمیت اسپتال کے طبی اور نرسنگ اسٹاف نے ان کی دیکھ بھال کی۔ 12 اگست کو آنندی لال کو گلکشی روانہ کیا گیا۔ اس انسانی خدمت کے لیے ماحولیات، ثقافت کے تحفظ اور انسانی بہبود ٹرسٹ، بھوپال کی تحریک اور پہل پر ریڈ کراس کے سکریٹری رمیش پوار، سماجی کارکن اجیت جین، سول سرجن منوج کھنہ اور روٹری کے سابق سکریٹری للت جین سمیت دیگر افراد کی موجودگی میں ڈاکٹر سنتوش پریہار کا اعزاز کیا گیا۔

نوجوانوں کو قابلیت اور صنعت کی ضرورت کے مطابق تیار کیا جائے: کلکٹر سومیش مشرا

نرمداپورم 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) کلکٹر سومیش مشرا نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نرمداپورم کے ڈویژنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) میں منعقدہ روزگار میلے کا دورہ کیا۔ انہوں نے مختلف کمپنیوں کی طرف سے کئے گئے انتخابی عمل کا جائزہ لیا اور منتخب امیدواروں کے ساتھ ساتھ سرکاری خود روزگار اسکیموں کے تحت منتخب ہونے والوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کلکٹر مشرا نے کہا کہ ملازمت کے حصول میں مشکلات اکثر امیدواروں کی قابلیت اور کمپنیوں کی ضروریات کے درمیان مماثلت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح بہت سے امیدوار انٹرویو کے دوران توقع کے مطابق کارکردگی دکھانے میں ناکام رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کی طلب اور نوجوانوں کی قابلیت کے درمیان اس فرق کو پر کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جلد ہی بلاک سطح پر رجسٹریشن کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا اور نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں رجسٹریشن کرانے کی تاکید کی۔ انہیں موثر سی وی بنانے، انٹرویوز کو سنبھالنے اور فرضی انٹرویوز میں حصہ لینے میں مدد کے لیے خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ نوجوانوں کو کارپوریٹ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا جائے گا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کے مطابق روزگار کے بہتر مواقع حاصل کریں۔ کلکٹر نے بتایا کہ ضلع میں جلد ہی ایک میگا جاب فیئر کا انعقاد کیا جائے گا جس کا مقصد منتخب امیدواروں کو موقع پر ہی جوائننگ لیٹر حاصل کرنے کے قابل بنانا ہے۔ انہوں نے آئی ٹی آئی پرنسپل کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر جاب فیئر کی تیاری شروع کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکل ڈیولپمنٹ کمپنیوں میں نوجوانوں کے لیے کیریئر میں ترقی کے مواقع کو بڑھاتی ہے۔ ضلع انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے کہ نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق روزگار کا تحفظ حاصل ہو۔ دورہ کے دوران کلکٹر مشرا نے ڈویژنل آئی ٹی آئی کی کمپیوٹر لیب کا بھی معائنہ کیا اور تربیتی انتظامات کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈویژنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ نرمداپورم میں منعقدہ روزگار اور خود روزگار میلے میں ضلع کے نوجوانوں نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ میلے میں کل 300 طلباء نے شرکت کی اور رجسٹریشن کروائی۔ روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 14 کمپنیوں اور 5 سرکاری محکموں کی جانب سے اسٹالز لگائے گئے۔ تقریب کے دوران اہل استفادہ کنندگان نے خود روزگار کی مختلف اسکیموں کے تحت قرض اور امداد حاصل کی۔ روزگار کے شعبے میں حصہ لینے والی کمپنیوں کی طرف سے 135 طلباء کو شارٹ لسٹ کیا گیا جبکہ 6 نوجوانوں نے خود روزگار اسکیموں سے فائدہ اٹھایا۔ نتیجتاً کل 141 طلباء نے ان روزگار اور خود روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھایا۔ نوجوانوں کی بہتر مستقبل کی طرف رہنمائی کے لیے کیریئر کاؤنسلنگ بھی کی گئی جس میں 265 طلبہ نے کیریئر سے متعلق رہنمائی حاصل کی۔ ماہرین نے نوجوانوں کی قابلیت، دلچسپیوں اور مہارتوں کے مطابق روزگار اور خود روزگار کے مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ تقریب میں موجود افسران میں ایس ڈی ایم دیویندر پرتاپ سنگھ، جی ایم (ڈی آئی سی) نوین شکلا، اور پلیسمنٹ افسر دھرمیش تیواری اور دیگر شامل تھے۔

شادی اور پارٹیوں کے موقع کیلئے خوش ذائقہ مٹھائیاں
Mob. 9303753800 آپ کی خدمت کے لئے تیار ہیں۔ Ph.0755-2547073
STANDARD
INDIA DAIRY FARM
ہماری پہچان: خالص گھی، مکھن، پنیر، کریم اور دودھ کی فروخت
اسٹینڈرڈ انڈیا ڈیری فارم تبامیاں محل روڈ، یونانی شفاخانہ کے پاس، بھوپال
पता :यूनानी शिफा खाने के पास, नगर निगम पार्क के सामने, भोपाल

میچینگ چوڑیاں ہی چوڑیاں
بھورانی
بینگلس
خاص: پنجابی چوڑا، لاکھ اور براس میٹل کی فینسی چوڑیاں
49، لکھیرواڑی، اُجین (ایم۔پی)

MAKE UJJAIN SAFE
केटकॉम कम्प्यूटर
30 कमला नेहरू मार्ग, जैन नमकीन भंडार के पास,
फ्रीगंज, उज्जैन मो. 99268-04786, 98262-77023
All Types of Desktop & Laptop
All Types of Note Counting Machine
BAJAJ FINSERV EMI FINANCE
0% Finance Facility
DELL ASUS hp Lenovo EPSON Canon
CP PLUS HDCVI CAMERAS HDCVI
CP PLUS INTELLIGENT SECURITY SYSTEMS
Home Alarm System & Fire Alarm System
Video Door Phone
Access Control System & Finger Print Lock

جی سی سی اور اسپیس ٹیک ایکو سسٹم کو مدھیہ پردیش میں توسیع ملے گی

بنگلور میں انڈسٹری آؤٹ ریچ پروگرام میں سرمایہ کاری اور شراکت کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا

بھوپال: وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ترقی یافتہ انڈیا 2047 کے وژن اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی قیادت میں محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی طرف سے بنگلور میں ایک روزہ اعلیٰ سطحی انڈسٹری آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ترقی یافتہ مدھیہ پردیش کے نعرے کے ساتھ منظم، ریاستی وفد نے اس تقریب میں عالمی قابلیت مراکز (جی سی سی) کے سربراہان، ٹیکنالوجی کے اہل کاروں اور اسپیس ٹیک ایکو سسٹم سے وابستہ ماہرین سے براہ راست بات چیت کی۔ اس کا مقصد علم پر مبنی اور ٹیکنالوجی پر مبنی سرمایہ کاری کو راغب کر کے مدھیہ پردیش کو ملک کا اگلا آئی ٹی اور اسپیس ٹیک مرکز بنانا ہے۔ اندور میں اے این ایس آر کا نیا مرکز تعمیر کیا جائے گا، جلد ہی کرائے کے احاطے سے کام شروع ہوگا۔ پروگرام کا آغاز وفد کے بنگلور میں گلوبل جی سی سی ڈائریکٹوریٹ ANSR (ANSR) کے کیمپس کے دورے سے ہوا۔ اس دوران 90 ڈیزان جی سی سی ماڈل پر گہری بحث کی گئی، جس کے تحت سنگل ونڈو کلیئرنس کے ذریعے قانونی رجسٹریشن، لیزنگ اور ٹیلنٹ کے انتخاب کے عمل کو تیزی سے مکمل کیا جاتا ہے۔ بحث کے نتیجے میں، ANSR نے اندور میں اپنی نئی سہولت قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور جلد ہی اپنی سرکاری تجویز پیش کرے گا۔ کمپنی جلد ہی عبوری بنیادوں پر کرائے پر دیے گئے احاطے سے اپنا کام شروع کرے گی۔

اندور اور بھوپال ٹائر-2 جی سی سی حب بنیں گے، اے وی جی سی سنٹر آف ایکسی لینس کی تجویز پہلی گول میز میں، صنعت کے ماہرین نے ٹیر-2 شہروں میں جی سی سی ایکو سسٹم کے ظہور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے واضح کیا کہ ٹائر-II شہر صرف رئیل اسٹیٹ نہیں ہیں بلکہ ایک بھرپور ٹیلنٹ پول بھی سب سے زیادہ توجہ کا مرکز ہے۔ ریاست اندور اور بھوپال میں عالمی معیار کے تعلیمی اداروں کی طاقت پر مسابقتی مرکز اور تقرری ماڈل تیار کرسکتی ہے۔ اس دوران، Quaes Corp، Cargill، NISCOM، CII اور FICCI جیسی تنظیموں نے اسکل ڈیولپمنٹ اور سکولوں کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ نیز، ایسوسی ایشن آف اینی میشن انڈسٹریز (ABAI) نے اینیمیشن ٹیلنٹ کو دیکھتے ہوئے اندور اور بھوپال میں AVGC-XR سینٹر آف ایکسیلنس قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔

Spacetech کلسٹر کلید DPR کی نقاب کشائی، ISRO کی سہولت اور دفاعی تعمیر کو مضبوط کیا جائے گا۔ دوسری گول میز میں، مدھیہ پردیش کے مجوزہ اسپیس ٹیک کلسٹر کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) کی نقاب کشائی کی گئی۔ کانفرنس میں بتایا گیا کہ بھوپال میں اسرو کی ماسٹر کنٹرول سہولت، ریاست کا مضبوط دفاعی مینوفیکچرنگ سیکٹر اور اسٹریٹجک جغرافیائی محل وقوع مدھیہ پردیش کو خلائی ٹیکنالوجی کے میدان میں ایک لیڈر بنانے کے لیے سازگار ہے۔ اس کے تحت سیٹلائٹ سسٹمز، زمینی انفراسٹرکچر اور خلائی آغاز کے لیے انکیوبیشن سپورٹ فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ بنگلورو میں منعقدہ انڈسٹری آؤٹ ریچ پروگرام نے مدھیہ پردیش میں GCC، AVGC-XR اور SpaceTech کے شعبوں میں سرمایہ کاری اور شراکت داری کے نئے مواقع کا انکشاف کیا ہے۔

عوامی نمائندوں اور اعلیٰ عہدیداروں نے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کا کیا استقبال

اُجین 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو مختلف پروگراموں میں شرکت کے لیے بدھ کی شام ہیلی کاپٹر سے اُجین پہنچے۔ ہیلی پیڈ پہنچنے پر عوامی نمائندوں اور اعلیٰ حکام نے گلدستے سے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر پولیس لائنز ہیلی پیڈ پر موجود راجیہ سبھا ممبر اودیش ناتھ جی مہاراج، ایم ایل اے انل جین کالوہیڑا، اجین ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیرمین روی سولنکی، بی جے پی صدر سنجے اگروال، فیئر اتھارٹی کے چیرمین جگدیش اگروال، میئر مکیش ٹٹوال، ڈیویژنل کمشنر جی اے ڈی آشیش سنگھ، ڈی جی اے ڈی جی اشیتا سنگھ، راجیہ سبھا کے ممبران موجود تھے۔ کلکٹر روشن کمار سنگھ اور ایس پی پردیپ شرما، دیگر عوامی نمائندوں اور انتظامی افسران موجود تھے۔

لائنز کلب پیریا نے ضرورت مندوں کو کھانا تقسیم کرنا کیا شروع

نرمداپورم 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) لائنز کلب آف پیریا نے بدھ کی شام غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے مفت کھانے کی سروس کا آغاز کیا ہے۔ یہ سروس شری ہنومان مندر میں شروع کی گئی ہے جو پرانی غلہ منڈی کمپلیکس کے اندر واقع ہے۔ کھانا روزانہ شام 6:00 بجے سے شام 7:00 بجے تک تقسیم کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد شہر کے غریبوں اور ضرورت مندوں کو ایک مقررہ جگہ پر شام کا کھانا فراہم کرنا ہے۔ کلب کے اراکین منیش شاہ اور منوج جوار نے بتایا کہ یہ سروس 100 افراد کی خدمت کرنے کی صلاحیت کے ساتھ شروع ہوئی ہے۔ ضرورت مندوں کی تعداد بڑھنے کی صورت میں مستقبل میں انتظامات کو وسعت دی جائے گی۔ لائنز کلب کا خیال ہے کہ غریبوں اور ضرورت مندوں کو کھانا فراہم کرنا محض نقد رقم دینے سے زیادہ بامعنی اور موثر خدمت ہے۔ خدمت کے پہلے دن بہت سے ضرورت مند افراد کھانے میں حصہ لینے پہنچے۔ تقریباً دو درجن کلب ممبران انتظامات کو سنبھالنے کے لیے موجود تھے۔

منگل ناتھ مندر میں 7 گھنٹے تک داخلہ بند

اُجین 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) اُجین کے انکپت مارگ پر واقع منگل ناتھ مندر میں عقیدت مندوں کا داخلہ آج جمعرات کو تقریباً سات گھنٹے تک بند رہے گا۔ ایک نیا شیولنگ مندر کے مقدس مقام میں نصب کیا جانا ہے۔ اس کے نتیجے میں مندر کے دونوں دروازے آج 20 تاریخ کو صبح 11:00 بجے سے شام 6:00 بجے تک بند رہیں گے۔ مندر انتظامیہ کے مطابق رسومات بشمول بھات پوجن معمول کے مطابق صبح 10:00 بجے تک ادا کی جائیں گی۔ منگل ناتھ مندر میں بھات پوجن کرنے کے خواہشمند عقیدت مند صبح 10:00 بجے سے پہلے ایسا کر سکتے ہیں۔ اس وقت کے بعد عقیدت مند بھات پوجن کے لیے انگاریشور مندر جا سکتے ہیں جہاں یہ سہولت شام 5:00 بجے تک دستیاب رہے گی۔ منگل ناتھ مندر میں بھات پوجن کو خصوصی مذہبی اہمیت حاصل ہے۔ عام دنوں میں بھی روزانہ 500 سے زیادہ لوگ یہ رسم ادا کرتے ہیں۔ مندر میں موجودہ جلادھاری پرانا اور خستہ ہو چکا ہے۔ اس کی جگہ ایک نئی سلور جلادھاری لگی جا رہی ہے۔ حیدرآباد کے عقیدت مندوں امان اوہری اور سونل اوہری نے اس مقصد کے لیے تقریباً 20 کلوگرام چاندی عطیہ کی ہے۔ یہ عطیہ مہنت راجندر بھارتی اور اجے بھارتی کی درخواست پر دیا گیا تھا۔ دریں اثنا پرانی جلادھاری کو پگھلا کر چاندی کا ناگ تیار کیا جائے گا۔

"ایک شام شہیدوں کے نام" پروگرام میں طلباء نے پیش کئے نغمے

اندور 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) اندور میں "ایک شام شہیدوں کے نام" کے عنوان سے گائیکی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے 10 اسکولوں کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اور حب الوطنی کے نغمے پیش کیے۔ طلبہ نے اپنی خوبصورت پیشکشوں کے ذریعے ملک کے شہیدوں کی قربانی، شجاعت اور ایثار کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقابلے میں سینٹ رافیلز اسکول نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایس آئی سی اے اسکول دوسرے اور پنک فلاور اسکول تیسرے مقام پر رہا۔ کنکیشوری دیوی ودیا پیٹھ کو تسلی بخش انعام دیا گیا۔ مقابلے کے فیصلے پریتی کلے دار، ڈاکٹر امان قاضی اور ہرش لتا سنگھ نے کیے۔ اس موقع پر وریندر سنگھ تومر، کشور سنگھ پوار سمیت دیگر مہمان بھی موجود تھے۔ تقریب میں طلبہ کی حب الوطنی پر مبنی پیشکشوں کو حاضرین نے سراہا اور شہیدوں کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

مدھیہ پردیش میں ماہی پروری کی سرمایہ کاری کو ایک نئی سمت ملے گی: پنوار

بھوپال: ماہی گیروں کی فلاح وبہبود اور ماہی پروری کی ترقی کے محکمے کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب نارائن سنگھ پنوار نے بدھ کو منترالیہ میں مدھیہ پردیش انٹیگریٹڈ فشریز پالیسی-2026 کے تحت کام کاج اور پالیسی دفعات کے بارے میں سرمایہ کاروں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی جس کا مقصد ریاست میں ماہی گیری کے شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے تاکہ ریاست میں مچھلی کی پیداوار کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جاسکے۔ وزیر مملکت جناب پنوار نے مختلف آبی ذخائر میں مچھلی کی سرمایہ کاری کے امکانات، دستیاب وسائل کے بہتر استعمال اور خطے میں مچھلی کی صنعت کو جدید، مضبوط، روزگار پر مبنی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار بنانے کے حوالے سے سرمایہ کاروں کے ساتھ وسیع اور معنی خیز بات چیت کی۔ اس دوران سرمایہ کاروں سے ان کی تجاویز لی گئیں اور سرمایہ کاری کے دوران درپیش ممکنہ چیلنجز اور ضروری انتظامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر مملکت شری پنوار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی قیادت میں مدھیہ پردیش حکومت سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ماہی پروری کے شعبے کو صرف پیداوار تک محدود کیے بغیر ایک مضبوط تجارت اور صنعت کے طور پر ترقی دینے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کی سہولت کو ترجیح دیتے ہوئے ان کی ضروریات کو سمجھنا، سرمایہ کاری سے متعلق ممکنہ مشکلات کو دور کرنا اور انہیں بہتر انتظامات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ ریاستی وزیر شری پنوار نے کہا کہ حکومت کی تمام پالیسیاں سرمایہ کاروں کے مفادات کو مدنظر رکھ کر بنائی جارہی ہیں۔ خطے میں سرمایہ کاری کرنے والے تاجروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو کی قیادت میں مدھیہ پردیش مسلسل صنعت اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کر رہا ہے اور خطے میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔

راتاپانی بفرزون میں غیر قانونی کان کنی پر این جی ٹی نے اپنایا سخت موقف

بھوپال 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے راتاپانی ٹائیگر ریزرو میں غیر قانونی کان کنی کے معاملے پر خود نوٹس لیا ہے۔ این جی ٹی نے حکام کو نوٹس جاری کیا ہے اور اگلی سماعت 5 اکتوبر کو ہوگی۔ این جی ٹی کی سنٹرل زون بنچ نے بدھ کو اس معاملے کا نوٹس لیا۔ معاملے کی سماعت جسٹس شیو کمار سنگھ اور جوڈیشل ممبر پرشانت گرگاوا نے کی۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بڑے پیمانے پر پہاڑی کھدائی مبینہ طور پر راتاپانی ٹائیگر ریزرو کے بفرزون کے اندر بدھنی کے قریب کھنداباڑ علاقے میں ہوئی تھی۔ رپورٹ میں الزام لگایا گیا ہے کہ دو ہیکٹر (تقریباً پانچ ایکڑ) سے زیادہ کے رقبے پر ایک پہاڑی کو دھماکہ خیز مواد اور پوکلین ایکسویٹر جیسی بھاری مشینری کا استعمال کرتے ہوئے کاٹا گیا ہے۔ کروڑوں روپے مالیت کا پتھر مبینہ طور پر نکالا اور ہٹا دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں مزید الزام لگایا گیا ہے کہ یہ سرگرمی ماحولیاتی اور انتظامی پابندیوں کے باوجود جاری رہی اور کان کنی اور کھدائی متعلقہ محکموں کی اجازت کے بغیر کی گئی ہے۔ جواب میں این جی ٹی نے ہدایت دی کہ متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کیا جائے۔ سیہور کلکٹر، مدھیہ پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ، مائننگ افسر، راتاپانی وائلڈ لائف سینکچری کے ڈائریکٹر اور ڈویژنل فاریسٹ افسر (ڈی ایف او) کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں اور انہیں معاملے میں فریق بنایا گیا ہے۔ ٹریبونل نے معاملے کی حقیقت پسندانہ پوزیشن اور کی گئی کارروائی کا جائزہ لینے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں کلکٹر، ایک فارسٹ افسر اور ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے ممبر سکریٹری کا ایک نمائندہ شامل ہوگا۔ کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جائے وقوعہ کا معائنہ کرے اور چھ ہفتوں میں حقائق اور کیے گئے اقدامات کے حوالے سے رپورٹ پیش کرے۔ مدھیہ پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ کو کمیٹی کے کام کو مربوط کرنے اور لاجسٹک مدد فراہم کرنے کے لیے نوڈل ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

اے ایم پی نے نیشنل ایوارڈ فار سوشل ایکسیلنس 2026 کا کیا اعلان

بھوپال 19 اگست (نیا نظریہ بیورو) ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (اے ایم پی) نے نیشنل ایوارڈ فار سوشل ایکسیلنس 2026 کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ایوارڈ ملک بھر میں کمیونٹی ویلفیئر، تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد اور تنظیموں کو دیا جاتا ہے۔

اس سال اے ایم پی کی جانب سے مدھیہ پردیش کے اندور اور بھوپال سمیت مختلف علاقوں میں سماجی خدمت کے لیے نمایاں کردار ادا کرنے والے معروف سماجی کارکنان اور این جی اوز کو اعزاز سے نوازا جارہا ہے۔ ان افراد اور تنظیموں کی مسلسل اور بے لوث کوششوں نے زمینی سطح پر معاشرے میں مثبت اور پائیدار تبدیلی پیدا کی ہے۔ سماجی خدمت، بے لوث قیادت اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں میں محمد سلیم راج ہلیم، ماز خان (مازسر)، طارق شیخ، محمد انور خان، وسیم اقبال سمیت دیگر نام شامل ہیں۔ تعلیم، کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور عوامی فلاح کے لیے ان کی خدمات نے اندور میں جامع اور ہمہ گیر ترقی کی ایک مثال قائم کی ہے۔ اے ایم پی کی جانب سے مدھیہ پردیش کی متعدد سماجی تنظیموں کو بھی ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا جارہا ہے۔ اس میں اسکل ڈیولپمنٹ کے شعبے میں خدمات انجام دینے والی این جی اوز کے لیے عمر فاروق کھتانی ایوارڈ 2026، انجمن بیت المال اندور کو دیا جارہا ہے۔ اسی طرح بیسٹ این جی او آف دی ایئر (اسٹیٹ) کے زمرے میں طاقتور خواتین تنظیم کمیٹی اور خزرانہ ایجوکیشن سوسائٹی کو جبکہ اسپیشل جیوری ایوارڈ آف دی ایئر (اسٹیٹ) کے لیے جوبلنٹ ویلفیئر سوسائٹی، مدر مریم اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی اور مائناریٹی اسکول ایسوسی ایشن، ایم پی کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ تنظیمیں خواتین کو بااختیار بنانے، اقلیتی تعلیم کے فروغ اور ریاست بھر میں پسماندہ طبقات کو فلاحی خدمات فراہم کرنے کے لیے نمایاں کام کر رہی ہیں۔

اس موقع پر اے ایم پی کے این جی او کنیکٹ ہیڈ مبین بیگ نے تمام ایوارڈ یافتہ افراد اور تنظیموں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل ایوارڈ فار سوشل ایکسیلنس ان لوگوں کی خدمات کا اعتراف ہے جو ایک بہتر معاشرہ تشکیل دینے کے لیے خاموشی سے لیکن مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اندور اور پورے مدھیہ پردیش کے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کی خدمات خدمت، ہمدردی اور ملک کی تعمیر کے جذبے کی حقیقی عکاس ہیں۔ انہوں نے تمام فاتحین کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے مشن میں مزید کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نیشنل ایوارڈ فار سوشل ایکسیلنس 2026 کے فاتحین کا اعلان 15 اگست 2026 کو آن لائن کیا گیا۔ یہ تقریب اے ایم پی کے قومی پروگرام کا حصہ تھی جس کا مقصد کمیونٹی این جی اوز کی جانب سے سماجی اثرات پیدا کرنے والے اقدامات کو سراہنا، ان کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں مزید وسعت دینا ہے۔ ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز کے ایس اے اجمیری نے اس سلسلے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز ایک قومی پلیٹ فارم ہے، جو ملک بھر میں تعلیم، کیریئر گائیڈنس، انٹرپرینیورشپ اور سماجی خدمت کے اقدامات کے ذریعے پروفیشنلز اور کمیونٹیز کو مضبوط بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔

مدھیہ پردیش میں کھاد کی تقسیم کا نظام ای ڈیولپمنٹ 0.2 کے ساتھ مضبوط ہوا

بھوپال: کسان دوست ترجیحات کے ساتھ 2 E-Vikas.0 موثر نظام خطہ کے کسانوں کو ان کی ضروریات اور خواہشات کے مطابق آسانی سے کھاد فراہم کرنے کے لیے، 2 E-Vikas.0 (تقسیم اور زرعی کھاد کی فراہمی کا حل) نظام کسانوں کی فلاح و بہبود کے محکمہ اور زراعت کی ترقی کے ذریعہ ریاست بھر میں نافذ کیا گیا ہے۔ اس نئے پورٹل کو کسانوں کی مختلف تنظیموں، نجی دکانداروں اور اہم اسٹیک ہولڈرز سے موصول ہونے والی عملی تجاویز کو شامل کر کے انتہائی آسان، شفاف اور قابل رسائی بنایا گیا ہے جس کی سربراہی کمشنر زرعی پیداوار کی ہے۔ اس جدید نظام کے تحت اب ریاست کے تمام ڈبل لاک مراکز، پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ کوآپریٹیو (پی اے سی)، ایم پی ایگرو اور پرائیویٹ فرٹیلائزر ڈیلروں کے ذریعے کھادوں کی فروخت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ کھاد کی خریداری کے عمل میں آسانیاں اور انتخاب کی مکمل آزادی ای ڈیولپمنٹ 0.2 سسٹم کے ذریعے کسانوں کو بغیر کسی پابندی کے ان کی پسند اور ضرورت کے مطابق کھاد خریدنے کی مکمل آزادی دی جاتی ہے۔ کسان پہلی بار میں فصل کے حساب سے تجویز کردہ مقدار یا اس سے زیادہ کھاد حاصل کر سکیں گے۔ آسان ڈراپ ڈاؤن انتخاب کی سہولت شامل کی گئی ہے، اضافی کھادوں کی مانگ کے لیے پہلے کی مشق میں بیان کے 50 الفاظ کی ذمہ داری کو ختم کرتے ہوئے اس کے ساتھ، زمین کے رقبے کی بنیاد پر کھاد کا حساب اب براہ راست تحصیلے فی ہیکٹر کے طور پر دکھایا جاتا ہے، اس طرح شفافیت اور وضاحت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ غیر معمولی حالات میں فوری اطمینان اور فوری انتظامی منظوری فصل کے نقصان یا دیگر ہنگامی حالات میں کسانوں کی طرف سے دوبارہ کھاد کی مانگ کے لیے غیر معمولی ہینڈلنگ سسٹم کو انتہائی حساس اور موثر بنایا گیا ہے۔ ایسے تمام معاملات میں سب ڈویژنل آفیسر (ریونیو) یا تحصیلدار کی طرف سے 48 گھنٹے کی مقررہ مدت کے اندر منظوری لازمی طور پر دی جائے گی۔ مزید برآں، اگر کوئی کسان ای ٹوکن تیار کرنے کے بعد اسے منسوخ کرنا چاہتا ہے تو ٹوکن جاری کرنے کے 24 گھنٹے بعد ٹوکن کینسل کرنے کا آپشن بھی پورٹل پر دستیاب کرایا گیا ہے۔ واٹس ایپ بوٹ اور نئی تکنیکی خصوصیات سمیت ڈیجیٹل اختراعات کی طرف ملک میں پہلی پہل کرتے ہوئے، 2 e-Vikas. 0 پورٹل جلد ہی WhatsApp بوٹ کی سہولت شروع کر رہا ہے۔ اس کے تحت کسان کھاد کے ٹوکن، مستند خوردہ فروش، کھاد کی دستیابی، جمع کرنے کی تاریخ اور ٹوکن کی درستگی کے بارے میں مکمل معلومات صرف اپنے موبائل سے واٹس ایپ پر مدد، یا مدد، لکھ کر حاصل کر سکیں گے۔ مارک فیڈ کے ڈبل لاک سنٹرز میں بلک برقرار رکھنے کے لیے یومیہ 300 سے زیادہ ٹوکن پیدا کرنے کی ضرورت کے مطابق صلاحیت میں اضافے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مسائل کے حل کے لیے وقف ہیلپ لائن اور خصوصی ریاست گیر مہم کسانوں کے مسائل کے فوری حل کے لیے ایک وقف کردہ ہیلپ لائن نمبر 7880223344-91+ کو چالو کیا گیا ہے، جس سے ہر سرکاری کام کے دن صبح 00:10 بجے سے شام 00:06 بجے تک رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 20 اگست 2026 سے پورے خطے میں ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے، جس کا بنیادی مقصد تمام کسانوں کی فارمر آئی ڈی بنانا، کھاد کی پیشگی خریداری کی حوصلہ افزائی کرنا اور PAX کی رکنیت کو بڑھانا ہے۔

نئے THR نظام نے غذائیت کی خدمات کو مزید موثر بنایا ہے

بھوپال: علاقے میں بچوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے اضافی غذائیت کی فراہمی کو مقامی سطح پر مزید موثر اور مضبوط بنایا گیا ہے۔ نیا ٹیک ہوم راشن (THR) نظام خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے نے اگست 2026 کے پہلے ہفتے سے لاگو کیا ہے۔ اس کے تحت مقامی طور پر تیار کردہ THR مقامی سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے مستحقین کو دستیاب کرایا جارہا ہے۔ سپلیمنٹری نیوٹریشن پروگرام کی تجویز کردہ دفعات کے مطابق ایک سال میں کم از کم 300 دنوں کے لیے اہل مستفیدین کو سپلیمنٹری نیوٹریشن خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ آنگن واڑی مراکز میں 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کو روزانہ ناشتہ اور گرم پکا ہوا کھانا دیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 6 ماہ سے 3 سال کی عمر کے بچوں اور حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے منگل اور باقی دنوں میں THR کو گرم پکا ہوا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ مقامی سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے THR کی تقسیم نئے نظام کا مقصد مقامی سطح پر غذائیت سے بھرپور خوراک کی دستیابی کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ ریاست کے تمام آنگن واڑی مراکز میں اگست کے پہلے ہفتے سے مقامی سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے تیار کردہ THR کی تقسیم شروع کر دی گئی ہے۔ یہ مقامی سطح پر غذائی خوراک کی دستیابی کے ساتھ سیلف ہیلپ گروپس کی شرکت میں بھی اضافہ کر رہا ہے۔ آنگن واڑی مراکز میں روزانہ گرم کھانا آنگن واڑی مراکز میں 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کو روزانہ ناشتہ اور گرم پکا ہوا کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ مقامی طور پر تیار کردہ THR 6 ماہ سے 3 سال کی عمر کے بچوں اور حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے دستیاب کرایا جارہا ہے۔ مقامی طور پر تیار کردہ THR انتہائی شدید غذائیت کا شکار (SAM) اور بہت کم وزن (SUW) 6 سے 60 ماہ کی عمر کے بچوں کو اضافی غذائیت کے طور پر بھی دیا جارہا ہے۔ غذائیت کی حیثیت کی مسلسل نگرانی بچوں کی غذائی حالت کی باقاعدہ نگرانی کے لیے، آنگن واڑی مراکز میں بچوں کے وزن اور لمبائی/اونچائی کو نیوٹریشن ٹریکر پر ماپا اور ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ ریفرل کارروائی محکمہ صحت اور تغذیہ بحالی مراکز کے ساتھ مل کر ضرورت کے مطابق صحت کی جانچ، غذائیت سے متعلق مشاورت اور شناخت شدہ غذائی قلت کے شکار بچوں کی ضروری دیکھ بھال کے ساتھ کی جاتی ہے۔ پیدائش سے لے کر 6 سال تک کے بچوں کی سخت اسکریننگ اور صحت کی جانچ ہر ماہ 10 دن کے جسمانی پیمائش کے دنوں میں کی جاتی ہے۔ شناخت شدہ SAM، MAM اور SUW بچوں کو چیف منسٹر چائلڈ ہیلتھ پروموشن پروگرام میں اندراج کیا جاتا ہے اور انہیں صحت کی ضروری خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ فیلڈ سٹاف کے ذریعے گھر کے دورے کے ذریعے بچوں کی باقاعدہ پیروی اور خاندانوں کو غذائیت سے متعلق مشاورت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

Naya Nazariya

سرپرست
پروفیسر صادق
قاضی عرفان احمد اشرفی
ایڈیٹوریل ایڈوائزر
تحسین منور

بھوپال آفس پتہ: 6-فیض کوٹھی، بالمقابل چلڈرن اسپتال کے پاس، پروفیسرس کالونی، بھوپال 462002
فون نمبر: 07554943604

نمائندہ (اجین)
آصف رحمانی
09826929557
فیروز غوری
09301397488

نمائندہ (اندور)
سید نظام علی
9826360008

نمائندہ (دیواس)
شکیل خان
09826577780

نمائندہ (دہلی)
محمد وسیم
07834811139
ڈاکٹر سید وجاہت مظہر
7217718943

قانونی مشیر
گلزار خان
ہائی کورٹ ایڈوکیٹ

فون نمبر: +917554943604
فیکس نمبر: 2554180

ای-میل
nayanazariya@gmail.com

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر: این محمود نے لیٹیسٹ آفسیٹ پرنٹرس، 4 1 مرزاواڑی، اُجین (ایم پی) 456006۔ میں چھپوا کر ہاؤس نمبر 3 4 2 گلی نمبر 7: 0 مرلی نگر، بیراسیا روڈ بھوپال (ایم پی) 462038 سے شائع کیا۔

RNI.No.MPURD/2017/722415

انتظامی ڈھانچہ کو مستعد اور جواب دہ بنانا حکومت کی ترجیح: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کے روز کہا کہ دہلی کے انتظامی ڈھانچہ کو مزید فعال اور جواب دہ بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ دہلی حکومت کے سروسز ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکم کے تحت دہلی حکومت کے ڈی اے ایس ایس کیڈر کے 111 افسران کو ترقیاں دیتے ہوئے نئی تعیناتیوں کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسران کو دی گئی یہ نئی ذمہ داری صحت، تعلیم، محصولات (ریونیو) اور دیگر اہم شعبوں میں عوامی خدمات کے کاموں کو رفتار فراہم کرے گی۔ دہلی کے انتظامی ڈھانچہ کو مزید فعال اور جواب دہ بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ گریڈ-1 کے یہ افسران ترقی کی عدم دستیابی کے باعث طویل عرصے سے کریئر میں جمود کا سامنا کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ متعلقہ افسران کو ترقی دے کر انہیں نئی ذمہ داریاں بھی سونپ دی گئی ہیں۔ اس فیصلے کے مطابق محکمہ تعلیم میں بڑی تعداد میں افسران کو ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈی اے ایس ایس) کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے، جس سے اسکول کی تعلیم کے نظام کو بہتر طور پر چلانے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ دہلی کے اہم اسپتالوں (لوک نائک اسپتال، جی بی پنت اسپتال، جی ٹی بی اسپتال، بابا صاحب امبیڈکر اسپتال اور سنجے گاندھی میموریل اسپتال) میں ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز میں ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدوں پر افسران کی ترقی اور تعیناتی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پانے والے افسران کو محصولات اور ٹریڈ اینڈ ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے مختلف سب ڈویژنوں میں نئے ایس ڈی ایم (ہیڈکوارٹر) اور ٹریڈ اینڈ ٹیکس ڈپارٹمنٹ (ڈی ٹی اینڈ ٹی) میں اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی لیفٹیننٹ گورنر سکریٹریٹ اور دیگر محکموں میں ڈپٹی سکریٹری کے عہدوں پر ترقی پانے والے افسران کی تعیناتی کے ساتھ ساتھ قانون وانصاف کے شعبے نیز ڈائریکٹوریٹ آف ویجیلنس میں بھی تعیناتیاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کا یہ قدم شہری خدمات کو زیادہ تیز، شفاف اور موثر بنانے کی سمت میں انتہائی معنی خیز ثابت ہوگا۔

سندھو نے 200 نئی ای وی بسوں کو ہری جھنڈی دکھا کر کیا روانہ

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر سردار ترنجیت سنگھ سندھو اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کے روز 200 نئی زیرو ایمیشن الیکٹرک بسوں کو دہلی والوں کے لیے روانہ کیا۔ مسٹر سندھو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم آزادی کے موقع پر شکتی کی سپت دھارا کے ذریعے ترقی یافتہ اور خودکفیل ہندستان کے ترقیاتی سفر کا جامع نقطہ نظر ملک کے سامنے رکھا ہے۔ اس نقطہ نظر میں ترقی صرف معاشی پیش رفت تک محدود نہیں ہے، بلکہ بہتر مواقع، مضبوط صلاحیتوں، ماحولیاتی تحفظ اور شہریوں کی زندگی کے معیار میں سدھار بھی اس کی اہم جہات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گتی شکتیا اس وژن کی ایک اہم بنیاد ہے، جس کے تحت بہتر نقل وحمل، مضبوط کنیکٹیویٹی اور گرین اکانومی کو فروغ دینا ضروری ہے۔ دہلی میں آج 200 نئی الیکٹرک بسوں کا آغاز اور راج گھاٹ ڈپو میں پبلک ای وی چارجنگ اسٹیشن کی شروعات اسی سمت میں اہم قدم ہیں۔ یہ پہل دارالحکومت میں صاف ستھرے، سبز اور پائیدار عوامی ٹرانسپورٹ کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ گاڑیوں سے ہونے والی آلودگی کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت کا وژن ایسا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم تیار کرنا ہے جو ماحول کی حفاظت کے ساتھ ساتھ مسافروں کی سہولت اور سکیورٹی کو بھی اولین ترجیح دے۔ الیکٹرک بسوں کی توسیع، بین ریاستی ای-بس کنیکٹیویٹی، خواتین کے لیے مخصوص بس خدمات اور پبلک ای وی چارجنگ انفراسٹرکچر یہ تمام پہل ایک ایسے دہلی کی تعمیر کی سمت میں آگے بڑھتے ہوئے قدم ہیں۔

ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری

ندیا ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اتل وی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مہوا موئترا کے خلاف وارنٹ جاری کیا گیا ہے

نئی دہلی: ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ ایک شکایت کے معاملے میں کرشن نگر کی تیسری جوڈیشل مجسٹریٹ عدالت نے یہ وارنٹ جاری کیا ہے۔ ندیا ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اتل وی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مہوا موئترا کے خلاف وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے مطابق یہ معاملہ 'بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا' کی دفعہ 227 کے تحت دائر شکایت سے متعلق ہے۔ عدالت نے شکایت کی سماعت کے دوران مہوا موئترا کو کئی بار سمن جاری کیا تھا۔ حالانکہ مقررہ قانونی طریقہ کار کے تحت سمن جاری ہونے کے باوجود عدالت میں حاضر نہ ہونے پر اب عدالت نے ان کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت کے معاملے میں مہوا موئترا کے خلاف 'بھارتیہ نیائے سنہتا' کی کئی دفعات عائد کی گئی ہیں۔ ان میں دفعہ 79: خاتون کی عزت و وقار کی توہین کرنا، دفعہ 196: مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا، دفعہ 299: مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے مقصد سے جان بوجھ کر اور بدنیتی پر مبنی اقدامات کرنا، دفعہ 351: مجرمانہ دھمکی اور دفعہ 353(2): عوامی طور پر بدامنی پھیلانے یا امن عامہ کو متاثر کرنے والے بیانات دینا یا ان کی تشہیر کرنا شامل ہیں۔ ندیا ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اتل وی نے کہا کہ شکایت کے معاملے میں عدالت کی جانب سے مقرر کردہ قانونی طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہے اور اسی کے تحت یہ وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے ندیا انتظامیہ پر توہین آمیز رویہ اختیار کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ اس معاملے کو لے کر مہوا موئترا نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے سامنے ندیا ضلع کے 3 سینئر افسران کے خلاف استحقاق کا نوٹس دائر کیا ہے، جس میں انہوں نے پارلیمانی پروٹوکول کی خلاف ورزی اور 'توہین آمیز رویے' کا الزام عائد کیا ہے۔ واقعہ 14 اگست کا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے دیر رات ندیا سرکٹ ہاؤس خالی کرنے کے لیے کہے جانے کے بعد تنازعہ اور ٹکراؤ کی صورتحال پیدا ہوئی تھی۔ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ وہ 14 اگست کو شام تقریباً 6 بج کر 15 منٹ پر سرکٹ ہاؤس پہنچی تھیں اور انہیں ان کا معمول کا کمرہ دیا گیا تھا، جہاں چائے اور کھانا پیش کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ رات 9 بج کر 47 منٹ پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے انہیں فون کر کے احاطہ خالی کرنے کو کہا اور مبینہ طور پر بتایا کہ ہدایات اوپر سے آئی ہیں۔ اس کے بعد ڈپٹی کلکٹر کا واٹس ایپ پیغام آیا، جس میں 12 اگست کا ایک حکم شامل تھا۔ اس حکم میں دیکھ بھال اور صفائی کے کام کا حوالہ دیا گیا تھا۔

بھوپال میں 40 مسلم خاندانوں کے گھروں پر چلا بلڈوزر، سیاسی جماعتوں کی خاموشی پر سوال

یہ کارروائی عدالت کے حکم کی بنیاد پر کی گئی، جس کے نتیجے میں متعدد مسلم خاندان اپنے گھروں سے محروم ہو گئے۔ کارروائی کے بعد متاثرہ خاندانوں کو رہائش اور مستقبل کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے

بھوپال: عدالتی حکم پر کارروائی کے بعد متاثرہ خاندان بے گھر، مسلم مسائل پر سیاسی جماعتوں کی خاموشی نے کئی سوالات کھڑے کر دیے بھوپال میں تقریباً 40 مسلم خاندانوں کے گھروں پر عدالتی حکم کے تحت بلڈوزر کارروائی کیے جانے کے بعد سیاسی جماعتوں کے رویے پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کے گھروں کو منہدم کیے جانے کے باوجود سیاسی حلقوں کی جانب سے اس معاملے پر نمایاں آواز نہ اٹھائے جانے پر مختلف حلقوں میں تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ کارروائی عدالت کے حکم کی بنیاد پر کی گئی، جس کے نتیجے میں متعدد مسلم خاندان اپنے گھروں سے محروم ہو گئے۔ کارروائی کے بعد متاثرہ خاندانوں کو رہائش اور مستقبل کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے۔ اس معاملے میں سب سے اہم سوال سیاسی جماعتوں کے کردار کو لے کر اٹھایا جا رہا ہے۔ مسلم ووٹوں کو اہم سمجھنے والی مختلف سیاسی جماعتیں انتخابی سیاست کے دوران مسلمانوں کے مسائل اور ان کے حقوق کی بات تو کرتی ہیں، لیکن جب کسی معاملے میں مسلمانوں کو براہ راست نقصان پہنچنے کا الزام سامنے آتا ہے تو ان کی خاموشی بحث کا موضوع بن جاتی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے سیاسی جماعتیں انتخابی موسم میں ان کے مسائل کو اہمیت دیتی ہیں، لیکن عملی طور پر ان کے ساتھ ہونے والی مبینہ زیادتیوں کے خلاف مضبوط آواز اٹھانے میں اکثر گریز کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بھوپال کی کارروائی نے سیاسی جماعتوں کی ترجیحات پر بھی سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ دوسری جانب، سیاسی جماعتوں کے کردار پر تنقید کرنے والوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ مسلمانوں سے متعلق مسائل پر آواز اٹھانا صرف انتخابی سیاست تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کسی طبقے کے گھروں، روزگار یا بنیادی حقوق سے متعلق کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو قانونی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے متاثرین کی آواز اٹھانی چاہیے۔ یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ موجودہ معاملے میں بلڈوزر کارروائی عدالتی حکم کے تحت کیے جانے کی بات سامنے آئی ہے، اس لیے کارروائی کے قانونی پس منظر، زمین یا تعمیرات سے متعلق اصل تنازع اور عدالت کے احکامات کو مکمل طور پر سمجھنا بھی ضروری ہے۔

بھوپال کا یہ معاملہ اب صرف گھروں کی مسماری تک محدود نہیں رہا، بلکہ اس نے یہ سوال بھی اٹھا دیا ہے کہ سیاسی جماعتیں مسلمانوں کے مسائل پر کس حد تک اور کس وقت اپنی آواز بلند کرتی ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے اصل تشویش اب اپنے گھروں کے نقصان کے ساتھ ساتھ مستقبل کی رہائش اور قانونی تحفظ کو لے کر بھی ہے۔ سیاسی جماعتوں کی خاموشی اور متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کے درمیان یہ معاملہ آنے والے دنوں میں مزید سیاسی اور سماجی بحث کا سبب بن سکتا ہے۔

ستیندر جین کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیجا گیا، ضمانت پر 25 اگست کو سماعت

دہلی کی راؤز ایوینیو عدالت نے دہلی جل بورڈ معاملے میں سابق وزیر ستیندر جین کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے والی عرضی مسترد

نئی دہلی: دہلی جل بورڈ سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار عام آدمی پارٹی کے رہنما اور دہلی حکومت کے سابق وزیر ستیندر جین کو راؤز ایوینیو عدالت نے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ عدالت نے ستیندر جین کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے کی درخواست بھی مسترد کر دی۔ ان کی ضمانت کی درخواست پر 25 اگست کو سماعت ہوگی۔ راؤز ایوینیو عدالت نے ستیندر جین کی ضمانت کی درخواست پر انسداد بدعنوانی شاخ (اے سی بی) کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں گرفتار دیگر ملزمان میں سے ایک انکت شریواستو کو دو دن کی پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا، جبکہ ستیندر جین سمیت باقی پانچ ملزمان کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ اے سی بی نے دہلی جل بورڈ کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) سے متعلق ٹینڈر میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے الزام میں منگل، 18 اگست کو چھ افراد کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار ہونے والوں میں ستیندر جین کے علاوہ دہلی جل بورڈ کے سابق چیف ایگزیکٹو افسر اور آئی اے ایس افسر ادت پرکاش رائے، دہلی جل بورڈ کے سابق کنٹریکچوئل کنسلٹنٹ انکت شریواستو، اے این انٹرپرائزز کے مالک ناگیندر یادو، یوروٹیک انوائرمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے مالک راجا کمار کرا اور سربجہار کے مالک پنکج ورما شامل ہیں۔ ادت پرکاش رائے کی ضمانت کی درخواست پر بھی عدالت میں سماعت ہوگی۔ ان کی درخواست پر جمعرات، 20 اگست کو سماعت مقرر کی گئی ہے۔ اے سی بی کے مطابق اس معاملے میں ایف آئی آر 11 مئی 2024 کو درج کی گئی تھی۔ مقدمے میں انسداد بدعنوانی قانون کے علاوہ دھوکہ دہی، مجرمانہ اعتماد شکنی اور مجرمانہ سازش سے متعلق دفعات عائد کی گئی ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کا الزام ہے کہ ٹینڈر کی تکنیکی شرائط اور اسپیسفکیشن میں مبینہ طور پر ایسی تبدیلیاں کی گئیں جن سے ایک مخصوص ٹیکنالوجی فراہم کرنے والی کمپنی، یوروٹیک انوائرمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔ اے سی بی کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ مجوزہ پائلٹ اسٹڈی نہیں کرائی گئی اور ٹینڈر میں ایسی تکنیکی شرائط شامل کی گئیں جن سے دیگر کمپنیوں کے لیے مسابقت کے امکانات محدود ہو گئے۔ اے سی بی کے مطابق ٹینڈر کی شرائط، تکنیکی اسپیسفکیشن، کوریجنڈم اور دیگر دستاویزات مبینہ طور پر پہلے ہی نجی افراد، سرکاری افسران اور بچولیوں کے درمیان شیئر کی گئی تھیں اور بعد میں انہی نکات کو دہلی جل بورڈ کے ٹینڈر میں شامل کیا گیا۔ تحقیقاتی ایجنسی کا کہنا ہے کہ الیکٹرانک شواہد کے تجزیے میں نجی کمپنیوں اور سرکاری حکام کے درمیان مبینہ رابطوں اور سازباز کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ مبینہ طور پر ٹینڈر کے عمل کو متاثر کرنے سے سرکاری خزانے پر بھی بڑا مالی بوجھ پڑا۔

یوپی اسمبلی انتخابات 2027 میں بی جے پی 50 نشستیں بھی نہیں جیت پائے گی: اودھیش پرساد

سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد نے کہا کہ 2027 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی 50 نشستیں بھی جیت جائے تو یہ ایک عجوبہ ہوگا

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے فیض آباد سے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد نے دعویٰ کیا ہے کہ 2027 میں ہونے والے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 50 نشستیں بھی حاصل نہیں کر پائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی 50 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوتی ہے تو یہ کسی عجوبے سے کم نہیں ہوگا۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی میٹنگ، عام آدمی پارٹی کے رہنما ستیندر جین کی گرفتاری اور جھارکھنڈ میں طلبہ کی تحریک سمیت مختلف معاملات پر ردعمل دیتے ہوئے اودھیش پرساد نے بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ اکھلیش یادو کی جانب سے آئندہ اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے میں نشستوں کی تقسیم سے متعلق کی گئی پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے اودھیش پرساد نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں بی جے پی کے سامنے مشکلات ہی مشکلات ہیں اور اس کی راہ دشوار ہو چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چندہ چوری اور مہنگائی سمیت کئی چیلنجز بی جے پی کے سامنے ہیں، لیکن ان مسائل کے حل کے لیے حکومت کے پاس کوئی واضح منصوبہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق ملک کی معیشت مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور کسانوں کو کھاد تک دستیاب نہیں ہو رہی۔ ایس پی رکن پارلیمنٹ نے بی جے پی کے اتحادی جماعتوں کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اتحادی ابھی سے نشستوں کی تقسیم کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔

ان کا دعویٰ تھا کہ بی جے پی عوام کا اعتماد بھی کھو چکی ہے۔ اودھیش پرساد نے کہا، ''اگر اتر پردیش اسمبلی انتخابات 2027 میں بی جے پی 50 نشستیں جیتتی ہے تو یہ ایک عجوبہ ہوگا۔'' جھارکھنڈ میں کئی امتحانات منسوخ کیے جانے کے معاملے پر بھی اودھیش پرساد نے ردعمل دیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی حکومت کی جانب سے طلبہ سے بات چیت کے بعد امتحانات سے متعلق سخت اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کے مفادات کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔

آر جے ڈی مظاہرہ: 'ہم ڈرنے والے نہیں'

پولیس حراست میں لیے جانے کے بعد تیجسوی یادو کا سخت ردعمل

پٹنہ: بہار میں قومی اہلیت و داخلہ امتحان (نیٹ) کا پرچہ لیک ہونے کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس کارروائی اور اے کے-47 سے گولی چلائے جانے کے خلاف آر جے ڈی آج (19 اگست) راج بھون مارچ کے لیے احتجاج کر رہی ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق جب پارٹی کے ہزاروں کارکنان راج بھون کے قریب پہنچے، تو پولیس نے انہیں آگے بڑھنے سے روک دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کو پولیس نے حراست میں بھی لے لیا گیا۔ پولیس حراست میں لیے جانے کے دوران تیجسوی یادو نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہم طلبا کے حقوق کی خاطر، پرچہ لیک روکنے کے لیے، بہار کو آگے بڑھانے کے لیے آواز اٹھاتے رہیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''عوام خاموش بیٹھنے والی نہیں ہے۔ ہمیں انصاف چاہیے۔ جوابدہی طے ہونی چاہیے کہ کس کے حکم پر گولی چلائی گئی۔ بہار پرچہ لیک کا مرکز بنتا جا رہا ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں پارٹی کے کارکنوں نے پٹنہ کے جے پی گولمبر سے راج بھون کے لیے مارچ نکالا۔ اس دوران آر جے ڈی کے کارکنان سیوان میں اے کے-47 رائفل کے استعمال کے خلاف لکڑی سے بنی اے کے-47 لے کر پہنچے۔ ساتھ ہی حکومت کے خلاف نعرے بازی بھی کی۔

جے پی نڈا کو اسپتال سے ملی رخصت، ڈاکٹروں کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) صحت و خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جے پی نڈا کو سات دن بعد بدھ کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) سے چھٹی مل گئی۔ ایمس نے آج جاری ایک بیان میں بتایا کہ مسٹر نڈا کو انجیوپلاسٹی کے علاج کے بعد آج اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ مسٹر نڈا نے اسپتال سے چھٹی ملنے کے بعد سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، ''مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ انجیوپلاسٹی کے بعد مجھے ایمس سے چھٹی مل گئی ہے۔ میں صحت مند ہوں اور بہتر محسوس کر رہا ہوں۔'' انہوں نے کہا، ''ایمس کے ڈاکٹروں اور عملے کا شکریہ ادا کیا۔

مسلسل شکست کے بعد ممتا بنرجی کو ملی پہلی خوشخبری

مغربی بنگال بار کونسل کے انتخاب میں درج کی شاندار جیت

کلکتہ: مغربی بنگال کے اقتدار پر طویل عرصے تک قابض رہنے والی ممتا بنرجی کو ریاست میں مسلسل شکست کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد ٹی ایم سی کے ہاتھ سے مسلسل لوکل باڈی کھسکتی جا رہی تھی لیکن اب ٹی ایم سی کو بار کونسل کے انتخاب میں شاندار جیت ملی ہے۔ مغربی بنگال بار کونسل کے انتخاب میں ترنمول کانگریس نے 23 میں سے 15 سیٹوں پر شاندار جیت حاصل کر کے اپنا قبضہ برقرار رکھا ہے۔ اس انتخاب میں بی جے پی کو 3، بایاں محاذ کو 3 اور کانگریس کو 2 سیٹیں ملی ہیں۔ ممتا بنرجی کی سفارش پر میدان میں اترے ٹی ایم سی امیدواروں نے 5 محفوظ خواتین سیٹوں میں سے 4 پر جیت حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال بار کونسل کی مجموعی طور پر 23 منتخب سیٹوں میں سے 5 خواتین کے لیے ریزرو تھیں۔ نتائج میں ٹی ایم سی نے 15، بی جے پی نے 3، بایاں محاذ نے 3 اور کانگریس نے 2 سیٹوں پر جیت درج کی ہے۔ خواتین کے لیے محفوظ 5 سیٹوں میں سے ٹی ایم سی نے 4 اور کانگریس نے ایک سیٹ جیتی ہے۔ انتخاب کے بعد سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق بار کونسل آف انڈیا مزید 2 خواتین امیدواروں کو نامزد کرے گی، جس کے بعد مجموعی تعداد 25 ہو جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ بار کونسل کے انتخاب میں مجموعی طور پر 75 امیدوار میدان میں اترے تھے۔ ٹی ایم سی کے 23، بی جے پی کے 22، بایاں محاذ کے 12 اور 18 آزاد وکلاء نے اپنی قسمت آزمائی تھی۔ ٹی ایم سی لائرز سیل کے شبھاشیش چکرورتی نے سب سے بڑے فرق سے جیت حاصل کی۔ دیگر اہم فاتحین میں سے بیسوز چٹرجی، انصار منڈل، اشوک دیب، اندرنیل بسو اور سدھارتھ مکھرجی شامل ہیں۔ یہ تمام ممتا بنرجی کی سفارش پر میدان میں اترے تھے۔ ٹی ایم سی لائرز سیل کے رکن سنجے بردھن نے بتایا کہ تمام ضلعی عدالتوں کے پریکٹس کرنے والے وکلاء کی جانب سے ووٹنگ کے ذریعہ بار کونسل تشکیل دی گئی۔

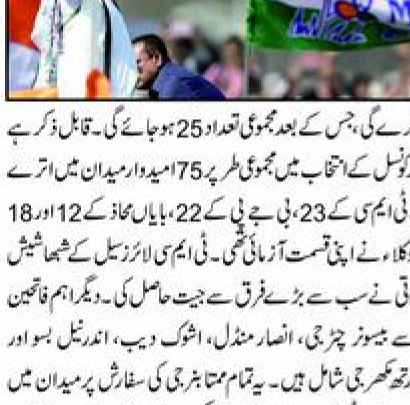

اعظم خان کے خلاف ای ڈی کی کارروائی پر اکھلیش برہم

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان سے وابستہ مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی اور ٹرسٹ کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی کارروائی پر بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپوزیشن رہنماؤں اور اس کے مخالفین کو نشانہ بنانے کے لیے ای ڈی کی کارروائی کرا رہی ہے، جبکہ بدعنوانی کے سنگین الزامات سے متعلق معاملات میں کارروائی نہیں کی جا رہی۔ اکھلیش یادو نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ تعلیم، اساتذہ اور طلبہ مخالف اور اسکول بند کرانے والے بی جے پی رہنما یونیورسٹی بنانے والوں کے خلاف ای ڈی کی چھاپہ ماری کرا رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ کارروائی بی جے پی کے باقی رہ گئے فرقہ وارانہ اور تنگ نظری رکھنے والے حامیوں کو مطمئن کرنے کی کوشش ہے۔

ایس پی صدر نے اپنی پوسٹ میں متعدد معاملات اور بے ضابطگیوں کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت سے سوال کیا کہ ان معاملات میں کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی۔ انہوں نے رام مندر کے چڑھاوے سے متعلق معاملے، اقتدار کے تحفظ میں جرائم کرنے والوں، کوڈین کف سیرپ کی اسمگلنگ اور بدعنوانی کے مختلف معاملات کا ذکر کیا۔ اکھلیش یادو نے اتر پردیش میں بنیادی ڈھانچے سے متعلق منصوبوں پر بھی حکومت پر حملہ بولا۔ انہوں نے بی جے پی حکومت کے دور میں تعمیر کیے گئے بندیل کھنڈ ایکسپریس وے کی خستہ حالی، پوروانچل ایکسپریس وے پر سفر کے دوران ہچکولوں، کانپور-لکھنؤ ایکسپریس وے پر گڑھوں، گرین کوریڈور سے متعلق خامیوں، خراب سڑکوں، پلوں کے گرنے اور پانی کی ٹنکیوں کے منہدم ہونے جیسے واقعات کا حوالہ دیا۔

شاہ کے کہنے پر ہوئی ستیندر جین کی گرفتاری: کیجریوال

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے سابق وزیر ستیندر جین کی گرفتاری پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں مسٹر کیجریوال نے بدھ کے روز ایکس پر دعویٰ کیا کہ صبح تک اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی جانب سے ستیندر جین کو گرفتار کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں تھا، لیکن دوپہر میں مسٹر شاہ کی طرف سے مبینہ طور پر براہ راست فون آنے کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک اے سی بی افسر نے بتایا کہ تک ستیندر جین کو گرفتار کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ پھر دوپہر میں مسٹر شاہ کا براہ راست فون آیا اور کہا گیا- انہیں گرفتار کرو۔ اس کے بعد ہی گرفتاری کی گئی۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ تحقیقاتی ایجنسی پر دباؤ ڈال کر جین کی گرفتاری کرائی گئی۔ انہوں نے مسٹر شاہ سے مبینہ دباؤ کے تعلق سے وضاحت کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا، گرفتاری تب کی جاتی ہے جب پولیس کو اس شخص سے پوچھ گچھ اور تفتیش کرنی ہو۔ ستیندر جین کی پولیس نے کسٹڈی ہی نہیں لی۔ اس کا مطلب ستیندر سے کوئی پوچھ گچھ نہیں کرنی۔ صرف امت شاہ کے دباؤ کی وجہ سے انہیں گرفتار کیا گیا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ستیندر جین کو دہلی جل بورڈ کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ منصوبوں کے ٹینڈر کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں سے جڑے معاملے میں پانچ دیگر افراد کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔

امریکہ ایران جنگ کے سو دن کا جائزہ

ہفت واری کالم

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

ایران پر امریکہ نے جنگ اس وقت مسلط کی جب دونوں دیشوں کے درمیان امن مذاکرات چل رہے تھے۔ امریکہ نے حملہ کر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو شہید کر دیا۔ اس نے بچیوں کے اسکول کو بھی نشانہ بنایا جس میں 180 سے زیادہ چھوٹی چھوٹی بچیاں شہید ہوگئیں۔ اس سے دنیا ہل گئی اور امن پسندوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ امریکہ نے اپنے حملے کو صرف ایرانیوں کے لیے نہیں امریکیوں کے لیے بھی انصاف بتایا۔ جبکہ نیتن یاہو نے اپنے بیان میں کہا، ''ہمارا مقصد حکومتی نظام کا خاتمہ ہے''۔ وہ یہ بھول گیا کہ اسرائیل کے سیاسی اقتدار کو وہاں کے عوام ہی بدل سکتے ہیں نہ کہ ایران۔ اسی طرح ایران کی حکومت کو منتخب کرنے کا حق بھی وہاں کے عوام کو ہے نہ کہ اسرائیل کو۔ تو اسرائیل کو اس میں مداخلت کا حق کس نے دیا۔

خامنہ ای کی شہادت پر عالمی رہنماؤں نے غم کا اظہار کیا اور تعزیتی پیغامات بھیجے۔ لیکن بھارت نے ایران سے صدیوں پرانے تعلقات ہونے کے باوجود خامنہ ای کی شہادت پر خاموشی اختیار کی۔ جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوکرین جنگ کے تناظر میں روس کے صدر پتن سے کہا تھا کہ 'یہ جنگ کا نہیں، امن کا زمانہ ہے'۔ ایران کے عوام نے اپنے سپریم لیڈر کی شہادت پر صبر کیا۔ اسلامک ریولوشنری گارڈز نے سپریم لیڈر کی موت پر دکھ جتاتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا۔

آئی آر جی سی نے کہا کہ امریکہ اسرائیل حملے پر سخت جوابی کاروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی اسلامک ریولوشنری گارڈز نے ایران کی عوام سے قومی اتحاد اور طاقت کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی۔

ایران پر ٹرمپ کے حملوں کے خود امریکہ کے عوام بھی خلاف رہے ہیں۔ Ipsos کے سروے کے مطابق 27 فیصد لوگوں نے ایران پر امریکی حملوں کی حمایت کی، جبکہ 43 فیصد نے مخالفت۔ 29 فیصد لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وینزویلا کے صدر اور ان کی اہلیہ کو بغیر کسی مزاحمت کے رات میں ایئر لفٹ کرنے کی وجہ سے ٹرمپ کو یہ لگنے لگا کہ وہ جس ملک کے ساتھ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ آیت اللہ علی خامنہ ای کو شہید کر کے رضا شاہ پہلوی کے بیٹے کو ایران کا سربراہ بنا دیں گے اور وہاں کے وسائل پر امریکہ کا قبضہ ہو جائے گا۔ مگر ایران کے معاملہ میں ان کی یہ سوچ غلط ثابت ہوئی۔ ٹرمپ نے اپنی فوج اتارنے کی دھمکی دی تو ایران کی قیادت نے گھبرانے کے بجائے اعلان کیا کہ 'ہم اس کا انتظار کر رہے ہیں'۔ ایران نے صاف طور پر کہا کہ 'جنگ تم نے شروع کی ہے، ختم ہم کریں گے'۔ یعنی یہ جنگ اب ایران کی شرطوں اور مرضی پر ختم ہوگی۔

اس جنگ نے دنیا کی غلط فہمی دور کر دی کہ اسرائیل کے پاس آئرن ڈوم ہے۔ کوئی پرندہ پر نہیں مار سکتا، ایران نے نیتن یاہو کے دفتر پر حملہ کیا، ان کے گھر پر حملہ کیا، یہاں تک کہ ڈیفنس بنکر میں چھپے ہوئے تھے اس پر حملہ کیا۔ مساد کے دفتر پر اور ان کے کئی فوجی ٹھکانوں پر ایران نے حملے کئے۔ اسرائیل کے پاس جنگ کے دوران ہتھیار ختم ہو گئے، امریکہ سے منگانے پڑے۔ دنیا میں اس کی دھاک ختم ہو گئی اور سب سے بڑی بات یہ کہ اسرائیل امریکہ کے لیے اثاثہ تھا لیکن اس جنگ کے بعد وہ بوجھ بن گیا۔ امریکہ جس کے بھروسے یہ سوچ رہا تھا کہ وہ مشرق وسطیٰ کو کنٹرول کرے گا وہ اسرائیل اس کے لیے مصیبت بن گیا، بے وزن بن گیا۔ لوگ یہ کہتے تھے کہ اسرائیل کی لابی ہے جو امریکہ کو کنٹرول کرتی ہے ختم ہو گئی وہ کہانی۔ اس جنگ کی ہی بہت بڑی کامیابی ہے کہ امریکہ نے اسرائیل کو آئینہ دکھا دیا اور دنیا کے سامنے اس کی کمزوری ظاہر ہو گئی۔ مسلم ممالک کی غلط فہمی بھی اس جنگ نے دور کر دی۔ وہ سمجھتے تھے کہ امریکہ کے فوجی اڈے ہوں گے تو اسرائیل ان پر حملہ نہیں کرے گا۔ اور اگر کوئی دوسرا حملہ کرے گا تو امریکہ ان کو تحفظ فراہم کرے گا اسی لیے انہوں نے اپنی زمین پر اس کے فوجی اڈے قائم کرائے اور ان کے فوجیوں کو سہولیات فراہم کیں۔ ایران نے جنگ کے دوران امریکی اڈوں کو نشانہ بنا کر تہس نہس کر دیا۔ امریکہ اپنے فوجیوں کی حفاظت نہیں کر پایا۔ ان فوجی ٹھکانوں پر ایرانی حملوں کی وجہ امریکہ کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اسے اپنے فوجیوں کو واپس بلانا پڑا، یہاں تک کہ اس کے بحری بیڑوں کو بھی شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ ابراہیم لنکن سے فوجیوں نے سمندر میں کود کر جان بچائی۔ ایران نے مسلم ممالک کو صاف طور پر یہ پیغام دیا کہ ہماری تم سے کوئی دشمنی نہیں ہے لیکن اگر کوئی اس جنگ میں امریکہ یا اسرائیل کی مدد کرے گا تو وہ ہمارا دشمن ہوگا۔ مسلم ممالک نے ایران کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا بلکہ اسرائیل نے خود ان پر حملے کر کے ایران سے انہیں الجھانے کی کوشش کی۔ جو بری طرح ناکام ہوئی اور اس کے ایجنٹ کئی جگہ پکڑے گئے۔

ایران سے امریکہ کی اس جنگ میں ناٹو ممالک نے امریکہ کا ساتھ نہیں دیا۔ ٹرمپ کے سخت بیانوں کی وجہ سے برطانیہ بھی اس سے دور ہو گیا جبکہ عراق جنگ میں وہ اس وقت بھی امریکہ کے ساتھ کھڑا تھا جب دنیا نے ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'ایران سے جنگ میں برطانیہ کے تعاون کی کمی کو وہ ہمیشہ یاد رکھے گا'۔ تہران کا دعویٰ ہے کہ خلیج فارس میں کھڑا امریکی کیریئر گروپس ایرانی حملوں سے کمزور ہوا ہے۔ جس طرح اس جنگ میں روز بہ روز نئے نئے موڑ آتے جا رہے ہیں اس سے یہ لگ رہا ہے کہ اس جنگ کے بعد دنیا وہ نہیں رہے گی جو آج ہے۔

اس جنگ میں آبنائے ہرمز اسٹریٹجک پوائنٹ بن کر ابھرا۔ ایک وقت ایسا آیا جب پوری جنگ ہرمز پر سمٹ کر رہ گئی۔ پہلے ایران کے جوہری پروگرام پر بات ہو رہی تھی کہ اسے ایٹم بم نہیں بنانے دیا جائے گا۔ ایران کا کہنا تھا کہ وہ بم نہیں بنائے گا بلکہ اس کو توانائی اور انسانی فلاح کے کاموں کے لیے استعمال کرے گا۔ لیکن جب ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کیا تو اس کا اثر کچے تیل اور گیس کی سپلائی پر پڑنے لگا۔ دنیا کی معیشت متاثر ہونے لگی، ایران نے اسے پہلے دوست ممالک کے جہازوں کی آوا جاہی کے لیے کھولا بعد میں ٹیکس وصول کرنا شروع کیا تو امریکہ اسے کھولنے کا ایران پر دباؤ بنانے لگا۔ ٹرمپ نے ناٹو ممالک سے ہرمز کھلوانے کے لیے بیڑے بھیجنے کو کہا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ہرمز کھلوانے کے لیے امریکہ سے بات کی۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب ٹرمپ نے کہا کہ ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے وہ ٹیکس وصولے گا۔ پھر امریکہ کی جانب سے کہا جانے لگا کہ ہرمز ہمارا ہے۔

امریکہ اسرائیل کی ایران سے جنگ کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ٹرمپ کو نومبر میں سنٹ کے اور نیتن یاہو کو اکتوبر میں پارلیمانی انتخابات میں جانا ہے۔ وینزویلا کے بعد ٹرمپ سمجھتے تھے کہ اگر ایران میں وہ کامیاب ہوتے ہیں تو سینٹ کے انتخابات میں امریکہ گریٹ کے نعرے کے ساتھ وہ کامیابی حاصل کر لیں گے۔ وہ بہت کم مارجن کے ساتھ صدارتی انتخاب میں کامیاب ہوئے ہیں اگر سینٹ میں ناکام ہوتے ہیں تو ان کی مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔ اسی طرح نیتن یاہو اسرائیل میں ملی جلی حکومت چلا رہے ہیں۔ ایران جنگ کے سہارے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے تھے۔ وہ بدعنوانی، وار کرائم جیسے سنگین جرائم کے مجرم ہیں۔ اگر وہ ہار جاتے ہیں تو انہیں جیل جا کر لمبی سزا کاٹنی پڑے گی۔

پاکستان اور عمان کی ثالثی میں ایران امریکہ کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوا۔ امریکہ نے ایران کی تمام شرائط مان لیں جس میں ایران پر لگی پابندیاں ہٹانا، تیل بیچنے کی آزادی، نقصان کے خرچ کی بھرپائی اور اس کے اربوں ڈالر جو بینکوں نے روکے ہوئے ہیں انہیں ریلیز کرنا وغیرہ شامل تھا۔ اس معاہدے پر خود ٹرمپ نے دستخط کیے تھے۔ لیکن یہ معاہدہ آگے بڑھنے سے پہلے ہی چند دنوں میں امریکہ نے ایران پر حملہ کر کے ختم کر دیا۔ اب صورتحال یہ ہے کہ نہ جنگ جاری ہے اور نہ جنگ ختم ہوئی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ امریکہ ہلکے ایٹم بم کے ایران پر استعمال کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ کل کیا ہوگا یہ تو آنے والا وقت بتائے گا، ڈاکٹر محمد سلیم خاں نے سو دن کی ایران امریکہ جنگ پر چالیس مضمون لکھے ہیں۔ جو کتابی شکل میں ''ایران امریکہ یودھ'' کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کی اشاعت پرنس گنگ دہلی نے کی ہے اور قیمت 250 روپے رکھی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی بالکل مختلف کتاب ہے اسے ایران امریکہ جنگ کی رنگ کنٹری کہا جا سکتا ہے۔ جو کل تاریخ بن جائے گی۔

میری ماں ایک سادہ سی گھریلو خاتون تھیں، لیکن یہ اَدرِشیہ ماں کسی انتظامی افسر سے کم نہیں

ہر پل میرے ساتھ چلنے والی ایک اَدرُشیہ ماں کی داستان

سشیل کمار جین

یہ ایک ایسی ماں کی داستان ہے جو جسمانی طور پر میرے درمیان موجود نہیں، مگر آج بھی ہر لمحہ میرے ساتھ ہے۔ یہ محض کوئی خیال، تصور یا افسانہ نہیں، بلکہ اس جذباتی حقیقت کا بیان ہے جسے شاید وہی شخص سمجھ سکتا ہے جس نے اپنی ماں کو کھویا ہو، مگر اس کے پیار، اس کی تربیت، اس کی دعاؤں اور اس کے اصولوں کو اپنے اندر زندہ رکھا ہو۔ ماں جسم سے دنیا سے رخصت ہو جائے، تو بھی اس کی محبت، اس کی نصیحت، اس کے संस्कार، اس کی ممتا اور اس کی خاموش دعائیں اولاد کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑتیں۔ ماں چلی گئیں... مگر حقیقت میں کہیں نہیں گئیں ماں کے جانے کے بعد زندگی جیسے اچانک بدل گئی۔ گھر وہی تھا، دیواریں وہی تھیں، لوگ بھی وہی تھے، مگر ہر طرف ایک عجیب سی خاموشی اور ویرانی محسوس ہونے لگی۔ اب صبح محبت سے جگانے والی کوئی آواز نہیں تھی۔ رات دیر تک جاگنے پر ڈانٹنے والا کوئی نہیں تھا۔ یہ پوچھنے والا کوئی نہیں تھا کہ کھانا وقت پر کھایا یا نہیں۔ کچھ دنوں تک مجھے لگا کہ اب زندگی مکمل طور پر میرے اپنے اختیار میں ہے۔ اب کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں، کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اب جیسے چاہوں، ویسے زندگی گزار سکتا ہوں۔ لیکن شاید میں غلط تھا۔ ماں چلی گئی تھیں، مگر ان کا جانا صرف جسمانی جدائی تھی۔ ان کی محبت، ان کی تربیت، ان کے اصول اور ان کی موجودگی کہیں نہیں گئی تھی۔ آہستہ آہستہ مجھے محسوس ہونے لگا کہ میرے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔ ایک اَدرشیہ ماں۔ ہر لمحہ ساتھ رہنے والی ماں صبح چھ بجے میں وقت پر اٹھا ہوں یا نہیں، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ دیکھ رہی ہیں۔ رات کے بارہ بجے تک میں لکھ رہا ہوں یا اپنے کام میں مصروف ہوں، تو ایسا لگتا ہے جیسے یہ سب بھی ان کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں۔ جب بھی سستی طاری ہوتی ہے، وقت ضائع کرنے کا دل کرتا ہے یا کوئی نامناسب خیال ذہن میں آتا ہے تو محسوس ہوتا ہے جیسے وہ میرے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی ہیں۔ کئی مرتبہ تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے موبائل کی اسکرین پر ہی ان کا پُرسکون چہرہ نمودار ہو گیا ہو اور ان کی خاموش آنکھیں مجھ سے سوال کر رہی ہوں: ''کیا اسی لیے میں نے تمہیں یہ تربیت دی تھی؟'' ان آنکھوں کا یہ خاموش سوال کسی بھی ڈانٹ سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ بھاگنا چاہتا تھا... مگر ماں ساتھ چلتی رہیں سچ کہوں تو کئی مرتبہ دل چاہا کہ کچھ دیر آرام کر لوں، کچھ وقت صرف اپنے لیے گزاروں اور ذمہ داریوں سے دور ہو جاؤں۔ لیکن وہ اَدرشیہ ماں میرا پیچھا نہیں چھوڑتی تھیں۔ میں جہاں جاتا، وہ

میرے ساتھ ہوتیں۔ صبح ہو، دوپہر ہو، شام ہو یا رات ہی وہ مجھے روکتی نہیں تھیں، ڈانٹتی بھی نہیں تھیں۔ صرف خاموشی سے دیکھتی رہتی تھیں۔ اور ان کی یہی خاموشی میرے لیے سب سے بڑا نظم و ضبط بن گئی۔ چھوٹے قدموں سے ایک بڑی مسافتیں نے تعلیم کے شعبے کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے سماجی کام بھی شروع کیے۔ کسی کی رہنمائی کرنا، کسی ضرورت مند کی مدد کرنا، کسی مظلوم کے آنسو پونچھنا، ماحول اور فطرت کے لیے کام کرنا، تعلیم کے میدان میں تعاون دینا اور معاشرے کے اہم اور عصری موضوعات پر لکھنا۔ آہستہ آہستہ یہی میری زندگی کا معمول بنتا چلا گیا۔ جب بھی کوئی اچھا کام مکمل ہوتا، مجھے محسوس ہوتا کہ میری اَدرشیہ ماں اندر ہی اندر خوش ہو رہی ہیں۔ ان کی وہ خاموش خوشی میرے لیے کسی اعزاز یا انعام سے کم نہیں تھی۔ اور ہر بار دل کہتا ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ ماں کی مسکراہٹ... جو کبھی مکمل دکھائی نہیں دی وقت کے ساتھ میرے کام بڑھنے لگے۔ چھوٹی چھوٹی کوششیں بڑے منصوبوں اور مہمات میں تبدیل ہونے لگیں۔ لوگ ملنے لگے، لوگوں کا اعتماد حاصل ہونے لگا اور ایک شناخت بھی بننے لگی۔ لیکن ایک بات میں نے ہمیشہ محسوس کی۔ میری اَدرشیہ ماں کبھی کھل کر مسکرائیں نہیں۔ شاید وہ جانتی تھیں کہ اگر میں ان کی مسکراہٹ دیکھ کر مطمئن ہو گیا تو میری جدوجہد وہیں رک جائے گی۔ اسی لیے وہ خاموش رہیں۔ اور ان کی یہی خاموشی میری سب سے بڑی تحریک بن گئی۔ تحریر کا سفر اور اَدرشیہ ماں کا ساتھ وقت کے ساتھ جب میں نے لکھنا شروع کیا تو اکثر مجھے محسوس ہوتا کہ وہ میرے ساتھ بیٹھی ہیں۔ وہ دیکھتی رہتی ہیں کہ میں کیا لکھ رہا ہوں، کس موضوع پر لکھ رہا ہوں اور میرے الفاظ معاشرے تک کیا پیغام پہنچا

رہے ہیں۔ جب مجھ سے کوئی غلطی ہوتی تو وہ اپنی خاموش زبان میں مجھے اشارہ کرتیں۔ میرے کام کو مزید آگے بڑھانے کے لیے نئی سمت اور نئے راستے بھی وہ اسی خاموش زبان میں سمجھاتی رہیں۔ آہستہ آہستہ میری تحریر میری شناخت بنتی چلی گئی اور مجھے خود بھی معلوم نہ ہوا کہ یہ سفر کب اتنا آگے نکل گیا۔ آج جب پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ میری تحریر کے پیچھے بھی کہیں نہ کہیں اسی اَدرشیہ ماں کی تحریک اور رہنمائی رہی ہے۔ آج بھی وہ میرے ساتھ ہیں آج بھی جب کبھی دل تھک جاتا ہے... جب مایوسی گھیر لیتی ہے... جب محسوس ہوتا ہے کہ اب بہت ہو گیا... تب وہ اَدرشیہ ماں دوبارہ میرے سامنے آ کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ کچھ نہیں کہتیں۔ صرف ان کی آنکھیں جیسے کہتی ہیں بی'' رکو مت... آگے بڑھتے رہو۔'' اور میں پھر چل پڑتا ہوں۔ میری سب سے بڑی طاقت آج لوگ میرے کام دیکھتے ہیں۔ میری کامیابیوں اور میری خدمات کا ذکر کرتے ہیں۔ لوگ عزت اور پہچان کو میری کامیابی سمجھتے ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ میری سب سے بڑی طاقت وہ اَدرشیہ ماں ہیں، جنہوں نے اپنے جانے کے بعد بھی میرے اندر نظم و ضبط، خدمت، حساسیت اور انسانیت کا چراغ روشن رکھا۔ شاید ہر اس شخص کے اندر ایک اَدرشیہ ماں زندہ رہتی ہے جس نے اپنی ماں کو کھو دیا ہو، مگر اس کے سنسکار اور اس کی تربیت کو نہیں کھویا۔ ماں صرف جنم نہیں دیتی۔ وہ اپنی اولاد کے اندر ایک ایسا کردار بھی تشکیل دیتی ہے جو اس کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔ اور شاید اسی لیے ہی ماں کبھی مرتی نہیں۔ وہ صرف آنکھوں سے اوجھل ہو جاتی ہے اور اپنی اولاد کی روح، ضمیر اور کردار کا حصہ بن کر زندگی بھر اس کے ساتھ چلتی رہتی ہے۔ ماں

کے خاموش سوال اور میری زندگی کے جواب مجھے پورا یقین ہے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔

ہر پل۔

ہر گھڑی۔

ہر دن۔

ہر رات۔

مہینے گزر گئے، سال گزر گئے اور اب تو کئی برس بھی گزر چکے ہیں، لیکن ان کی موجودگی آج بھی اتنی ہی زندہ محسوس ہوتی ہے جتنی پہلے تھی۔ وہ کب میرے پاس آ کر کھڑی ہو جاتی ہیں، کب مجھے روکتی ہیں، کب آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہیں، کب میری غلطیوں پر خاموش ہو کر مجھے متنبہ کرتی ہیں اور کب میرے اچھے کاموں پر چپ چاپ اپنی دعا دے جاتی ہیں بی اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ کچھ لوگ اسے تصور کہیں گے۔ کوئی اسے ضمیر کی آواز کہے گا۔ کوئی اسے تربیت اور سنسکار کی طاقت سمجھے گا۔ اور کوئی اسے خدا کی طرف سے ملنے والی رہنمائی قرار دے گا۔ لیکن میرے لیے وہ صرف بی میری اَدرشیہ ماں ہیں۔ ان کا وجود صرف مجھے دکھائی دیتا ہے میں ان کے وجود کو کسی کے سامنے ثابت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ صرف مجھے دکھائی دیتی ہیں۔ وہ میری آنکھوں کو نظر آتی ہیں، میرے ہر فیصلے میں میرے ساتھ چلتی ہیں اور میرے ہر قدم کی گواہ بنی رہتی ہیں۔ دن ہو یا رات، صبح ہو یا شام بی جب بھی میں صحیح راستے پر چلتا ہوں اور اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرتا ہوں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کہیں نہ کہیں میری اَدرشیہ ماں مسکرا رہی ہیں۔ ان کی وہ خاموش مسکراہٹ کسی بھی انعام، اعزاز یا تعریف سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ ان کے سوالوں کا جواب مجھے اپنی زندگی سے دینا ہے اس ماں کے ذہن میں بہت سے سوال ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ شاید یہ سوال بھی

الفاظ میں بیان نہ ہوں، لیکن ان کے جواب مجھے اپنی زندگی سے دینے ہیں۔ مجھے خود کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔ اپنے کردار کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اپنے قدموں کو استقامت، نظم و ضبط اور سچائی کے راستے پر آگے بڑھانا ہے۔ میرے ہر عمل، ہر فیصلے اور ہر کامیابی میں ان ان کے سوالوں کا جواب نظر آنا چاہیے بی یہی میرا عہد ہے۔ کیونکہ الفاظ سے زیادہ مؤثر جواب انسان کا کردار اور اس کا عمل ہوتا ہے۔ مجھے اپنی شخصیت کو ایسا بنانا ہے کہ بغیر کچھ کہے ہی میری زندگی کی سمت، میرا کردار اور میری تربیت ان تمام خاموش سوالوں کا جواب بن جائے۔ میری ماں ایک سادہ سی گھریلو خاتون تھیں، لیکن... میری ماں ایک سادہ سی گھریلو خاتون تھیں۔ لیکن یہ اَدرشیہ ماں کسی سخت نظم و ضبط کی پابند انتظامی افسر سے کم نہیں لگتیں۔ کبھی کبھی تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ان کے اندر ایک چوکس پولیس افسر ہر وقت بیدار رہتا ہے۔ چوبیس گھنٹے ان کی نظر میرے کردار، میرے فیصلوں اور میری زندگی کی سمت پر رہتی ہے۔ ان کا نظم و ضبط اتنا فطری اور گہرا ہے کہ بے قاعدگی اور بے نظمی انہیں بالکل پسند نہیں۔ ان کی سب سے بڑی خواہش دولت، عہدہ یا شہرت نہیں ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ میں عاجزی اختیار کروں، سادگی کے ساتھ زندگی گزاروں، اچھا انسان بنوں اور مضبوط کردار کا مالک رہوں۔ وہ چاہتی ہیں کہ زندگی کا ہر قدم اصول، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ اٹھایا جائے۔ آج سمجھ میں آتا ہے کہ ان کی یہ سختی بھی دراصل محبت ہی کی ایک شکل تھی۔ وہی نظم و ضبط میرے کردار کی سب سے بڑی دولت ہے اور اسی میں میری زندگی کی حقیقی کامیابی پوشیدہ ہے۔ میں نے کسی دوسری ماں کا ذکر کرنا چاہا... مگر اس ماں نے منع کر دیا اس تحریر کی ایک بات شاید آپ کو حیران کرے۔ میں نے سوچا کہ اس مضمون میں ایک دو دوسری ماؤں کا بھی ذکر کروں۔ لیکن میری اس اَدرشیہ ماں نے مجھے منع کر دیا۔ تب میں سمجھ گیا کہ وہ اس تحریر میں کسی دوسری ماں کو بالکل شامل نہیں کرنا چاہتیں۔ شاید وہ چاہتی ہیں کہ یہ تحریر صرف

انھی کے نام رہے۔ کیونکہ یہاں جس ماں کا ذکر ہے، وہ کسی دوسری ماں کا بدل نہیں ہے۔ وہ کوئی خیالی کردار نہیں ہے۔ وہ میری اپنی ماں ہیں۔ میری وہی ماں، جو آج بھی میرے ساتھ چل رہی ہیں۔ شاید دنیا اس اَدرشیہ طاقت کو کبھی نہ دیکھ سکے ممکن ہے دنیا اس اَدرشیہ طاقت کو کبھی نہ دیکھ سکے۔ لیکن جب تک انسان کے اندر نیک خیالات، خدمت، حساسیت، رحم دلی اور اچھے سنسکار زندہ ہیں، تب تک یہ اَدرشیہ طاقت بھی زندہ رہتی ہے۔ شاید اسی لیے زندگی میں کچھ رشتے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ وہ صرف اپنی شکل بدل لیتے ہیں اور ہماری شعوری زندگی کا مستقل حصہ بن جاتے ہیں۔ وہی اَدرشیہ موجودگی ہمیں گرنے سے پہلے سنبھالتی ہے، بھٹکنے سے پہلے خبردار کرتی ہے اور صحیح راستے پر آگے بڑھتے رہنے کی خاموش تحریک دیتی ہے۔ اور شاید یہی ماں کی سب سے بڑی شکل ہے۔ وہ سامنے نہیں ہوتیں، پھر بھی ساتھ ہوتی ہیں۔ وہ بولتی نہیں، پھر بھی ہر بات سمجھا دیتی ہیں۔ وہ دکھائی نہیں دیتیں، پھر بھی ہر قدم پر محسوس ہوتی ہیں۔ وہ ہاتھ پکڑ کر نہیں چلاتیں، پھر بھی راستہ دکھاتی رہتی ہیں۔ مجھے آج بھی پورا یقین ہے کہ میری ماں میرے ساتھ ہیں۔

ہر پل۔

ہر گھڑی۔

ہر دن۔

ہر رات۔

اور جب تک میرے اندر ان کی دی ہوئی تعلیم، تربیت، خدمت، حساسیت اور انسانیت کا جذبہ زندہ ہے، تب تک میری ماں مجھ سے کہیں گئی ہی نہیں۔ وہ آج بھی میرے ساتھ چل رہی ہیں۔ ایک اَدرشیہ ماں بن کر۔ میں نے اس تحریر میں اس اَدرشیہ ماں کا تعارف کرانے کی کوشش کی ہے۔ شاید آپ اسے محسوس کر پائیں۔ کیونکہ بی یہ کوئی کہانی نہیں ہے... یہ میری زندگی کی وہ حقیقت ہے جسے شاید دنیا دیکھ نہیں سکتی، مگر میں اسے ہر لمحہ محسوس کرتا ہوں۔

انتخاب: ڈاکٹر قمر علی شاہ

انسانیت بے گوروکفن دفن ہوگئی
بستی کے لوگ ہندو مسلمان ہوگئے

شکیل ردولوی

پیش کش: روزنامہ نیا نظریہ

بیاد جناب محمود زکی
نیا نظریہ
दैनिक नया नज़रिया Daily Naya Nazariya
E-mail:- nayanazariya@gmail.com Web:-www.nayanazariya.com

بی جے پی، نئی تبدیلیاں، پرانے چہرے

بی جے پی کی جانب سے اب پارٹی میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ پارٹی کے نئے صدر بننے کے بعد نتن نابن نے اپنی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ کئی نئے تقررات عمل میں لائے گئے ہیں اور کئی پرانے شہروں کو ایک بار پھر نئی ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ پارٹی نے حکومت کی تیسری معیاد کے دوران عوام تک رسائی کو بہتر اور موثر بنانے کیلئے یہ اقدامات کئے ہیں۔ ویسے بھی کسی بھی پارٹی میں کوئی نیا صدر بنتا ہے تو وہ اپنے لئے اپنی پسند کی ٹیم منتخب کرتا ہے اور قائدین کو مختلف ذمہ داریاں سونپتے ہوئے پارٹی کے کام کاج کو آگے بڑھایا جاتا ہے۔ آج جو تبدیلیاں ہوئی ہیں وہ بی جے پی صدر کے اختیار تمیزی کے ساتھ ہوئی ہیں۔ انہیں اپنی پارٹی میں تقررات اور تبدیلیوں کا اختیار ہے اور یہ پارٹی کا داخلہ معاملہ بھی ہے۔ تاہم چونکہ بی جے پی ملک کی حکمران جماعت ہے اور آج ملک بھر میں جو سیاسی صورتحال پائی جا رہی ہے اور آئے دن جو تبدیلیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں ان کے پیش نظر بی جے پی میں ہونے والی یہ تبدیلیاں اہمیت کی حامل کہی جا سکتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ پارٹی صدر نے صرف اپنی مرضی کے مطابق ٹیم منتخب کی ہو بلکہ وہ قومی سطح پر سیاسی صورتحال اور پارٹی کو درپیش حالات اور چیلنجس کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی بھی طرح کی تبدیلیوں کے فیصلے کرتے ہیں۔ آج بی جے پی کی تبدیلیاں بھی اسی بات کی عکاس ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ بی جے پی نے گذشتہ تقریباً دو سال سے پس منظر میں چلی گئی سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو دوبارہ پارٹی کی ذمہ داری سونپی ہے اور وہ پارٹی کی جنرل سکریٹری بنائی گئی ہیں۔ آج کی تبدیلیوں میں سب سے اہم تبدیلی پارٹی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ کی تبدیلی ہے۔ اس کے علاوہ رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریہ کو بی جے پی یوتھ ونگ کی ذمہ داریوں سے بھی سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ امیت مالویہ کی جگہ آئی ٹی سیل کی ذمہ داری دیپک مہاسکے کو دی گئی ہے جبکہ ہیمنگ جوشی کو بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کے نئے صدر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ آئی ٹی سیل کے سربراہ کی ذمہ داری امیت مالویہ طویل وقت سے نبھا رہے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ امیت مالویہ انتخابات کے دوران کسی بھی سیاسی مخالف کو نشانہ بنانے کی حکمت عملی بنانے میں مہارت رکھتے ہیں۔ تاہم اب کہا جا رہا ہے کہ گذشتہ مہینوں میں کاکروچ جنتا پارٹی نے جس طرح سے ملک کے نوجوانوں میں مقبولیت حاصل کی تھی اور جس کثیر تعداد میں لوگ سی جے پی کے آن لائین پلیٹ فارم سے جڑے تھے اس میں بی جے پی آئی ٹی سیل اپنی ذمہ داری نبھانے میں ناکام رہا اور وہ سی جے پی کے اثر کو توڑ نہیں پایا ہے۔ اس صورتحال میں امیت مالویہ کو تبدیل کیا گیا ہے جبکہ تیجسوی سوریہ کا جہاں تک سوال ہے تو وہ انتہائی اشتعال انگیز بیان بازیوں میں شہرت رکھتے ہیں اور کئی مواقع پر ان کے بیانات سے تنازعات بھی پیدا ہوئے ہیں۔ اب چونکہ ملک کے نوجوان اس طرح کے سیاسی بیانیہ کو تسلیم نہیں کر رہے ہیں اور وہ اپنے لئے روزگار، تعلیم اور دیگر مواقع کی بات کر رہے ہیں تو اشتعال انگیزی انہیں پسند نہیں آ رہی ہے۔ شائد یہی وجہ ہو سکتی ہے کہ تیجسوی سوریہ کو بی جے وائی ایم کی صدارت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح خواتین تک رسائی کو یقینی بنانے کیلئے جانے مانے چہرے کے طور پر پارٹی کی قومی جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ اسمرتی ایرانی کو گذشتہ دو برس سے تقریباً نظر انداز کر دیا گیا تھا تاہم اب وہ ایک بڑی ذمہ داری کے ساتھ واپس ہوئی ہیں۔ حالیہ عرصہ میں ملک میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں انہوں نے تمام ہی سیاسی جماعتوں کو اپنے طرز عمل میں تبدیلی کا آغاز کر دیا ہے اور وہ ملک کے ناراض نوجوانوں اور خواتین تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور بی جے پی نے بھی اسی سمت میں پیشرفت کی ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ بی جے پی کو جس طرح سے نوجوانوں کی مخالفت اور ناراضگی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اس کے اثر کو زائل کرنے اور حالات کو قابو میں کرنے کی سمت نئے تقررات کے ذریعہ کوشش کا آغاز ہوا ہے۔

نوٹ: اخبار میں شائع ہونے والے مضامین میں مصنف کی اپنی رائے ہوتی ہے۔ اس سے اخبار کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ کسی بھی قانونی چارہ جوئی کے لئے اُجین عدالت ہی ہوگی۔

ٹرمپ نے ایران کے ساتھ مذاکرات معطل کردیے، اقتصادی دباؤ بڑھانے کی جانب

امریکا: امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی مذاکراتی ٹیم کو فی الحال ایران کے ساتھ مذاکرات روکنے کی ہدایت کی ہے، حالانکہ حالیہ دنوں میں تہران کے ساتھ ہونے والی بات چیت کو حکام نے ''مثبت مذاکرات'' قرار دیا تھا۔ حکام کے مطابق ٹرمپ اب بھی اس بات سے مطمئن نہیں کہ ایران نے ان کے مطالبات ماننے سے انکار کیا ہے۔ وہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے سے پہلے ایرانی قیادت کی جانب سے معاہدہ کرنے کی آمادگی کے نئے اشاروں کا انتظار کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے منگل کو یہ رپورٹ کیا۔ حکام نے مزید بتایا کہ واشنگٹن اس مرحلے پر ایران پر اقتصادی دباؤ بڑھانے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ امریکی انتظامیہ میں یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ پابندیوں میں مزید سختی اور ایران کی اقتصادی تنہائی میں اضافہ بالآخر تہران کو مقابلہ ختم کرنے کے لیے امریکی شرائط قبول کرنے پر مجبور کرسکتا ہے۔ ٹرمپ نے منگل کے روز اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ ایران کے ساتھ نہ تو کوئی مذاکرات جاری ہیں اور نہ ہی کسی مذاکرات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ٹروتھ سوشل'' پر ایک پوسٹ میں مزید کہا کہ ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی بدستور نافذ رہے گی اور پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی۔ آبنائے ہرمز کے بارے میں ٹرمپ نے کہا کہ یہ کھلی ہے اور معمول کے مطابق کام کر رہی ہے، جبکہ تمام بحری بارودی سرنگیں یا تو ہٹادی گئی ہیں یا انہیں دھماکے سے تباہ کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے سرکاری ٹی وی پر نشر ہونے والے ایک خطاب میں کہا کہ آبنائے ہرمز اس وقت تک نہیں کھولی جائے گی جب تک امریکہ عارضی مفاہمت کی یادداشت میں درج اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ ان ذمہ داریوں میں بحری ناکہ بندی ختم کرنا، ایران کے منجمد اثاثے جاری کرنا، تیل پر عائد پابندیاں اٹھانا، تمام محاذوں پر دھمکیوں اور فوجی کارروائیوں کا خاتمہ اور واشنگٹن کی جانب سے کیے گئے دیگر وعدوں کی تکمیل شامل ہے۔ قالیباف نے بعد میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ تہران پر امریکی دباؤ بڑھانے سے ایسی رعایتیں حاصل نہیں کی جاسکتیں جو پہلے ہی معاہدے کا حصہ نہیں تھیں۔ واضح رہے کہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایرانی دھمکیوں کے باعث اہم آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ تہران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے کے خواہش مند بحری جہازوں کے لیے اپنی پیشگی اجازت لازمی قرار دی اور ''سروس فیس'' عائد کرنے کی کوشش بھی کی، جسے امریکہ اور خطے کے دیگر فریقوں نے مسترد کر دیا۔

دوسری جانب امریکہ نے تمام ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی نافذ کردی، جس کے باعث وہاں کسی بھی جہاز کا داخل ہونا یا وہاں سے روانہ ہونا ممکن نہیں رہا۔ خطے میں امریکی طیارہ بردار بحری جہازوں کی تعیناتی نے اس ناکہ بندی کو مزید مؤثر بنایا۔ واضح رہے کہ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ جون میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کے بعد 60 دن کے اندر کئی پیچیدہ معاملات پر ایک وسیع تر معاہدے تک پہنچنا طے تھا۔ ان میں سرفہرست ایران کا جوہری پروگرام اور آبنائے ہرمز کا انتظام شامل تھا۔ تاہم گزشتہ 7 جولائی کو مذاکرات شروع ہونے سے پہلے ہی رک گئے اور پیر کے روز مقررہ مدت بھی کسی پیش رفت کے بغیر ختم ہوگئی۔ اس دوران تہران اور واشنگٹن کے درمیان بیانات اور لفظی جنگ میں بھی شدت آگئی۔

اسرائیل میں انتخابات کی تیاریاں

لیکوڈ پارٹی نے امیدواروں کی فہرست جاری کی

پیر کے روز اسرائیل کی حکمراں جماعت لیکوڈ پارٹی کے اراکین نے اکتوبر میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات کیلئے اپنے امیدواروں کے نام طے کرلیے ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے، جب رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی جماعت کو موجودہ پارلیمانی پوزیشن کے مقابلے میں نشستوں کے نقصان کا سامنا ہے۔ یہ انتخابات نیتن یاہو کے ایک ہنگامہ خیز دورِ حکومت کے بعد ہو رہے ہیں، جس پر غزہ کی جنگ، ۷/اکتوبر ۲۰۲۳ء کے حملے کے اثرات اور عدالتی اصلاحات کے باعث پیدا ہونے والے بحران کے سائے نمایاں رہے ہیں۔ لیکوڈ پارٹی کے تقریباً ایک لاکھ ۴۰/ہزار ارکان کو امیدواروں کے انتخاب کیلئے ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے۔ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق لیکوڈ کو ۲۲/ سے ۲۵/نشستیں ملنے کی توقع ہے، جبکہ اس وقت پارلیمنٹ میں اس کی ۳۲/نشستیں ہیں۔ نیتن یاہو نے پارٹی کے اندر بھی تنازع کھڑا کر دیا ہے کیونکہ انہوں نے انتخابی فہرست میں تقریباً ۱۰/نشستیں اپنی پسند کی شخصیات کیلئے مخصوص کر لی ہیں۔ اس اقدام سے ان ۱۲۴/ امیدواروں کیلئے دستیاب نشستوں کی تعداد کم ہوگئی ہے، جو پارٹی کے داخلی انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ لیکوڈ کے ۳۰/سالہ رکن آوی جو نوعمری سے پارٹی سے وابستہ ہیں، فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی سے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کم از کم ۱۰/نشستیں ایک شخص کے فیصلے سے مخصوص کر دی گئی ہیں، یہ جمہوریت نہیں ہے۔ تاہم پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن ایلی کوہن نے اس تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمل جمہوری ہے۔ ۷۹/سالہ کوہن کا کہنا ہے کہ وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔

ایران نے مسلح اور سفارتی دونوں جنگوں میں فتح حاصل کی: عباس عراقچی

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران نے جنگ اور سفارت کاری دونوں میں کامیابی حاصل کی ہے، انہوں نے کہا کہ اس تنازع نے ایران کی کمزوری کے عالمی تصور کو مکمل طور پر ختم کردیا

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے منگل کو کہا کہ امریکہ و اسرائیل کی جارحانہ جنگ نے ایران کی لچک کو ظاہر کیا اور دنیا بھر میں ایران کو کمزور سمجھنے کا خیال یکسر مٹا دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے بعد ایران کی خارجہ پالیسی جنگ سے پہلے کے دور سے بنیادی طور پر مختلف ہوگی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی پر نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں عراقچی نے کہا کہ جنگ نے ایران کے بارے میں بین الاقوامی تصورات کو یکسر تبدیل کر دیا اور دلیل دی کہ مسلسل دباؤ کے باوجود ایران نے لچک کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا، ''میرے خیال میں جنگ کے بعد کے دور میں ایران کی خارجہ پالیسی جنگ سے پہلے کے دور سے مکمل طور پر مختلف ہوگی۔ ایران کی کمزوری کا تاثر مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔'' عراقچی نے کہا کہ امریکہ نے ابتدا میں ایران سے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کیا تھا لیکن بعد میں اس نے اپنے اہداف تبدیل کر لیے۔ انہوں نے کہا، ''جنگ کا دوسرا یا تیسرا دن تھا جب ٹرمپ نے دو الفاظ پر مشتمل ایک ٹویٹ پوسٹ کیا تھا، ''غیر مشروط ہتھیار ڈالو۔'' اور وہ ہتھیار ڈالنے کے خواہاں تھے، وہ مایوس ہو گئے، پھر انہوں نے حکومت کی تبدیلی کی کوشش کی، وہ مایوس ہو گئے، پھر انہوں نے ایران کو تقسیم کرنے کی کوشش کی، وہ مایوس ہو گئے، پھر انہوں نے داخلی بدامنی کی کوشش کی، ساتھ ہی ہر منصوبہ جو وہ کر سکتے تھے، انہوں نے کیا، اور وہ اس جنگ کو تیزی سے ختم کرنے میں ناکام رہے۔'' بعد ازاں امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے بارے میں عراقچی نے کہا کہ ''صدر مسعود پزشکیان نے واشنگٹن کی مذاکرات کی درخواست کو جنگ ختم کرنے کی راہ تلاش کرنے کے ممکنہ ذریعہ کے طور پر دیکھنے کی حمایت کی تھی۔'' عراقچی نے کہا کہ ''ایران نے جنگ اور سفارت کاری دونوں میں کامیابی حاصل کی۔ ''ہم نے جنگ جیتی اور سفارت کاری میں بھی جیتے، اور ہم نے دشمن کو اپنی شرائط قبول کرنے پر مجبور کیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ایران کی فوجی صلاحیتوں نے مذاکرات میں اس کی سفارت کاری کو طاقت بخشی۔ عراقچی نے کہا کہ ''ایران نے دنیا کی سب سے بڑی نام نہاد ظاہری فوج اور ایک اور فوج جو فوجی طاقت کا دعویٰ کرتی ہے، کے خلاف مہینوں تک مزاحمت کی۔'' انہوں نے کہا کہ ''امریکہ کے ساتھ دستخط کی گئی مفاہمت کی یادداشت میں ہمارے حق میں ۱۳/دفعات اور امریکہ کے حق میں ایک شق شامل تھی۔'' مزید یہ کہ ''امریکہ اب ہماری شرائط کے مطابق ہم سے مذاکرات کرنے کی التجا کر رہا ہے۔'' مزید برآں عراقچی نے اسرائیل پر سفارت کاری کو سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا اور اسے امریکہ کے ساتھ جنگ بندی کی مفاہمت کے نفاذ کا سب سے بڑا مخالف اور رکاوٹ قرار دیا۔

مجتبیٰ خامنہ ای مسلسل غائب، دوسرے بھائی علی خامنہ ای کے چہلم کی تقریب میں شریک

ایران: منگل کے روز جاری کی جانے والی ویڈیوز اور تصاویر سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سابق ایرانی رہبر علی خامنہ ای کے بیٹے مصطفیٰ اور مسعود خامنہ ای نے دارالحکومت تہران کے امام خمینی مصلی میں اپنے والد کی وفات کے چہلم دن کی تقریبات میں شرکت کی ہے جبکہ مجتبیٰ خامنہ ای جنہیں بعد میں اپنے والد کی جگہ رہبر کے منصب پر فائز کیا گیا تھا اب تک عوامی نظروں سے اوجھل ہیں۔ مصطفیٰ اور مسعود کی یہ شرکت اس لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ ان کے بھائی مجتبیٰ اپنے والد کے جنازے اور تدفین کی تقریبات میں بھی نمایاں طور پر غیر حاضر رہے تھے۔ علی خامنہ ای کے دیگر بیٹوں نے جنازے کے مختلف مراحل میں شرکت کی تھی جبکہ مجتبیٰ اپنے والد کی تدفین اور جنازے کے سلسلے میں منعقد ہونے والی کسی بھی عوامی تقریب میں دکھائی نہیں دیے تھے۔ علی خامنہ ای کو سنہ 2026ء میں نو جولائی کو مشہد شہر میں دفن کیا گیا تھا جس سے پہلے تہران سے قم اور پھر عراق میں نجف اور کربلا سے گزرتے ہوئے مشہد تک جنازے کے کئی مراحل طے کیے گئے تھے۔ نماز جنازہ اور تدفین کے موقع پر مصطفیٰ خامنہ ای نے اپنے والد کی نماز پڑھائی تھی جبکہ مجتبیٰ اس تقریب میں شریک نہیں تھے۔ علی خامنہ ای 19 فروری سنہ 2026ء کو ایران پر ہونے والے اسرائیلی اور امریکی حملے کے دوران مارے گئے تھے اور ان کی تدفین سے قبل ان کا جسد خاکی چار ماہ سے زائد عرصے تک رکھا گیا تھا۔ ان کی ہلاکت کے چند دنوں کے بعد مجتبیٰ خامنہ ای کو نیا رہبر چن لیا گیا تھا لیکن وہ اس حملے کے بعد سے ایک بار بھی عوام کے سامنے نہیں آئے۔ چہلم کی تقریب کے سرکاری اعلان میں مجتبیٰ خامنہ ای کی غیر حاضری کی کوئی توجیہ پیش نہیں کی گئی ہے۔ نہ ہی اب تک کوئی ایسی تفصیلی سرکاری معلومات موجود ہیں جو ان کے والد کے جنازے اور تدفین میں شرکت نہ کرنے کی وجہ بتا سکیں۔ میڈیا رپورٹس میں اس حملے کے بعد سے ان کی مسلسل غیر حاضری کو سکیورٹی وجوہات سے جوڑا جا رہا ہے جبکہ دوسری رپورٹس میں اس شبہے کا اظہار کیا گیا ہے کہ وہ حملے کے دوران زخمی ہو گئے تھے تاہم ان تمام باتوں کی کوئی باضابطہ سرکاری تصدیق سامنے نہیں آئی ہے۔ مجتبیٰ کے دونوں بھائی ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف کے ساتھ موجود ہیں۔ اس تناظر میں آج کی تقریب میں مصطفیٰ اور مسعود کی شرکت محض سابق رہبر کے اہل خانہ کی موجودگی نہیں ہے بلکہ یہ اس شخص کی مسلسل غیر حاضری پر ایک بار پھر روشنی ڈالتی ہے جو اب ایران کے نئے رہبر بن چکے ہیں۔ یہ تمام تبدیلیاں ایک ایسے حساس اور نامساعد دور میں رونما ہو رہی ہیں جب ایرانی قیادت علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد نئے رہبر کی پوزیشن کو مستحکم کرنے اور نظام کے اداروں کے تسلسل کو ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی ہے خصوصاً اس وجہ سے بھی کہ مجتبیٰ نے اسی ماہ کے آغاز میں مسلح افواج کے کئی رہنماؤں کو تعینات اور باضابطہ عہدوں پر فائز کیا تھا۔

سابق وزیراعظم عمران خان علاج کے لیے جیل سے ہسپتال

اسلام آباد، 19 اگست (یو این آئی) پاکستان کی عدالت عالیہ نے سابق وزیر اعظم عمران خان کو طبی علاج کے لیے جیل حکام کی جانب سے ہسپتال منتقل کرنے اور کیس کی اگلی سماعت یعنی 16 ستمبر تک ہسپتال میں رہنے کی اجازت دینے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں تین رکنی سپریم کورٹ کے بینچ جس میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس اشتیاق ابراہیم شامل ہیں انہوں نے حکومت کو حکم دیا کہ عمران خان کو طبی معائنے اور علاج کے لیے اڈیالہ جیل سے اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کیا جائے۔ یہ درخواستیں عمران خان کی ہمشیرہ اور ماہر جراح ڈاکٹر عظمیٰ خان اور پارٹی کے دیگر رہنماؤں کی جانب سے دائر کی گئی تھیں، درخواستوں میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ جیل میں ان کی صحت بگڑ رہی ہے اور وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں، اس لیے انہیں فوری طبی امداد فراہم کی جائے۔

عدالت نے 73 سالہ سابق وزیراعظم کے معائنے اور علاج کے لیے ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دینے کا بھی حکم دیا۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت کی کہ طبی معائنے اور علاج کے دوران ڈاکٹر عظمیٰ خان اور عمران خان کے ذاتی معالج ڈاکٹر فیصل سلطان موجود رہیں۔ اس کے علاوہ حکام کو عمران خان کی ان کے اہل خانہ سے ملاقاتیں یقینی بنانے کا بھی حکم دیا گیا۔ اس فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا کہ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے پر اس کی روح اور الفاظ کے ساتھ عمل درآمد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی پارٹی نے اب یہ محسوس کر لیا ہے کہ عدالتیں انصاف فراہم کر رہی ہیں۔ چوہدری نے مزید کہا کہ ماضی میں بھی ہر کوئی عدالتوں کے ذریعے ہی رہا ہوا ہے اور عدلیہ قانونی چارہ جوئی اور ریلیف کے لیے بہترین راستہ بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سابق وزیراعظم کو ان کی پارٹی کی جانب سے درخواست نہ ہونے کے باوجود بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جا رہی تھیں۔ عمران خان متعدد مقدمات میں سزا سنائے جانے کے بعد اگست 2023 سے جیل میں ہیں۔ 2018 میں اقتدار میں آنے والے سابق کرکٹر اپنی مدت ملازمت پوری ہونے سے تقریباً ایک سال قبل اپریل 2022 میں پارلیمان میں عدم اعتماد کی تحریک ہار گئے تھے۔ تب سے انہیں توشہ خانہ اور بدعنوانی سے متعلق مقدمات سمیت متعدد قانونی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان کی کچھ سزائیں معطل یا کالعدم ہو چکی ہیں جبکہ کئی اپیلیں اعلیٰ عدالتوں میں زیر التوا ہیں۔

متحدہ عرب امارات پر ایران نے دو میزائل داغے

متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ ایران نے متحدہ عرب امارات پر دو بیلسٹک میزائل داغے

متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے ملک کی طرف آنے والے میزائل کے خطرے کا پتہ لگایا ہے۔ اس دوران دبئی کے رہائشیوں کے فون پر پہلا ہنگامی میزائل الرٹ جاری کیا گیا اور ان سے اپیل کی گئی کہ وہ سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ وزارت نے واضح کیا کہ علاقے میں آوازیں سنائی دینے کی وجہ فضائی دفاعی نظام کی طرف سے میزائلوں کو درمیانی فضا میں مار گرایا گیا۔ حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ وزارت دفاع کسی بھی خطرے کا جواب دینے اور متحدہ عرب امارات کی خودمختاری، سلامتی اور استحکام کے تحفظ کے لیے اپنی مکمل تیاری کا اعادہ کرتی ہے۔ کچھ دیر بعد دوسرا الرٹ جاری کر کے لوگوں کو راحت دی گئی۔ دوسرے پیغام میں بتایا گیا کہ اب خطرہ ٹل گیا ہے اور صورتحال مکمل طور پر محفوظ ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ ایران نے متحدہ عرب امارات پر دو بیلسٹک میزائل داغے۔ متحدہ عرب امارات کی حکومت نے کہا، ہم نے پہلے بھی میزائل کے خطرے کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ ایئر ڈیفنس سسٹم نے ایران سے متحدہ عرب امارات کی طرف داغے گئے دو بیلسٹک میزائلوں کا پتہ لگایا۔ پہلا میزائل ملک کی سمندری سرحد سے باہر گرا جبکہ دوسرا سرحد کے اندر گرا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہو رہی اور نہ ہی ایسا کوئی منصوبہ ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کو امریکہ کا علاقہ قرار دیا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ تزویراتی لحاظ سے اہم آبنائے ہرمز بحری جہازوں کی نقل و حرکت کے لیے مکمل طور پر کھلا ہے اور پانی میں بچھائی گئی تمام بارودی سرنگیں ہٹا دی گئی ہیں۔ ٹرمپ کا یہ بیان ایران کے اس دعوے کے برعکس ہے جس میں اس نے سمندری راستے بند کرنے کی بات کی تھی۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان عارضی جنگ بندی کے خاتمے اور بڑھتے ہوئے سفارتی تعطل کے درمیان ایران کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ تہران اب مکمل جارحانہ فوجی حکمت عملی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس تنازعے کے ختم ہونے کی امید ختم ہونے کے باعث بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے۔

'یہ جنگ کی آگ کو ہوا دینے کی سازش ہے' یو اے ای پر میزائل حملہ کے الزام کو ایران نے کیا خارج

ایران اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھتی نظر آ رہی ہے۔ یو اے ای کی جانب سے 2 بیلسٹک میزائل داغنے سے متعلق ایران پر الزام عائد کیے جانے کے بعد تہران نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ تہران نے اس الزام کو سرے سے خارج کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی جانب سے کوئی میزائل حملہ نہیں کیا گیا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے یو اے ای کے الزامات کو 'بے بنیاد' قرار دیتے ہوئے کہا کہ بغیر ثبوت کے ایسے الزامات لگانے سے گریز کرنا چاہیے۔ تہران کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ جنگ کی آگ کو ہوا دینے کی سازش ہے۔ دراصل یو اے ای کی وزارت دفاع کا الزام ہے کہ ایران سے 2 میزائل داغے گئے، لیکن دونوں سمندر میں گر گئے۔ ان میں سے ایک یو اے ای کے علاقائی پانیوں میں اور دوسرا اس کے باہر گرا۔ یو اے ای نے یہ بھی کہا کہ اس واقعہ میں کسی کے زخمی ہونے یا کسی طرح کے نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ یو اے ای کی وزارت دفاع کے مطابق اس کا اندازہ ہے کہ میزائل سمندری آمد و رفت کو نشانہ بنانے کے لیے داغے گئے تھے۔ اس درمیان وزارت دفاع نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی افواہ یا غلط اطلاع پر بھروسہ نہ کریں اور واقعہ سے متعلق معلومات کے لیے صرف سرکاری ذرائع سے رجوع کریں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ علاقائی کشیدگی بڑھنے کے درمیان یو اے ای نے ایران کے ساتھ تمام تجارتی اور مالی لین دین روکنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یو اے ای کی وزارت خارجہ کی کمیونیکیشن ڈائریکٹر افرا ال حمیلی نے کہا کہ علاقائی حالات کے پیش نظر ایران کے ساتھ تمام تجارت، تجارتی لین دین اور مالی لین دین اگلے حکم تک معطل کر دیے گئے ہیں۔

غزہ بندرگاہ کے قریب اسرائیلی حملے میں حماس کے پانچ افراد قتل

نشانہ بنائے گئے افراد اسرائیلی فورسز پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے: تل ابیب

غزہ: العربیہ کے نامہ نگار نے رپورٹ دی ہے کہ غزہ شہر کی بندرگاہ کے قریب ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں کم از کم پانچ افراد مارے گئے ہیں۔ اس حملے کے فوری بعد اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس نے شمالی غزہ کے علاقے الشاطی میں حماس کے کئی رہنماؤں کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ ایک اجلاس میں موجود تھے۔ فوج نے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ جن افراد کو نشانہ بنایا گیا وہ غزہ کے اندر موجود اسرائیلی فوج کے خلاف کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، مزید کہا گیا کہ یہ فضائی حملہ فورسز کے سر سے خطرہ ٹالنے کے مقصد سے کیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے ان رہنماؤں کی شناخت ظاہر نہیں کی جنہیں نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے اور نہ ہی حملے کے مکمل نتائج بتائے، جبکہ العربیہ کے نامہ نگار نے کم از کم پانچ افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے اس بات پر زور دیا کہ اس کی جنوبی کمانڈ سے تعلق رکھنے والی فورسز معاہدے کے مطابق علاقے میں تعینات ہیں، وہ جسے بھی فوری خطرہ سمجھیں گے اس کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گی۔ حملے کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے اس بات کی تصدیق کی کہ اسرائیل غزہ میں ان تمام سرگرمیوں کے خلاف اقدامات جاری رکھے گا جنہیں وہ اپنے لیے خطرہ سمجھتا ہے، ان کا کہنا تھا کہ منگل کو کی گئی کارروائی میں فوج نے یہی طریقہ کار اپنایا۔ یسرائیل کاٹز نے کہا کہ غزہ میں اسرائیل کی پالیسی جیسا کہ بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع کی طرف سے طے کی گئی ہے خطرات کے خاتمے، حماس کے عناصر کو نشانہ بنانے اور سات اکتوبر کی کارروائی میں شامل افراد کے تعاقب پر مبنی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی فوج نے حماس کے عناصر کو نشانہ بناتے ہوئے اسی پالیسی کے تحت قدم اٹھایا، اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے فوجیوں کی حفاظت اور جنوبی اسرائیل کی آبادی میں امن کو یقینی بنانے کے لیے قطاع غزہ کے اندر سے کارروائیاں طاقت کے ساتھ جاری رکھے گا۔ یہ حملہ غزہ میں انتہائی نازک میدانی صورتحال کے دوران سامنے آیا ہے، جو کہ امن منصوبے پر عمل درآمد کی کوششوں، اس کے اگلے مراحل کے حوالے سے اختلافات اور سکیورٹی انتظامات کے ساتھ ساتھ حماس کے ہتھیاروں سے متعلق تنازع کے ساتھ ہی پیش آیا ہے۔

امریکہ ایران کے درمیان جنگ بندی کی مدت ختم، ٹرمپ کا توسیع سے انکار

قطر نے کہا کہ ثالث ممالک ایران اور امریکہ کو دوبارہ مذاکرات پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اردگان نے کہا ترکی اہم کردار ادا کرنے کیلئے تیار

ایران اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ اور کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ ختم ہونے والی مفاہمتی یادداشت میں توسیع کرنے سے انکار کرتے ہوئے تہران سے سفید جھنڈا لہرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ ایران کے ساتھ مفاہمتی یادداشت میں توسیع کا خواہاں نہیں، جو پیر کو اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔ انہوں نے ایران پر زور دیا کہ وہ جنگ ختم کرنے کے لیے ہتھیار ڈال دے۔ امریکی صدر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان کی ٹیم ایران کی پاسداران انقلاب سے مذاکرات کر رہی ہے تاہم ایرانی پاسداران انقلاب نے اس دعوے کی تردید کردی ہے۔ دوسری جانب ایرانی حکام نے اشارہ دیا ہے کہ مفاہمتی یادداشت کی مدت ختم ہونے کے بعد ایران امریکہ کے خلاف زیادہ سخت حکمت عملی اختیار کرسکتا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے معاہدے کی مبینہ خلاف ورزیوں کے باعث مذاکرات کیلئے مقرر کردہ ۶۰/روز کی مدت اب بے معنی ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق ایران کسی دباؤ یا دھمکی کے تحت اپنی پالیسی تبدیل نہیں کرے گا اور حملے کی صورت میں جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ یہ صورتحال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب آبنائے ہرمز میں بھی کشیدگی برقرار ہے اور امریکہ کی جانب سے اس اہم گزرگاہ پر کنٹرول کے دعوؤں نے خطے میں تشویش مزید بڑھا دی ہے۔ دریں اثناء قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کرنے والے ممالک آبنائے ہرمز سے متعلق ایران اور عمان کے درمیان معاہدے کے اعلان کا اعلان کر رہے ہیں۔ ماجد الانصاری کے مطابق اس معاہدے کے بعد ہی واشنگٹن اور تہران کو جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ قطر کی وزارت خارجہ کے مطابق ایرانی پائلٹوں سے متعلق معاملے پر ایرانی وفد کو قطر آنے کی دعوت اب بھی برقرار ہے۔

ہندوستان نے سری لنکا کو 165 رنز سے دی شکست

گال، 19 اگست (یو این آئی) مانو سُتھار (چھ وکٹ) اور پرسدھ کرشنا (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کو پہلے ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن کھانے کے وقفے کے بعد سری لنکا کی پوری ٹیم کو دوسری اننگز میں 206 رنز پر سمیٹ کر مقابلہ 165 رنز سے اپنے نام کر لیا۔ یہ ہندوستان کی 600ویں ٹیسٹ میچ میں تاریخی فتح ہے۔ اس سے قبل رویندر جڈیجہ اور پرسدھ کرشنا نے صبح کے سیشن میں ہندوستان کو دو کامیابیاں دلائیں، جس کے باعث لنچ تک سری لنکا کی دوسری اننگز میں اسکور چھ وکٹوں کے نقصان پر 175 رنز تھا۔ آج یہاں سری لنکا نے چار وکٹوں پر 84 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ کپتان دھننجے ڈی سلوا اور سونال دینوشا نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے اسکور کو 156 رنز تک پہنچایا، 56ویں اوور کی دوسری گیند پر رویندر جڈیجہ نے دھننجے ڈی سلوا کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو دن کی پہلی کامیابی دلائی۔ دھننجے ڈی سلوا نے 151 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے 59 رنز بنائے۔ اس کے بعد 60ویں اوور کی آخری گیند پر پرسدھ کرشنا نے نئے بلے باز نیروشن ڈکویلا (10) کو وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کراکے ہندوستان کو چھٹی کامیابی دلائی۔ لنچ کے بعد مانو سُتھار نے سنچری کی جانب بڑھ رہے سونال دینوشا کو آؤٹ کرکے سری لنکا کی ساتویں وکٹ گرادی۔ سونال دینوشا نے 128 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 84 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد سُتھار نے 76ویں اوور میں پربھات جے سوریہ اور لیروکمارا کو کھاتہ بھی کھولنے کا موقع نہیں دیا۔ سُتھار نے 78ویں اوور کی چوتھی گیند پر کپتان نوانندا (20) کو آؤٹ کرکے سری لنکا کی دوسری اننگز کو 206 رنز پر سمیٹ دیا۔ ہندوستان کی جانب سے مانو سُتھار نے 23.4 اوورز میں 56 رنز دے کر چھ وکٹ حاصل کئے۔ پرسدھ کرشنا نے دو وکٹ لیے، جبکہ محمد سراج اور رویندر جڈیجہ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہندوستان نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار جیت درج کی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے میزبان سری لنکا کو 165 رنز سے شکست دے دی ہے۔ اس جیت کے ہیرو بائیں ہاتھ کے اسپنر مانو سُتھار اور بائیں ہاتھ کے بلے باز دیودت پڈیکل رہے۔ مانو سُتھار نے پہلی اننگ میں 4 اور دوسری اننگ میں 6 وکٹیں حاصل کیں۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز دیودت پڈیکل نے بھی دونوں اننگ میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پہلی اننگ میں 167 تو دوسری اننگ میں 44 رن بنائے۔ اس شاندار کارکردگی کے لیے ان کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ہندوستان نے پہلی اننگ میں 462 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا۔ اس کے جواب میں سری لنکا کی پہلی اننگ 284 رنز پر سمٹ گئی۔ ہندوستان کو پہلی اننگ کی بنیاد پر 178 رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ اس کے بعد دوسری اننگ میں ہندوستانی ٹیم 193 رنز بنائے اور سری لنکا کے سامنے جیت کے لیے 372 رنز کا ایک چیلنجنگ ہدف رکھا۔ سری لنکا کی ٹیم ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دوسری اننگ میں 206 رنز پر سمٹ گئی اور ہندوستان نے یہ مقابلہ 165 رنز سے اپنے نام کر لیا۔ پانچویں روز سری لنکا نے 84 رنز پر 4 وکٹ سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ سونال دِنوشا اور دھننجے ڈی سلوا کریز پر تھے۔ سری لنکا کو پانچویں روز پہلا جھٹکا دھننجے ڈی سلوا کے طور پر لگا، وہ 59 رن بنا کر رویندر جڈیجہ کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا کو پانچواں جھٹکا 142 کے اسکور پر لگا۔

یہ جیت ہمارے لیے بے حد اطمینان بخش ہے: شبھمن گل

گال، 19 اگست (یو این آئی) ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے بدھ کو مانو سوتھر اور دیودت پڈیکل کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ سری لنکا کے خلاف 165 رنز کی فتح ان کے لیے بے حد اطمینان بخش ہے۔ شبھمن گل نے کہا کہ مانو سوتھر نے شاندار گیند بازی کی ہے۔ چاہے افغانستان کے خلاف ہندوستان میں کھیلا گیا ان کا پہلا میچ ہو یا گال کا یہ مقابلہ، وہ ایک باصلاحیت کھلاڑی نظر آتے ہیں جو طویل عرصے تک ہندوستان کے لیے کھیل سکتے ہیں۔ انہوں نے دیودت پڈیکل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سنچری اہم تھی، لیکن سنچری بنانے کے بعد بھی جس طرح انہوں نے اننگز کو آگے بڑھایا اور ٹیم کو بڑا اسکور بنانے میں مدد دی، وہ مسابقتی پوزیشن اور مضبوط صورتحال کے درمیان فرق پیدا کرتا ہے۔

دوسری اننگز میں بھی اسپن گیند بازوں کے خلاف پڈیکل کی جارحانہ بلے بازی دیکھنا خوش آئند تھا۔ گل نے کہا، ''یہ جیت ہمارے لیے بے حد اطمینان بخش ہے۔ ہم مضبوط پوزیشن میں تھے، لیکن موسم کو دیکھتے ہوئے یہ یقینی نہیں تھا کہ میچ مکمل ہو پائے گا یا نہیں۔ ٹیم نے شاندار انداز میں اس کا جواب دیا۔ ہمارا ہدف تیسری اننگز میں تقریباً 400 رنز تک پہنچنا تھا۔ اس وکٹ پر کھل کر رنز بنانا آسان نہیں تھا، اس لیے ہم قدرے جارحانہ کھیلنا چاہتے تھے۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا ہدف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کا فائنل ہے۔ ٹیسٹ میچ جیتنا آسان نہیں ہوتا اور یہ فتح ٹیم کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔

پلیئر آف دی میچ دیودت پڈیکل نے کہا کہ ان کا سفر دھرم شالہ سے شروع ہوا، پھر پرتھ اور اب گال تک پہنچا ہے اور وہ اس میچ سے اس سے زیادہ کچھ نہیں مانگ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہترین ٹیسٹ وکٹ تھی، جس پر تیسرے دن کے بعد زیادہ ٹرن ملنے لگی تھی۔ پڈیکل کے مطابق وکٹ قدرے سست تھی اور اس پر زیادہ اچھال یا موومنٹ نہیں تھی، اس لیے بائیں ہاتھ کے بلے باز اسپن گیند بازوں کا بہتر انداز میں سامنا کر سکے۔

ہندوستان کی خاتون ٹیم نے جنوبی افریقہ کو روند ڈالا

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے منگل کو ایف آئی ایچ خواتین ورلڈ کپ کے اپنے دوسرے مقابلے میں جنوبی افریقہ کو ایک کے مقابلے ۶ر گول سے روند کر شرمناک شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت درج کی

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے منگل کو ایف آئی ایچ خواتین ورلڈ کپ کے اپنے دوسرے مقابلے میں جنوبی افریقہ کو ایک کے مقابلے ۶ر گول سے روند کر شرمناک شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت درج کی۔ ایمسٹلوین کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پول 'ڈی' کے اس مقابلے میں ہندوستان نے شروع سے ہی اپنا غلبہ برقرار رکھا اور یک طرفہ انداز میں میچ اپنے نام کیا۔ سنیلیتا ٹوپو، نونیت کور، سشیلا چانو، دیپیکا، لعل ریسیامی اور ساکشی رانی نے ہندوستان کی طرف سے گول کئے۔

اس جیت کے ساتھ ہندوستانی ٹیم نے ورلڈ کپ میں اپنی سب سے بڑی فتح درج کی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے چوتھے کوارٹر میں کائے لا ڈی وال نے واحد گول کیا۔ ہندوستانی ٹیم اس میچ میں کافی اعتماد کے ساتھ اتری تھی۔ اس نے اپنے پہلے میچ میں اولمپک کی سلور میڈل یافتہ چین کو ۲-۲ر سے ڈرا پر روکا تھا۔ اب ہندوستانی ٹیم اپنے اگلے مقابلے میں انگلینڈ کا سامنا کرے گی۔

اس شاندار جیت کے بعد ہندوستان کے ۲ر میچوں میں ایک جیت اور ایک ڈرا کے ساتھ ۴ر پوائنٹس ہو گئے ہیں اور ٹیم پول 'ڈی' کے پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست پہنچ گئی ہے۔

کرن کی کپتانی اننگز کی بدولت کاشی نے گورکھپور کو دی شکست

لکھنؤ، 19 اگست (وارتا)۔ کپتان کرن شرما (92 رن ناٹ آؤٹ، 48 گیندیں) کی طوفانی اننگز کی بدولت دفاعی چیمپئن کاشی رودراس نے یوپی ٹی-20 لیگ سیزن-4 میں منگل کی دیر رات گورکھپور لائنز کو 15 رن سے ہرا کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی اکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں کاشی رودراس نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے چھ وکٹ پر 194 رن بنائے۔ جواب میں گورکھپور لائنز کی ٹیم مقررہ 20 اوور میں سات وکٹ پر 179 رن ہی بنا سکی۔ کرن شرما کو ان کی شاندار اننگز کے لیے مین آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ گورکھپور لائنز کے کپتان آرین جویال نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ کاشی نے 50 رن کی ابتدائی شراکت داری کے ساتھ اچھی شروعات کی۔ صاحب یوراج سنگھ نے 25 گیندوں پر 41 رن بنا کر تیز شروعات دلائی۔ تاہم نشانت ٹھاکر نے ایک ہی اوور میں دو وکٹ لے کر کاشی کی اننگز پر روک لگا دی۔ مڈل آرڈر کے لڑکھڑانے سے 10ویں اوور تک کاشی کا اسکور پانچ وکٹ پر 88 رن ہو گیا۔ ایسے مشکل وقت میں کپتان کرن شرما نے محاذ سنبھالا اور جارحانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے اننگز کو سہارا دیا۔ کاشی نے آخری چار اووروں میں 76 رن جوڑے۔ کرن نے اپنی ناٹ آؤٹ 92 رن کی اننگز میں چار چوکے اور نو چھکے لگائے۔ انہوں نے حریف گیند بازوں پر جم کر حملہ کرتے ہوئے ٹیم کو مضبوط اسکور تک پہنچایا۔ کاشی نے 20 اوور میں چھ وکٹ پر 194 رن بنائے۔ کرن کی اس اننگز کے ساتھ وہ لیگ میں اورنج کیپ کی دوڑ میں بھی سرفہرست پہنچ گئے۔ تین میچوں میں ان کے نام 161 رن ہو گئے ہیں۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری گورکھپور لائنز نے پہلی ہی گیند پر ابھے پرتاپ سنگھ کے چھکے سے شاندار شروعات کی، لیکن یہ رفتار زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی۔ دوسرے اوور میں وبھو چودھری نے کپتان آرین جویال کو آؤٹ کر کے کاشی کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں سے گیند بازی کرنے والے اسپنر وجے یادو، ابھے پرتاپ سنگھ اور شیوم چودھری کو آؤٹ کر کے گورکھپور کو 50 رن پر تین وکٹ کے دباؤ میں لے آئے۔ سدھارتھ یادو اور پرنس یادو نے اس کے بعد اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی اور دونوں کے درمیان 55 رن کی شراکت ہوئی۔ کاشی کے کپتان کرن شرما نے خود گیند بازی کی ذمہ داری سنبھالی اور آتے ہی پرنس یادو کو پویلین بھیج دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد وبھو چودھری نے اپنا دوسرا وکٹ لیتے ہوئے سدھارتھ یادو کو آؤٹ کر دیا۔ گورکھپور کی ٹیم نے وقفے وقفے سے وکٹ گنوائے۔ تاہم آخری اووروں میں بلے بازوں نے کچھ پرکشش چوکے چھکے لگا کر مقابلے میں واپسی کی کوشش کی۔

ہندوستان نے اپنے 600ویں ٹیسٹ میں کامیابی حاصل کرکے سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی

گال، 19 اگست (یو این آئی) مانو سوتھر کی چھ وکٹ اور پرسدھ کرشنا کی دو وکٹوں کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کو پہلے ٹیسٹ کے پانچویں دن کھانے کے وقفے کے بعد سری لنکا کی دوسری اننگز 206 رنز پر سمیٹ کر میچ 165 رنز سے جیت لیا۔ یہ ہندوستان کے 600ویں ٹیسٹ میں تاریخی فتح ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ دیودت پڈیکل کو 167 رنز کی شاندار سنچری کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ سری لنکا نے چوتھے دن کے 4 وکٹ پر 84 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ کپتان دھننجیا ڈی سلوا اور سونال دینوشا نے محتاط بلے بازی کرتے ہوئے اسکور 156 رنز تک پہنچایا، لیکن رویندر جڈیجا نے 56ویں اوور میں دھننجیا کو 59 رنز پر آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد پرسدھ کرشنا نے نروشن ڈکویلا کو 10 رنز پر وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ کرا کے سری لنکا کی چھٹی وکٹ حاصل کی۔ کھانے کے وقفے کے بعد مانو سوتھر نے سنچری کی جانب بڑھ رہے سونال دینوشا کو 84 رنز پر آؤٹ کیا۔ انہوں نے 128 گیندوں پر آٹھ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔

٭٭٭ نیا نظریہ کا خاص نظریہ ٭٭٭

ایک نئے دشمن ''دماغی نکسل''

بھارتیہ جنتا پارٹی اپنے سیاسی اور نظریاتی مخالفین پر مختلف قسم کے منفی لیبل چپکا کر انہیں معاشرے میں معتوب اور بے آبرو کرتی رہتی ہے۔ اگر کسان متنازع زرعی قوانین کی مزاحمت کریں تو انہیں ''خالصتانی'' یا ''دہشت گرد'' قرار دے دیا جاتا ہے۔ اگر مسلمان متعصبانہ شہریت قانون کے خلاف احتجاج کریں تو وہ ''جہادی'' یا ''پاکستانی'' ڈکلیئر کر دیے جاتے ہیں۔ اگر کشادہ ذہن طلبہ، روشن خیال اساتذہ، بائیں بازو کی جانب جھکاؤ رکھنے والے دانشور اور انسانی حقوق کی تنظیمیں حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کی مخالفت کرتی ہیں تو ان پر ''ٹکڑے ٹکڑے گینگ'' اور ''اربن نکسل'' کا ٹھپہ لگا کر بدنام کیا جاتا ہے۔ چار دن قبل ان القابات کی فہرست میں ایک نئے ٹائٹل ''دماغی نکسل'' کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ کسی اور نے نہیں بلکہ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہی کیا ہے جنہیں انوکھی اور مضحکہ خیز ترکیبات گڑھنے میں مہارت حاصل ہے۔ مودی جی نے یوم آزادی کے موقع پر لال قلعہ سے کی گئی اپنی تقریر میں دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت نے جنگلات میں چھپے خونی نکسلیوں کا خاتمہ تو کر دیا لیکن ابھی بھی ملک میں ان کے بقول ''دماغی نکسل'' موجود ہیں جو معاشرے میں تشدد اور انارکی پھیلانے کے موقعے تلاش کر رہے ہیں۔ مودی جی نے قوم کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ ''ان دماغی نکسلیوں کی شناخت کرنا اور انہیں isolate کرنا ضروری ہے۔'' یوم آزادی پر لال قلعہ سے کی گئی تقریر کی خصوصی اہمیت ہوتی ہے۔ اس تقریر میں وزیر اعظم ملک کی ترقی اور قوم کی رہنمائی کے اپنے روڈ میپ کا اعلان کرتے ہیں لیکن لال قلعہ سے ''دماغی نکسل'' جیسے بیانیہ کی ترویج حکومت کے آمرانہ اور فسطائی رجحانات کی عکاسی کرتا ہے۔ بین الاقوامی ماہر سیاسیات LawrenceBritt نے برسوں کی ریسرچ کے بعد فاشزم کی چودہ نشانیاں دریافت کی تھیں۔ ان میں سے تیسری اہم نشانی ایک قومی دشمن کی شناخت یا ایجاد شامل ہے۔ برٹ کے مطابق ایک فسطائی نظام میں لوگوں کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ قومی سلامتی کی خاطر اس مشترکہ دشمن کا خاتمہ لازمی ہے اور اس طرح ان کے دلوں میں حب الوطنی کا جنون ابھار کر انہیں متحد کیا جاتا ہے۔ یہ دشمن نسلی یا مذہبی اقلیت بھی ہو سکتا ہے اور کمیونسٹ اور لبرل وغیرہ بھی۔ تاناشاہ اور فسطائی حکمراں اپنے پیروکاروں کو متحد کرنے، معاشرے میں خوف پیدا کرنے اور اپنی ناکامیاں چھپانے کی خاطر اس دشمن کو قربانی کے بکرے کی طرح استعمال کرتے ہیں۔ مودی جی نے واضح نہیں کیا کہ یہ 'دماغی نکسل' کون ہیں۔ ان کی کابینہ کے ایک وزیر نے وضاحت کی کہ وزیر اعظم کا اشارہ اپوزیشن پارٹیوں کی جانب نہیں تھا۔ تو سوال یہ ہے کہ ملک کا یہ نیا اجتماعی دشمن کون ہے جس کے خطرے سے عوام کو آگاہ کرنے میں مودی جی اتنے کھو گئے کہ ۵۷ منٹ کی اپنی تقریر میں دیرینہ دشمن پاکستان یا چین کا تذکرہ کرنا تک بھول گئے؟ انہوں نے نہ تو ملک سے کرپشن کا صفایا کرنے کا کریڈٹ لیا اور نہ ہی دنیا میں بھارت کا وقار اونچا کرنے کا۔ پچھلے چند ماہ میں نیٹ کے پیپر لیک کے خلاف طلبہ کے احتجاج اور رام مندر کے چندہ چوری جیسے واقعات سے ملک بھر میں طوفان کھڑا ہو گیا تھا۔ توقع تھی کہ وزیر اعظم ان دونوں سلگتے ہوئے موضوعات پر اپنے خیالات اور ردعمل کا اظہار کریں گے۔ لیکن مودی جی نے ان دونوں تنازعات سے دامن بچانے اور خاموش رہنے میں ہی عافیت سمجھی۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی برطرفی بارہ برسوں میں مودی سرکار کی سب سے بڑی پسپائی بھی تھی اور رسوائی بھی۔ جنتر منتر تحریک کی کامیابی نے سارے ملک میں امید اور جوش کی ایک نئی لہر پیدا کر دی ہے۔ نئی نسل کے نوجوانوں نے حکومت کو یہ جتا دیا ہے کہ وہ اسے ڈرا نہیں سکتی ہے۔ خوف سے آزادی طلبہ کی تحریک کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے جس نے اس تحریک کی قیادت کی تھی اب ''اسکول ٹھیک کرو'' مہم کا اعلان کر کے حکومت کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ جنتر منتر کے احتجاج کی کامیابی کے پیچھے کمیونسٹ جماعتوں کے طلبہ کی تنظیموں کی انتھک محنت، خلوص نیتی اور عزم و استقلال کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ ابھیجیت دِپکے کو اس کامیابی کا جتنا کریڈٹ ملنا چاہئے اتنے ہی کریڈٹ کی مستحق نیہا بورا بھی ہیں۔ نیہا AISA کی قومی صدر ہیں جو کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم ایل) لبریشن کی طلبہ کی تنظیم ہے۔ دائیں بازو کی رجعت پسند طاقتوں کو سب سے زیادہ خوف بائیں بازو کی ترقی پسند، لبرل اور سیکولر پارٹیوں اور اداروں سے آتا ہے۔ مودی حکومت جانتی ہے کہ ملک میں سماجی اور معاشی مساوات کا خواب دیکھنے والے یہ آدرش وادی لوگ اڈانی اور امبانی جیسے سرمایہ داروں کی راہ میں ہمیشہ دیواریں کھڑی کرتے رہیں گے۔ یہ سرپھرے دلتوں، آدیباسیوں اور اقلیتوں کی حمایت میں سب سے آگے آگے رہتے ہیں۔ یہ مذہبی منافرت اور فرقہ وارانہ تنگ نظری کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ یہ ذات پات اور رنگ و نسل کی سیاست سے نفرت کرتے ہیں۔ یہ پڑھے لکھے اور کشادہ ذہن کے لوگ ہیں۔ یہ مودی جی کو دیش کا پردھان منتری تو تسلیم کرتے ہیں لیکن انہیں مہاپرش ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ اسی لئے ان لوگوں کا برین واش کر کے انہیں اندھ بھکت نہیں بنایا جا سکتا ہے۔ یہ لوگ کبھی بھی ''مودی ہے تو ممکن ہے'' کا نعرہ نہیں بلند کریں گے۔ ان کے پاس اپنا دماغ ہے اور یہ اپنا دماغ استعمال کرنا جانتے ہیں۔ اب اس جرم میں انہیں ''دماغی نکسل'' کا لقب بھی دے دیا جائے تو انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ دلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کا دعویٰ ہے کہ جو شہری مودی جی سے سوال کرنے کی ہمت کرتا ہے، جو کرپشن سے پاک بھارت کا خواب دیکھتا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ جو شہری مودی جی اور بی جے پی سے ڈرتا نہیں ہے وہ وزیر اعظم کی نظر میں دماغی نکسل ہے۔ پس نوشت: چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے بے روزگار نوجوانوں کا کاکروچ اور کیڑے مکوڑوں سے موازنہ کر کے جو آفت مول لی تھی اس کا خمیازہ مودی حکومت کو ابھی تک بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مذاق مذاق میں شروع کی گئی آن لائن کاکروچ جنتا پارٹی دیکھتے ہی دیکھتے ایک ایسی سیاسی طاقت میں تبدیل ہو گئی جس نے ملک کی مروجہ سیاست کی بنیادیں ہلا ڈالیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے طرز پر دماغی نکسل پارٹی بھی معرض وجود میں آگئی ہے اور نوجوانوں میں مقبول ہو رہی ہے۔ ناقص تعلیمی سسٹم اور بے روزگاری جیسے مسائل سے نبرد آزما یہ نسل اگر اس نئی پارٹی کے پلیٹ فارم سے حکومت کے خلاف ایک نئی ملک گیر تحریک کا اعلان کر دے پھر کیا ہوگا؟ دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ حالات سے گھبرانے والے اور حالات کے بدلنے کا انتظار کرنے والے۔ ان دنوں جبکہ حالات کا تغیر جگ ظاہر ہے، پہلی قسم کے لوگوں نے راحت کا سانس لیا ہوگا اور دوسری قسم کے لوگ اپنے اس ایقان میں پختگی محسوس کر رہے ہوں گے کہ حالات کتنے ہی دگرگوں ہو جائیں، بہرحال بدلنے کیلئے ہوتے ہیں۔ جنتر منتر میں طلبہ اور نوجوانوں کے احتجاج نے اس ملک کی تاریخ میں ایک نئے اور سنہرے باب کا اضافہ کیا ہے۔ حالات کی تبدیلی وہیں سے شروع ہوئی ہے۔ جس حکومت کے ایک سینئر وزیر (راج ناتھ سنگھ) کے ایک قول (این ڈی اے میں استعفے نہیں ہوتے) کا ان دنوں کافی شہرہ ہوا، اسی حکومت کے ایک وزیر (دھرمیندر پردھان) کا استعفےٰ جنتر منتر کے احتجاج کی وجہ سے ہو کر رہا۔ اس کے بعد ملک کے عوام نے یہ بھی دیکھا کہ خوف کے بادل چھٹنے لگے اور لوگ کھل کر اپنی بات کہنے لگے۔ طلبہ نے تو احتجاج کے دوران اپنی بے خوفی کا غیر معمولی مظاہرہ کیا۔ جنتر منتر سے پہلے خوف ہی خوف تھا، بے خوفی کہاں تھی! اس دوران یہ بھی ہوا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ غیر حاضر رہے۔ حزب اختلاف نے الزام عائد کیا کہ وہ ۲۰ر جولائی کے واقعات پر جواب نہ دے پانے کے سبب ایوان کا سامنا کرنے سے کترا رہے ہیں۔ پھر یہ بھی دیکھنے کو ملا کہ نوجوانوں کو منایا جانے لگا نیز انہیں مانا جانے لگا۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے نوجوانوں سے ملاقات کی اور ان کے مظاہرہ کو اپنی جانب سے کلین چٹ دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی آدھی رات کو ریل بنا کر طلبہ سے مخاطب ہوئے اور ایک سے زائد بار ہوئے۔ پانچ سال پہلے کسانوں کا احتجاج بھی ان معنوں میں مؤثر ثابت ہوا تھا کہ حکومت نے تین زرعی بل واپس لے لئے تھے مگر اس کیلئے کسانوں کو ایک سال سے زیادہ عرصہ تک دھرنا دینا پڑا تھا۔ اس کے برعکس نوجوانوں نے اپنا اہم مطالبہ (وزیر کا استعفےٰ) ایک ماہ میں منوالیا۔ نوجوانوں کے احتجاج کی سربراہی کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کر رہی تھی جو اپنے آپ میں نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوئی۔ لطف کی بات یہ ہے کہ اپنی نوعیت کی اس پہلی آن لائن پارٹی کو ابتداء میں نظر انداز کیا جا رہا تھا۔ خود حکومت اور اس کی انٹلی جنس نے اسے کوئی اہمیت نہیں دی تھی۔ مگر یہ پارٹی، جسے نوجوانوں کی زبردست حمایت ملی، تبدیلی کا نسخہ ثابت ہو رہی ہے۔ طلبہ کے مسائل اُجاگر کرنے میں کانگریس پارٹی بالخصوص راہل گاندھی کا رول بھی بہت اہم ہے جنہوں نے پوری قوت کے ساتھ نیٹ کا پرچہ لیک ہونے اور امتحان کے منسوخ (ملتوی) ہونے کا معاملہ اُٹھایا۔ نوجوان اُن کی تحریک سے وابستہ ہوئے جس کا ثبوت کوٹا، دہرادون اور الہ آباد کی اُن کی ریلیاں ہیں جنہیں مثالی کامیابی ملی۔ ابھی یہ دونوں تحریکیں (سی جے پی اور کانگریس) جاری ہی تھیں کہ اِدھر ۲۰ر جولائی کے واقعات اور اُدھر چندا چوری اور چڑھاوا چوری کے واقعات نے اپوزیشن کو ایسا ہتھیار فراہم کر دیا جس کا انہیں برسوں سے انتظار تھا۔ ان سب کا نتیجہ ہے کہ حالات بدل رہے ہیں اور ابھی مزید بدلیں گے، دیکھتے رہئے۔

حکومت کا ٹی ای ٹی کے ذریعے اساتذہ سے کروڑوں کمانے کا منصوبہ تیار

بھوپال19اگست (نیانظریہ بیورو) سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ریاستی حکومت پرائمری اور سیکنڈری اساتذہ کے لیے ٹیچر اہلیت ٹیسٹ (ٹی ای ٹی) کر رہی ہے جس سے امتحانی فیس سے متعلق سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اسٹاف سلیکشن بورڈ نے فیس 1000 روپے مقرر کی ہے۔ ریاست میں تقریباً 1.5 لاکھ اساتذہ کے اس زمرے میں آنے کی امید ہے۔ نتیجتاً صرف امتحانی فیس سے تقریباً 15 کروڑ روپے بنتے ہیں۔ اساتذہ کی انجمنوں کا دعویٰ ہے کہ امتحان کے انعقاد کی اصل لاگت اس رقم سے کافی کم ہوگی۔

اساتذہ کی انجمنوں نے 1000 روپے فیس کی مخالفت شروع کر دی ہے۔ ان کا موقف ہے کہ یہ اساتذہ نئی تقرریوں کے لیے امتحان نہیں دے رہے ہیں بلکہ سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل میں اپنے موجودہ عہدوں پر برقرار رہنے کے لیے اہلیت

کے امتحان میں شرکت کر رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن امتحان کی فیس معاف کرنے کا مطالبہ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ اور وزیر اسکولی تعلیم سے ملاقات کرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ اس دوران ریاست کے اساتذہ سے درخواست فارم نہ بھرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ مئی 2026 میں سپریم کورٹ نے حکم دیا کہ 1998 اور 2009 کے درمیان تعینات اساتذہ کو صرف اساتذہ کی اہلیت کا امتحان پاس کرنے پر ہی ملازمت میں برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد اسکولی تعلیم اور قبائلی امور کے محکموں کے تقریباً 1.5 لاکھ اساتذہ اس ضرورت کو پورا کرنے کا تخمینہ ہے۔ محکمہ اسکولی تعلیم کی تجویز پر عمل کرتے ہوئے اسٹاف سلیکشن بورڈ نے پرائمری اور سیکنڈری سطح کے اساتذہ کے لیے 21 اگست سے 9 ستمبر تک درخواست کا عمل طے کیا ہے۔ 1,000 امتحانی فیس کے علاوہ درخواست گزار کو ایم پی آن لائن خدمات اور کیوسک کے لیے چارجز بھی ادا کرنے ہوں گے۔ فیس کی مخالفت کرتے ہوئے اساتذہ کی انجمنوں نے وزیر اعلیٰ اور وزیر اسکول ایجوکیشن سے ملاقات کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ شکشک سنکیت مورچہ' 26 اگست تک دونوں عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

انجمنوں کا کہنا ہے کہ چونکہ حکومت سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرنے کے لیے امتحان کا انعقاد کر رہی ہے، اس لیے ریاستی انتظامیہ کو خود اس سے متعلقہ اخراجات برداشت کرنے چاہییں۔ اساتذہ سے فیس وصول کرنا نامناسب ہے کیونکہ وہ نئی تقرری کے لیے درخواست نہیں دے رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثر ملک بھر کے اساتذہ 30 اگست کو دہلی کے جنتر منتر پر جمع ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اساتذہ کی انجمنوں کا کہنا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے آرڈیننس جاری کرنے اور اساتذہ کے مفاد میں فیصلہ کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ ریاستی ٹیچرس یونین اور گورنمنٹ ٹیچرس آرگنائزیشن سمیت مختلف تنظیموں نے ریاست کے اساتذہ سے دہلی پہنچنے کا مطالبہ کیا ہے۔ گورنمنٹ ٹیچرس آرگنائزیشن مدھیہ پردیش نے مطالبہ کیا ہے کہ ٹی ای ٹی (ٹیچر اہلیت ٹیسٹ) ان سروس ٹیچروں کے لیے مفت کروایا جائے۔ تنظیم کے کارگزار ریاستی صدر اوپیندر کوشل نے کہا کہ چونکہ یہ امتحان حکومت اور محکمہ تعلیم کی ہدایات کی تعمیل کا حصہ ہے، اس لیے اساتذہ سے فیس وصول کرنا نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس سے قبل سی ایم رائز اسکولز، اسکولز آف ایکسی لینس اور ماڈل اسکولز میں اساتذہ کی تقرری کے لیے ہونے والے امتحانات کے اخراجات برداشت کرتی تھی۔ اس نظیر کو دیکھتے ہوئے حاضر سروس اساتذہ کے لیے ٹی ای ٹی کے لیے فیس وصول کرنا سمجھ سے باہر ہے۔ اوپیندر کوشل نے کہا کہ محکمہ تعلیم کے پاس تمام حاضر سروس اساتذہ کی خدمات اور تعلیمی ریکارڈ موجود ہے۔ محکمہ اس بات سے واقف ہے کہ کون سے اساتذہ پہلے ہی ٹیٹ پاس کر چکے ہیں اور کن کو امتحان دینا ضروری ہے۔ لہٰذا تمام اساتذہ سے آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی ضرورت کے بجائے محکمہ کو صرف ان لوگوں کی فہرست جاری کرنی چاہیے جنہوں نے ابھی تک ٹی ای ٹی پاس نہیں کیا ہے۔ ان کا استدلال ہے کہ اس سے اساتذہ کے درمیان کنفیوژن ختم ہو جائے گی اور یہ واضح ہو جائے گا کہ امتحان میں کس کو حاضر ہونا ہے۔ محکمہ مخصوص ہدایات جاری کر کے متعلقہ اساتذہ کو براہ راست مطلع بھی کر سکتا ہے۔ سرکاری ٹیچرس آرگنائزیشن نے ٹی ای ٹی کو آن لائن کے بجائے آف لائن کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کے مطابق دیہی اور دور دراز علاقوں کے اساتذہ کو انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، تکنیکی وسائل اور سرور کے مسائل سے متعلق مسائل کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تنظیم کا ماننا ہے کہ ایک ہموار اور شفاف امتحانی عمل کو یقینی بنانے کے لیے آف لائن امتحان ایک بہتر آپشن ہے۔

تاجروں نے تجارتی لائسنس فیس میں اضافے کیخلاف کیا احتجاج

بھوپال19اگست (نیانظریہ بیورو) بھوپال میں نافذ تجارتی لائسنس فیس کے خلاف بدھ کو تاجروں نے احتجاج کیا۔ اس ٹیکس کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے وہ آئی ایس بی ٹی میں میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں جمع ہوئے اور احتجاجی دھرنا دیا۔ احتجاج بھوپال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے بینر تلے کیا گیا۔ تقریب کے دوران تاجروں نے میئر مالتی رائے اور میونسپل کونسل کے صدر کشن سوریاونشی سے ملاقات کی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہاں کے تاجر برسوں سے یہ ٹیکس ادا کر رہے ہیں لیکن ریاست میں کہیں اور سے یہ فیس وصول نہیں کی جا رہی ہے۔ میٹنگ کے دوران کاروباری نمائندوں نے خاص طور پر تشویش کا اظہار کیا کہ یہ تجارتی لائسنس فیس مدھیہ پردیش کے دیگر شہروں میں لاگو نہیں ہے۔ اضافی چارج صرف بھوپال کے تاجروں پر لگایا جا رہا ہے۔ تاجروں نے واضح سوال اٹھایا کہ اگر ریاست کے دیگر شہروں میں تاجروں پر ایسی فیس نہیں لگائی جاتی ہے تو بھوپال کے تاجروں کے ساتھ امتیازی اور غیر منصفانہ سلوک کیوں کیا جاتا ہے؟ بھوپال ریاست کا دارالحکومت ہے اور اس کی کاروباری برادری شہر کی معیشت، روزگار اور آمدنی میں نمایاں حصہ ڈالتی ہے۔ ان حالات میں تاجروں کو راحت دینے کے بجائے ان پر اضافی مالی بوجھ ڈالنا کسی بھی نقطہ نظر سے بلا جواز ہے۔ کاروباری تنظیموں نے کہا کہ اگر ریاست کے دیگر شہروں میں تجارتی سرگرمیاں بغیر کسی فیس کے چل سکتی ہیں تو بھوپال کے تاجروں پر اس الگ سے مالی بوجھ ڈالنے کا جواز واضح ہونا چاہیے۔

میونسپل کارپوریشن شہر کے مختلف علاقوں میں اپنی عمارتوں کو دیگی کرائے پر

بھوپال 19 اگست (نیانظریہ بیورو) میونسپل کارپوریشن کی میٹنگ بدھ کو آئی ایس بی ٹی میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران ایک تجویز منظور کی گئی جس میں کہا گیا کہ کارپوریشن اب اپنی عمارتیں کرائے پر دے گی۔ اگرچہ کانگریس کے کونسلر محمد سرور نے خستہ حال سڑکوں اور پانی بھرنے کے مسائل اٹھائے لیکن ان معاملات پر کوئی بات نہیں ہوئی۔ اس دوران شہر کی سڑکیں کھدائی کا شکار ہیں اور روزانہ لاکھوں افراد کو گڈھوں کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ قائد حزب اختلاف شبستہ ذکی نے شہر میں ٹیکسوں میں اضافے کا معاملہ اٹھایا۔ میئر مالتی رائے کی بجٹ تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ بعد میں مختلف علاقوں کی زون کی درجہ بندی کو تبدیل کر کے ٹیکس کا بوجھ کیوں بڑھایا گیا کیونکہ مارچ میں بجٹ کی پیشکش میں کہا گیا تھا کہ رہائشیوں پر کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جا رہا ہے۔ میئر مالتی رائے نے جواب دیا کہ زون کی درجہ بندی ہر سال نظر ثانی کی جاتی ہے اور اس بار تبدیلیاں معیاری طریقہ کار کے مطابق کی گئی ہیں۔ ذکی نے یہ سوال کیا کہ اگر زون تبدیل کرنا ایک معمول کا عمل ہے تو بجٹ تقریر کے دوران یہ معلومات کیوں ظاہر نہیں کی گئیں۔ بھوپال ماسٹر پلان پر عمل آوری کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس کونسلروں نے کونسل کے چیئرمین کشن سوریاونشی کے پوڈیم کا گھیراؤ کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ماسٹر پلان شہر کے لیے انتہائی اہم ہے اور اس پر فوری عمل درآمد ہونا چاہیے۔ تنازعہ بڑھتے ہی کونسل کے چیئرمین کشن سوریاونشی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو بجٹ پر بحث کے دوران ہی یہ مسئلہ اٹھانا چاہیے تھا۔ شبستہ ذکی نے کہا کہ بجٹ سے متعلق تفصیلات اجلاس شروع ہونے سے چند منٹ قبل فراہم کر دی جاتی ہیں جس کی وجہ سے پیشگی تیاری کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ذکی نے دلیل دی کہ رہائشیوں پر ٹیکس کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تجویز کو پہلے ہی واضح طور پر کونسل کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے تھا۔ نئے تعمیر شدہ اٹل بھون میں ایک کیفے ٹیریا قائم کرنے اور دو سال کی مدت کے لیے انڈین ہاؤس' کرائے پر دینے کی تجاویز کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔

نرسنگ طلباء کی سی ایم ہاؤس کا گھیراؤ کی کوشش پولیس نے کی ناکام

بھوپال 9 1اگست (نیانظریہ بیورو) مدھیہ پردیش کے مختلف اضلاع کے نرسنگ طلباء بدھ کو بھی اپنا احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ سی ایم ہاؤس کا گھیراؤ کرنے کے ارادے سے ریلی میں پہنچے لیکن پولی ٹیکنک اسکوائر پر پولیس نے انہیں روک دیا۔ طلباء سی ایم ہاؤس جانے کی اجازت مانگی لیکن پولیس نے انہیں منتشر کیا۔ طلباء کا الزام ہے کہ نرسنگ کی تعلیم میں بدعنوانیوں اور جاری عدالتی کارروائیوں کی وجہ سے ان کا مستقبل تقریباً 6 سال سے برباد ہو رہا ہے۔ وہ بروقت امتحانات کے انعقاد میں ناکامی، ڈگریوں اور رجسٹریشن نمبروں کا اجراء نہ ہونے اور اسکالرشپ کی تقسیم میں تاخیر سے مایوس ہیں۔ بی ایس سی ریاست کے مختلف حصوں سے نرسنگ اور جی این ایم کے طلباء نے احتجاج میں حصہ لیا۔ طلباء نے استدلال کیا کہ کالج کی ایکریڈیشن سے متعلق عمل یا درستگی کے لیے انہیں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جانا چاہیے۔ اگر کسی کالج کو غلط طریقے سے ایکریڈیٹیشن دی گئی تھی تو جوابدہی متعلقہ سرکاری حکام اور کالج کی انتظامیہ کے ساتھ ہونی چاہیے۔ اس کے بجائے طلباء کا کہنا ہے کہ وہ اس کے نتائج بھگت رہے ہیں۔ دریں اثنا منوج راجک نے کہا کہ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے فوری، ٹھوس فیصلے کیے جائیں۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ وہ محض زبانی یقین دہانیاں قبول نہیں کریں گے۔ وہ اپنے مطالبات کے حوالے سے تحریری ضمانتیں ملنے کے بعد ہی احتجاج ختم کرنے پر غور کریں گے۔ طلباء نے نشاندہی کی کہ نرسنگ کا کورس مکمل کرنے کے باوجود وہ امتحانات، ڈگریوں اور رجسٹریشن سے متعلق مسائل میں الجھے رہتے ہیں۔ یہ صورتحال ان کی مزید پڑھائی، روزگار کے امکانات اور کیریئر کے راستوں پر براہ راست اثر انداز ہو رہی ہے۔ مظاہرین نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس معاملے پر فوری فیصلہ کرے تاکہ ہزاروں طلباء کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ نرسنگ معاملے کی سماعت خصوصی بنچ کے ذریعے تیز کر کے نرسنگ طلباء کے مفاد میں فیصلہ کیا جائے۔ بی ایس سی نرسنگ اور جی این ایم طلباء کے لیے تمام زمروں کے امتحانات ایک ساتھ اور بغیر کسی تاخیر کے منعقد کیے جائیں۔ اس میں مناسب اور نامناسب کے طور پر درجہ بندی کرنے والے طلباء کے ساتھ ساتھ گوالیار کے علاقے کے 56 کالجوں کے طلباء بھی شامل ہیں۔ نرسنگ کالجوں کی ایکریڈیٹیشن اور اس سے منسلک بدعنوانیوں کے بارے میں جوابدہی قائم کی جانی چاہیے تاکہ طلبہ کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ احتجاج کے دوران پریشان طلباء سڑکوں پر بیٹھ کر اپنے حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں خاص طور پر ان کی ڈگریوں کی وصولی اور اپنی تعلیم کی تکمیل کیلئے۔ وہ اپنے مطالبات کو فوری پورا کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

مندروں کو ریاستی حکومت کے کنٹرول سے آزاد کر 'سناتن بورڈ' بنایا جائے: چنتامنی مالویہ

بھوپال19اگست (نیانظریہ بیورو) آلوٹ سے بی جے پی کے ایم ایل اے ڈاکٹر چنتامنی مالویہ نے ہندو مندروں کے اثاثوں اور انتظام کے حوالے سے اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک ویڈیو میں بعنوان 'انڈین ٹیمپل اثاثے: استحصال اور حل ایک تجزیہ'، اس نے مندر کے اثاثوں کی تاریخ، حکومتی کنٹرول، عطیات، زمین اور آمدنی کے استعمال کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ مالویہ نے مندروں کو ریاستی حکومت کے کنٹرول سے آزاد کرنے اور ایک 'سناتن بورڈ' قائم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ مالویہ نے کہا کہ ہندوستانی سماج میں عطیہ، تعاون، ہمدردی اور خدمت کی ایک دیرینہ روایت ہے۔ مذہبی تہواروں اور مواقع پر عطیات دینا خاندانی ثقافت کا ایک لازمی حصہ رہا ہے۔ بادشاہوں اور مہاراجوں نے بھی مندروں کے لیے خاطر خواہ چندہ دیا ہے۔ نتیجتاً ہزاروں سالوں میں مندر مذہبی اور ثقافتی مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ خوشحالی کے مراکز میں تبدیل ہوئے۔ محمود غزنی کے ذریعہ سومناتھ مندر پر حملے کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے مندر میں موجود سونے، کرنسی اور زیورات کو نمایاں کیا۔ مالویہ نے کہا کہ اگر اس دور کی دولت کی قدر آج کی قیمتوں پر کی جائے تو یہ تعداد بہت زیادہ ہوگی۔ ایم ایل اے نے مندروں کی زمینوں کے ریکارڈ رکھنے اور استعمال پر بھی سوال اٹھایا، تجویز کیا کہ اڈیشہ اور تمل ناڈو کے نظام کو لاگو کیا جانا چاہیے۔ بی جے پی ایم ایل اے نے کہا کہ آزادی کے بعد مندروں کے اثاثوں، عطیات اور زمین کے انتظام میں حکومتوں کا کردار ریاستی سطح کے مختلف قوانین کے ذریعے وسیع ہوا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ عقیدت مندوں کے ذریعہ مذہبی ارادے کے ساتھ عطیہ کردہ فنڈز کو صرف مندر اور کمیونٹی کے مذہبی اور سماجی مفادات کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ مالویہ نے وقف املاک کو ریگولیٹ کرنے کے لیے برطانوی راج کے دوران نافذ کیے گئے قوانین کا بھی حوالہ دیا۔ پدمانابھا سوامی، شرڈی سائی بابا، ویشنو دیوی، سدھی ونائک، مہاکال اور کاشی وشواناتھ مندروں جیسی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے مالویہ نے کہا کہ ملک میں بہت سے مندروں کے پاس وسیع اثاثے ہیں اور انہیں سالانہ کروڑوں روپے کا عطیہ ملتا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر پدمانابھا سوامی مندر کے خزانے اور شرڈی، ویشنو دیوی اور سدھی ونائک مندروں سے حاصل ہونے والی آمدنی کا ذکر کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جہاں کچھ بڑے مندروں سے ہونے والی آمدنی اسپتالوں، تعلیمی اداروں اور دیگر سماجی سرگرمیوں کو فنڈ دیتی ہے وہیں ملک میں چھوٹے مندروں کی ایک بڑی تعداد دیکھ بھال کی کمی کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ دولت مند مندروں سے ان چھوٹے مندروں تک وسائل پہنچانے کے لیے ایک نظام قائم کیا جانا چاہیے۔ مالویہ نے کہا کہ مندر کے اثاثوں کا شفاف اور بہتر انتظام تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں میں اہم پیشرفت کا باعث بن سکتا ہے۔ مندروں سے حاصل ہونے والی آمدنی یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں اور اسپتالوں کو چلانے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ یہ ضرورت مندوں کی مدد اور مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں بھی سہولت فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مندروں کو دیا جانے والا عطیہ عقیدت مندوں کے عقیدے سے جڑا ہوا ہے۔ لہٰذا ان عطیات کو استعمال کرنے کا ایک شفاف نظام عوامی اعتماد اور عطیات کے حجم دونوں کو بڑھا سکتا ہے۔ مالویہ نے مندروں کو ریاستی حکومتوں کے براہ راست کنٹرول سے آزاد کرنے کے لیے سناتن بورڈ' کے قیام کی تجویز پیش کی۔ ان کے مطابق یہ بورڈ مندر کے اثاثوں، زمین، آمدنی اور انتظام کی نگرانی کر سکتا ہے۔ انہوں نے ایک ایسے نظام کی ضرورت پر زور دیا جو مندر کے اثاثوں کو مذہبی اور سماجی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہوئے ان کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ انہوں نے روایتی پجاری خاندانوں کے کردار کی حفاظت کی بھی وکالت کی جو ان مندروں میں رسومات ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مندروں سے جڑے روایتی نظاموں کو رجسٹرڈ اور محفوظ کیا جانا چاہیے۔

سیرت النبیؐ پر کوئز مقابلہ:

اس طرح کے پروگرام بچوں میں دینی معلومات اور اعتماد پیدا کرتے ہیں: مولانا محمد آصف ندوی

بھوپال19اگست (نیانظریہ بیورو) اندرا نگر بھوپال میں واقع ڈی ایف مڈل اسکول میں سیرت نبی النبیؐ کے موضوع پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں اسکول کے زیر تعلیم طلبہ و طالبات نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور سیرت طیبہ سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دے کر اپنی معلومات اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام میں مدرسہ کلیان سنگھ کے صدر حافظ جنید، مولانا محمد آصف ندوی اور مولانا شمیم امین ندوی اور نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی ایف مڈل اسکول کے ڈائریکٹر کفیل احمد بھی موجود رہے۔ پروگرام کا آغاز مولانا محمد آصف ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد آصف ندوی نے کہا کہ سیرت نبوی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ حیات ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی زندگی، اخلاق، کردار، صبر، امانت و دیانت اور انسانیت سے محبت کے پیغام کو سمجھیں اور اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام بچوں میں دینی معلومات کے ساتھ اعتماد اور اظہار خیال کی صلاحیت بھی پیدا کرتے ہیں۔ مولانا محمد شمیم امین ندوی نے کہا کہ بچوں کو سیرت رسول سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیرت طیبہ صرف پڑھنے کا موضوع نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ ہے۔ انہوں نے کوئز مقابلے میں حصہ لینے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ اپنی تعلیم کے ساتھ دینی و اخلاقی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ حافظ جنید نے اپنے خطاب میں کہا کہ نئی نسل کو نبی کریم ﷺ کی سیرت اور تعلیمات سے واقف کرانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے طلبہ کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مقابلوں میں حصہ لینے سے بچوں کے اندر خود اعتمادی، مطالعے کا شوق اور دینی شعور پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ سیرت نبوی کا مطالعہ کریں اور آپ ﷺ کے اخلاق و کردار کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ مولانا محمد عمران، امام مسجد فخر الدین، تلی گھر نے کہا کہ سیرت نبوی ہمارے لیے ہدایت اور کامیابی کا راستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے درمیان سیرت نبی کے حوالے سے سوال وجواب کا انعقاد ایک بہترین تعلیمی و تربیتی قدم ہے۔ انہوں نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے دوران سوال و جواب میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ ایچ ایم ادیبہ خان نے کامیاب طلبہ میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر ڈی ایف مڈل اسکول کی معلمات بھی موجود رہیں۔ پروگرام میں طلبہ نے سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں سے متعلق سوالات کے جوابات دے کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کا مقصد طلبہ کو سیرت رسول، آپ ﷺ کی تعلیمات اور اسوہ حسنہ سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ ان میں دینی شعور، اخلاقی اقدار اور خود اعتمادی کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کے اختتام پر اسکول انتظامیہ نے تمام مہمانان، علماء، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔

ریاست میں کسی بھی کھلاڑی کو وسائل کی کمی نہیں ہونے دیں گے: مان سنگھ یادو

بھوپال 19 اگست (نیانظریہ بیورو) بی جے پی اسپورٹس سیل کے نئے مقرر کردہ ریاستی کنوینر مان سنگھ یادو نے ریاستی بی جے پی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران اپنے ماضی کے تجربات کو بڑی ایمانداری اور جذبات کے ساتھ شیئر کیا۔ مان سنگھ نے کہا کہ میں خود ایک ایتھلیٹ تھا لیکن میں بڑا نہیں بن سکا۔ میں ایک نامکمل ایتھلیٹ رہا اور یہ محض اس لیے ہوا کہ میرے پاس صحیح وسائل تک رسائی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں وقت پر ضروری سہولیات میسر ہوتیں تو وہ بھی آج بلندیوں پر پہنچ چکے ہوتے۔ اس ذاتی تجربے پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے عہد کیا کہ وہ ریاست میں کسی بھی ابھرتے ہوئے کھلاڑی کے مستقبل کو وسائل کی کمی کی وجہ سے ادھورا نہیں رہنے دیں گے۔ مان سنگھ یادو نے کہا کہ اسپورٹس سیل ایک کوآرڈینیٹر کا کردار ادا کرے گا، کھلاڑیوں کی بنیادی ضروریات اور مسائل کو انتظامیہ تک پہنچائے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سرکاری اسکیموں اور سہولیات کے فوائد ان تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیاں اور سہولیات اکثر کھلاڑیوں تک پہنچنے میں ناکام رہتی ہیں۔ لہٰذا سیل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ باصلاحیت افراد کو درپیش رکاوٹوں کو بروقت دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی صدر کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کے دوران کھلاڑیوں اور نظام کے درمیان مضبوط تال میل قائم کرنے کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی۔ چیف منسٹر ہاکی ٹرافی کا انعقاد 29 اگست کو اریرا کالونی کے دھیان چند اسٹیڈیم میں قومی یوم کھیل اور میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کے موقع پر کیا جائے گا۔ صبح 10:00 بجے شروع ہونے والے مقابلے میں مدھیہ پردیش کی چار بہترین خواتین ہاکی ٹیمیں اور چار مردوں کی ہاکی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ مقابلہ کا افتتاح بی جے پی کے ریاستی صدر ہیمنت کھنڈیلوال، ریاستی نائب صدر شیلیندر بروا، جنرل سکریٹری راہل کوٹھاری اور نیشنل میڈیا کو کنوینر آشیش اگروال کریں گے۔ جیتنے والی ٹیموں کو شام 5 بجے انعامات سے نوازا جائے گا۔ اسپورٹس ڈے کے موقع پر شام 6 بجے سماتوے بھون میں ایک ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔

تاجروں نے میونسپل کارپوریشن کی سیلنگ کارروائی کیخلاف کیا احتجاج

بھوپال19اگست (نیانظریہ بیورو) بھوپال میں تاجر اب میونسپل کارپوریشن کے نوٹس اور سیل کرنے کی مہم کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ حکومت کو تین آپشن دیتے ہیں۔ پہلا ماسٹر پلان کو نافذ کریں، دوسرا گجرات کے خطوط پر زمین کے استعمال کی مخلوط پالیسی کو نافذ کریں اور تیسرا کارپوریشن کی سیلنگ مہم کو روکیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ہم بھوپال کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیں گے۔ ہم سڑکیں بلاک کر دیں گے اور وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا محاصرہ کریں گے۔ بھوپال کے تاجروں نے حکومت کو یہ وارننگ جاری کی ہے۔ 10 نمبر مارکیٹ ٹریڈرس ایسوسی ایشن کے صدر آنند سونی نے کہا ہمیں سکون سے رہنے دیں، ہماری روزی کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ رہائشی علاقوں میں تجارتی سرگرمیوں کے خلاف نوٹس جاری کرنے اور سیل کرنے کی کارروائیاں شروع کرنے کے میونسپل کارپوریشن کے اقدام کے بعد بھوپال میں تاجر سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ منگل کو انہوں نے روشن پورہ چوک پر زبردست احتجاج کیا تھا۔ صدر سونی نے کہا کہ حکومت لاکھوں لوگوں کو بے روزگار کر رہی ہے۔ اگر 2005 سے زیر التوا ماسٹر پلان کو پہلے نافذ کر دیا جاتا تو یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ اگر بھوپال میں تاجروں کے خلاف کارروائی کی گئی تو 90 فیصد کاروبار بند ہو جائیں گے جس کا براہ راست اثر عام عوام پر پڑے گا۔ ہاؤسنگ بورڈ کے تحت کام کرنے والے ایک تاجر راہل جین نے کہا کہ ہمیں کارپوریشن کی طرف سے نوٹس موصول ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے بڑی بے چینی ہے، دکاندار پہلے ہی قرضوں میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہ حکومت تھی جس نے کمرشل بجلی کے میٹر لگائے اور ہماری دکانیں رجسٹرڈ کروائیں، ہم میونسپل کارپوریشن کو تمام ٹیکس ادا کر رہے ہیں تو اب یہ کارروائی کیوں ہوئی؟ اگر ایسا ہوا تو ہم اپنے بچوں کی فیس کیسے ادا کریں گے؟ سینئر ایڈوکیٹ احتشام قریشی نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے رہائشی علاقوں میں تجارتی سرگرمیوں کے بارے میں احکامات جاری کیے ہیں۔ درخواست میں میونسپل کارپوریشن نے حقائق پیش کرتے ہوئے حلف نامے میں واضح طور پر کہا ہے کہ 2005 کے بعد سے کوئی ماسٹر پلان متعارف نہیں کرایا گیا ہے۔ قریشی کا استدلال ہے کہ بھوپال کے لیے ماسٹر پلان متعارف کروانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ چیف سکریٹری کو ہائی کورٹ کے سامنے ریاست کا موقف پیش کرنا چاہیے تھا اور وزیر اعلیٰ کو مشورہ دینا چاہیے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ حکومت اپنا معاملہ مضبوطی سے پیش کرتی تو موجودہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ اگر ریاستی حکومت چاہے تو وہ موجودہ سرگرمیوں کو باقاعدہ بنا سکتی ہے اور بھوپال ماسٹر پلان اور مخلوط زمین کے استعمال کی پالیسیوں کو نافذ کر سکتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن رہائشی علاقوں میں بیوٹی پارلر اور سیلون سمیت تجارتی سرگرمیاں کرنے والے کاروباری مالکان کو نوٹس جاری کر رہی ہے۔ نتیجتاً بیوٹیشنز بھی پہلی بار سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ بیوٹیشن نمتا نے کہا کہ اگر تجارتی سرگرمیاں بند ہو جاتی ہیں تو بیوٹی پارلر اور اسی طرح کے چھوٹے کاروبار سے وابستہ افراد کی روزی روٹی بری طرح متاثر ہو گی۔ بھوپال میں رہائشی عمارتوں کے تجارتی استعمال پر سپریم کورٹ کے سخت موقف کے بعد میونسپل کارپوریشن نوٹس جاری کر رہی ہے۔ منگل کو بھی نوٹس تقسیم کیے گئے۔ آج تک 7,500 سے زیادہ نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔

Printer, publisher, & Owner Dr.Nazar Mahmood, Printed at Latest Offset Printers,14, Mirza Wadi, Ujjain(M.P) Published From 243,Murli Nagar, Berasia Road, Karond, Dist-Bhopal-462038 Mob: +91-8305047772 Email:- nayanazariya@gmail.com Editor: Dr. Nazar Mahmood